

303

ما شاء الله لا قوة الا بالله

بفضل تعالیٰ نسیم زردالبعہ بنظر ثانی مترجم عالم ربانی مولانا مولوی غلام حسین صاحب لاہوری بحرف لاگ تصحیح ازسرنو



اور بفرمائش حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجران کتب لاہور بازار کشمیری باہتمام حافظ محمد الدین صاحب

در مطبع مصطفائی لاہور طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون مین حمد حق ہر دم دل و جان سے فدا ہو کر — گدا ہون اسکے در پر مین غریب و بینوا ہو کر

کیا عالی ہے شان اسکی نہ آئی فکر ناقص مین — بنائی جسنے یہ دنیا ازل مین ایک ہی دم مین

ہزارون ہو درود اسپر جو ہے احمد حبیب اسکا — اور اسکی آل اطہر پر ہمیشہ ہو نزول اُسکا

عجب سیرت عجب صورت تھی وہ عالی قدر اُسکی — گویا رحمت مجسم تھی تمامی ذات پاک اُسکی

کیا خوش تھا زمانہ وہ جو تھی سب دیکھتے اسکو — وہ آدم تھا نہ تھا سایہ جو دیکھا ہو کسی اسکو

عجب ہے وہ زمانہ جس مین اُنکا سایہ ہو پیدا — جو سایہ اُسکا کبھی دیکھے وہ ہو صد جان سے شیدا

الٰہی ہے تیری قدرت میں قدرت اسکی اک دم مین	کہ دکھلائے مجھے محبوب کی صورت کو اک دم مین
مرے دل مین ہمیشہ سے یہی ہے آرزو رہتے	کہ دیکھون نور احمد کی تجلی آنکھہ سے سہتی
الٰہی کر مجھے مقبول اپنے فضل اکرم سے	مشرف کر میری آنکھون کو اس نور مقدس سے
مری آنکھونکی ہے ٹھنڈک یہی دیدے سے ہر دم	مکرم ذات انور سے مشرف کر مجھے ہر دم
یہی ہے آرزو دل کی کہ ہو اسکی مری جبین	مقدس نور کی صورت منقش اندرن جبین

بعد حمد وصلوۃ کے واضح ہو کہ منبہات تصنیف شیخ شہاب الدین احمد کی جو ابن حجر عسقلانی کے نام کے ساتھہ مشہور ہین بہت بے نظیر کتاب تھی نصائح اور مواعظ کے بارہ مین لہذا حسب الارشاد میان سراج الدین صاحب خلف حاجی چراغ الدین صاحب مرحوم و مغفور تاجر کتب شہر لاہور بازار کشمیری کے ہکا ترجمہ اردو زبان مین اس عاجز المدعو بہ غلام حیدر عفا اللہ عنہ ما وزرنی کیا اور اسکے حاشیہ پر کسیقدر حل اصل کتاب اور اکثر مضمون احادیث نبویہ علی صاحبہا الصلوۃ والتحیہ کا مشکوۃ المصابیح سے زیادہ کیا تاکہ شائقین کو آسانی ہو اور پورا پورا فائدہ حاصل ہو اور اصل کتاب مین کسی حدیث کا مخرج مذکور نہین ہے لیکن جو ترجمہ احادیث کا حاشیہ پر لکھا گیا ہے اس مین مخرج حدیث کا بھی ساتھہ ہی حوالہ دیدیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالی اپنے فضل وکرم سے ساعی اور معاونین اور خصوصا کاتب کو اجر جزیل عنایت فرماوے



بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

الحمد لله في كل حين و أوقات و الصلوة على رسوله اشرف الخلق و البريات

سب تعریف اللہ کیلیے ہے ہر زمانے اور ہر وقت میں اور درود ہو اسکے رسول پر جو تمام خلقت اور جہان سے بہتر ہیں

هذه منبهات مما صنفه الشيخ شهاب الملة و الحق و الدين احمد

یہ چند کلمات خبردار کرنیوالے ہیں بعض تصنیفات شیخ روشنی مذہب اور حق اور دین سے کہ نام احمد بن

علي بن محمد بن احمد العسقلاني الاصل ثم المصري الشافعي

علی بن محمد بن احمد کی ہے جو اصل میں عسقلان کے رہنے والے تھے پھر مصر میں رہے شافعی مذہب

الشهير بابن الحجر على الاستعداد ليوم المعاد فان منها ما

ابن حجر کے ساتھ مشہور ہیں قیامت کے دن کی تیاری پر پس بعض ان میں سے

يكون مثنى و منها ما يكون ثلاثيا الى تمام العشرة باب الثنائي

دو دو چیز کے بیان میں ہیں اور بعض تین تین کے پوری دس تک اس باب میں دو دو چیز کا ذکر ہے

فمنه ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال خصلتان

پس اسمیں سے وہ حدیث ہے جو کہ روایت کیا گیا ہے نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم سے کہ آپ نے فرمایا دو خصلتیں ہیں

لاشئ افضل منهما الايمان بالله والنفع للمسلمين وخصلتان لا

کوئی چیز ان سے بہتر نہیں اللہ کے ساتھ ایمان لانا اور مسلمانوں کو نفع پہنچانا اور دو خصلتیں ہیں کہ

شئ اخبث منهما الشرك بالله والضر بالمسلمين وقال عليه

کوئی چیز اسے بری نہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور مسلمانوں کو ضرر دینا اور فرمایا رسول اللہ

السلام عليكم بمجالسة العلماء واستماع كلام الحكماء فان الله

اسلام نے لازم پکڑو تم علماء کے پاس بیٹھنا اور حکیموں کا کلام سننا اسواسطے کہ اللہ

تعالى يحيي القلب الميت بنور الحكمة كما يحيي الارض الميتة

تعالیٰ مردہ ہوئے دل کو حکمت کے نور کے ساتھ زندہ کرتا ہے جیسے کہ مری ہوئی زمین کو جیاتا ہے

بماء المطر وعن ابي بكر الصديق من دخل القبر بلا زاد فكانما

مینہ کے پانی کے ساتھ اور حضرت ابوبکر صدیق سے روایت ہے کہ جو شخص قبر میں بے توشہ کے داخل ہوا پس گویا کہ

ركب البحر بلا سفينة وعن عمر عز الدنيا بالمال وعز الاخرة

وہ دریا میں بے کشتی کے سوار ہوا اور حضرت عمر سے روایت ہے کہ دنیا کی عزت مال سے ہے اور آخرت کی عزت

بصالح الاعمال وعن عثمان هم الدنيا ظلمة في القلب وهم

نیک عملوں سے اور روایت ہے حضرت عثمان سے کہ دنیا کا غم دل میں اندھیرا ہے اور آخرت کا

الاخرة نور في القلب وعن علي من كان في طلب العلم كانت الجنة

غم روشنی ہے دل میں اور حضرت علی سے روایت ہے کہ جو شخص علم کی طلب میں ہو جنت اسکی طلب میں

في طلبه ومن كان في طلب المعصية كانت النار في طلبه وعن يحيى

ہوتی ہے اور جو شخص گناہ کی طلب میں ہو دوزخ کی آگ اسکی طلب میں ہوتی ہے اور یحییٰ بن

بن معاذ ما عصى الله كريم وما آثر الدنيا على الاخرة حليم وعن

معاذ سے روایت ہے کہ ہرگز گناہ نہیں کرتا اللہ کا کوئی بزرگ اور دنیا کو آخرت پر کوئی دانا اختیار نہیں کرتا ہے

الاعمش من كان راس ماله التقوى كلت الالسن عن وصف ربحه

اعمش سے روایت ہے کہ جسکا اصل مال پرہیزگاری ہو اسکے دین کے نفع کے بیان کرنے سے زبانیں تھک جاتی ہیں

وَمَنْ كَانَ رَأْسُ مَالِهِ الدُّنْيَا كَلَّتِ الْأَلْسُنُ عَنْ وَصْفِ خُسْرَانِ دِينِهِ

اور جس شخص کا کہ اصل مال دنیا ہو تھک جاتی ہیں زبانیں اسکے دین کے نقصان کے بیان کرنے سے

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ كُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنْ شَهْوَةٍ فَإِنَّهُ يُرْجَى

اور سفیان ثوری سے روایت ہے کہ جو گناہ خواہش نفسانی سے ہو تو بیشک امید ہے کہ وہ

غُفْرَانُهَا وَكُلُّ مَعْصِيَةٍ عَنِ الْكِبْرِ فَإِنَّهُ لَا يُرْجَى غُفْرَانُهَا لِأَنَّ

بخشا جائیگا اور جو گناہ غرور سے ہو بیشک اسکے بخشے جانے کی امید نہیں کیونکہ

مَعْصِيَةَ إِبْلِيسَ كَانَ أَصْلُهَا مِنَ الْكِبْرِ وَزَلَّةَ آدَمَ كَانَ أَصْلُهَا

شیطان کے گناہ کی اصل غرور تھا اور حضرت آدم کی لغزش کی اصل

مِنَ الشَّهْوَةِ وَعَنْ بَعْضِ الزُّهَّادِ مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَهُوَ يَضْحَكُ

نفسانی خواہش تھی اور روایت ہے بعض زاہدوں سے کہ جو شخص کوئی گناہ کرے اور وہ ہنستا ہو

فَإِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُهُ النَّارَ وَهُوَ يَبْكِي وَمَنْ أَطَاعَ وَهُوَ يَبْكِي فَإِنَّ

پس تحقیق اسکو اللہ تعالی آگ میں داخل کریگا اور وہ روتا ہوگا اور جو خدا کی بندگی کرے اور وہ روتا ہو تو بیشک

اللّٰهَ يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَهُوَ يَضْحَكُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ لَا تَحْقِرُوا

اللہ اسکو جنت میں داخل کریگا اور وہ ہنستا ہوگا اور بعض حکیموں سے روایت ہے کہ تم چھوٹے

الذُّنُوبَ الصِّغَارَ فَإِنَّهَا تَتَشَعَّبُ مِنْهَا الذُّنُوبُ الْكِبَارُ وَ

گناہوں کو حقیر نہ سمجھو کیونکہ ان سے بڑے گناہ پیدا ہوتے ہیں اور

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَغِيرَةَ مَعَ الْإِصْرَارِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ صغیرہ گناہ ہمیشگی کرنے سے صغیرہ نہیں رہتا

وَلَا كَبِيرَةَ مَعَ الْاِسْتِغْفَارِ قِيلَ هَمُّ الْعَارِفِ الثَّنَاءُ وَهَمُّ الزَّاهِدِ

اور استغفار کرنے سے کبیرہ نہیں رہتا کہا گیا ہے کہ عارف کا قصد خدا کی تعریف ہے اور قصد زاہد کا

الدُّعَاءُ لِأَنَّ هَمَّ الْعَارِفِ رَبُّهُ وَهَمَّ الزَّاهِدِ نَفْسُهُ وَ

دعا ہے اسلیے کہ عارف کا مقصود اپنے پروردگار کی رضا ہے اور زاہد کا مقصود اپنی جان کی بھلائی ہے اور

عن بعض الحكماء من توهم ان له وليا اولى من الله قلت معرفته

اور بعض حکماء سے روایت ہے کہ جس نے گمان کیا کہ اسکا کوئی دوست اللہ سے زیادہ ہے کم ہے اسکی پہچان

بالله ومن توهم ان له عدوا اعدى من نفسه قلت معرفته

سا اللہ کے اور جس نے گمان کیا کہ اسکا کوئی دشمن نفس سے بڑھکر ہے کم ہے اسکی پہچان

بنفسه وعن ابي بكر الصديق رض في قوله تعالى ظهر الفساد في

اپنے نفس کے ساتھ اور روایت ہے ابوبکر صدیق رض سے اللہ تعالی کے اس قول کی تفسیر میں کہ ظاہر ہوا فساد جنگل

البر والبحر قال البر هو اللسان والبحر هو القلب فاذا فسد

اور دریا میں فرمایا کہ جنگل سے مراد زبان ہے اور دریا سے مراد دل ہے له پس جب زبان

اللسان بكت عليه النفوس واذا فسد القلب بكت عليه

فاسد ہوجاتی ہے تو اسپر جانیں روتی ہیں اور جب دل فاسد ہوجاتا ہے تو روتے ہیں اسپر

الملائكة قيل ان الشهوة تصير الملوك عبيدا والصبر تصير

فرشتے کہا گیا ہے کہ شہوت بادشاہوں کو غلام بنادیتی ہے اور صبر غلاموں

العبيد ملوكا الا ترى الى قصة يوسف وزليخا قيل طوبى لمن

کو بادشاہ کر دیتا ہے کیا تو نہیں دیکھتا یوسف اور زلیخا کے قصہ کو کہا گیا ہے اس شخص کیلئے خوشی ہے

كان عقله اميرا وهواه اسيرا وويل لمن كان هواه اميرا

کہ اسکی عقل حاکم ہو اور نفسانی خواہش اسکی قیدی ہو اور افسوس ہے اسکو کہ جس کی خواہش اسپر حاکم ہو

وعقله اسيرا قيل من ترك الذنوب رق قلبه ومن ترك

اور عقل اسکی قیدی ہو کہا گیا ہے کہ جس نے گناہ چھوڑے اسکا دل نرم ہوتا ہے اور جس نے

الحرام واكل الحلال صفت فكرته اوحى الله الى بعض الانبياء

حرام کو چھوڑا اور حلال کو کھایا اسکی سمجھ صاف ہوتی ہے اللہ تعالی نے حکم کیا بعض نبیوں کی طرف

اطعني فيما امرتك ولا تعصني فيما نصحتك قيل اكمل العقل

کہ تو میرے حکم کی فرمانبرداری کر اور میری نصیحت کی نافرمانی نہ کر کہا گیا ہے کہ عقل کو پورا کرنا

اتباع رضوان الله تعالى واجتناب سخطه قيل لا غربة للفاضل

اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پیروی ہے اور اسکے غصے سے بچنا کہا گیا ہے کہ نہیں ہے مسافری فاضل کے لیے

ولا وطن للجاهل قيل من كان بالطاعة عند الله قريبا كان بين

اور نہیں ہے وطن جاہل کیلیے له کہا گیا ہے کہ جو شخص بسبب عبادت کی اللہ سے قریب ہو وہ لوگوں کے

الناس غريبا قيل حركة الطاعة دليل المعرفة كما ان حركة

درمیان غریب ہوتا ہے۔ کہا گیا ہے کہ عبادت کیلیے حرکت کرنا معرفت کی دلیل ہے۔ جیسے کہ جسم کا ہلنا

الجسم دليل الحيوة قال النبي صلى الله عليه وسلم اصل جميع

زندگی کی دلیل ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جڑ تمام

الخطايا حب الدنيا واصل جميع الفتن منع العشر والزكوة قيل

گناہوں کی دنیا کی محبت ہے اور تمام فتنوں کی جڑ عشر کا اور زکوة کا نہ دینا ہے کہا گیا ہے

المقر بالتقصير ابدا محمود والاقرار بالتقصير علامة القبول

اپنے قصور پر اقرار کرنیوالا ہمیشہ نیک ہے اور اپنے قصور کا اقرار کرنا قبولیت کا نشان ہے

قيل كفران النعمة لوم وصحبة الاحمق شوم قال الشاعر اشعار

کہا گیا ہے کہ نعمت کی ناشکری ملامت ہے اور احمق کی صحبت نحوست ہے جیسے کہ شاعر نے کہا ہے

يا من بدنياه اشتغل	قد غره طول الامل
اے وہ شخص کہ تو ہی دنیا کے ساتھ مشغول ہے	لا لمبی امیدوں نے تجھے مغرور کر رکھا ہے
اولم يزل في غفلة	حتى دنا منه الاجل
کیا ہمیشہ غفلت میں پڑ	یہاں تک کہ موت قریب آ رہی ہے
الموت ياتي بغتة	والقبر صندوق العمل
تیری موت اچانک آجا ئیگی	اور قبر تیرے عملوں کا صندوق ہوگا
اصبر على اهوالها	لا موت الا بالاجل
اوسکے خوفناک کاموں پر صبر کر	کیونکہ نہیں مرنا مگر اجل کے وقت پر

بَابُ الثُّلَاثِیِّ رُوِیَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ

اس باب میں تین تین چیزوں کا بیان ہے　نبی صلے اللہ علیہ وسلم　سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا　کہ

مَنْ اَصْبَحَ وَهُوَ یَشْکُوْ ضِیْقَ الْمَعَاشِ فَکَاَنَّمَا یَشْکُوْ رَبَّهٗ وَ

جو شخص صبح کو اٹھا اور اسکی یہ کیفیت ہو کہ وہ سامان زندگی کی تنگی کی شکایت کرتا ہے　تو وہ گویا اپنے پروردگار کی شکایت کرتا ہے اور

مَنْ اَصْبَحَ لِاُمُوْرِ الدُّنْیَا حَزِیْنًا فَقَدْ اَصْبَحَ سَاخِطًا عَلَی اللّٰهِ

جو صبح کو اٹھا　دنیا کے کاموں کے لیے غمگین ہو کر　پس وہ بیشک اللہ پر غصہ ہوا　اور جو شخص جھکے

وَمَنْ تَوَاضَعَ لِغَنِیٍّ لِغِنَاهُ فَقَدْ ذَهَبَ ثُلُثَا دِیْنِهٖ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرِ نِ

اور جو غنی کی تواضع کرے اسکی دولت مندی کے سبب سے　تو دو تہائی اسکے دین کی جاتی رہتی ہے　اور حضرت ابوبکر

الصِّدِّیْقِ ثَلٰثٌ لَا یُدْرَکُ بِثَلٰثٍ اَلْغِنٰی بِالْمُنٰی وَالشَّبَابُ بِالْخِضَابِ

صدیق سے روایت ہے کہ تین چیزیں ایسی ہیں جو تین چیزوں سے حاصل نہیں ہوتیں دولت تمنا سے اور جوانی خضاب لگانے سے

وَالصِّحَّةُ بِالْاَدْوِیَةِ وَعَنْ عُمَرَ حُسْنُ التَّوَدُّدِ اِلَی النَّاسِ نِصْفُ

اور صحت　دوائوں سے　اور حضرت عمر سے روایت ہے کہ آدمیوں سے اچھی طرح سے محبت کرنا　آدھی

الْعَقْلِ وَحُسْنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ وَحُسْنُ التَّدْبِیْرِ نِصْفُ الْمَعِیْشَةِ

عقل ہے　اور پوچھنا اچھی طرح سے آدھا علم ہے　اور اچھی تدبیر کرنی　آدھی زندگانی ہے

وَعَنْ عُثْمَانَ مَنْ تَرَکَ الدُّنْیَا اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَنْ تَرَکَ

اور حضرت عثمان سے روایت ہے کہ جو دنیا کو چھوڑ دے　اسکو اللہ تعالے دوست رکھتا ہے　اور جو چھوڑ دے

الذُّنُوْبَ اَحَبَّتْهُ الْمَلَائِکَةُ وَمَنْ حَسَمَ الطَّمَعَ عَنِ الْمُسْلِمِیْنَ اَحَبَّهُ

گناہوں کو　اسکو فرشتے دوست رکھتے ہیں　اور جو مسلمانوں سے طمع کاٹ ڈالے　اسکو دوست رکھتے

الْمُسْلِمُوْنَ وَعَنْ عَلِیٍّ اِنَّ مِنْ نِّعَمِ الدُّنْیَا یَکْفِیْكَ الْاِسْلَامُ

ہیں مسلمان　اور حضرت علی سے روایت ہے کہ تحقیق دنیا کی نعمتوں میں سے اسلام کی نعمت تجھکو کافی ہے

نِعْمَةً وَاِنَّ مِنَ الشُّغْلِ یَکْفِیْكَ الطَّاعَةُ شُغْلًا وَاِنَّ مِنَ الْعِبْرَةِ

اور بیشک تجھکو شغلوں میں سے　بندگی کا شغل کافی ہے　اور بیشک عبرت پکڑنے کے لیے

يكفيك الموت عبرة وعن عبد الله بن مسعود كم من

تجھ کو کفایت کرتی ہے موت کی عبرت اور عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ کئی لوگ

مستدرج بالنعمة عليه وكم من مفتون بالثناء عليه وكم

ہیں سبب اس کے دولت پسند ہیں کہ گناہوں میں شامل ہیں اور کئی لوگ بسبب اپنی تعریف کے فتنے میں پڑے ہیں اور کئی لوگ

من مغرور بالستر عليه وعن داود النبي قال أوحي في

بسبب عیبوں کے چھپے رہنے کے فریب کھاتے ہیں اور حضرت داؤد نبی سے روایت ہے کہا حکم کیا گیا ہے بیچ

الزبور حق على العاقل أن لا يشتغل إلا بثلاث تزود لمعاد

زبور کے کہ ہر عاقل کو لازم ہے کہ نہ مشغول کرے مگر تین چیزوں کے ساتھ توشہ پکڑنا آخرت کے لیے

ومؤنة لمعاش وطلب لذة بحلال وعن أبي هريرة أنه قال

اور مشقت کرنی معاش کے لیے اور لذت طلب کرنی حلال کے ساتھ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے اس نے کہا کہ فرمایا

قال النبي صلى الله عليه وسلم ثلث منجيات وثلث مهلكات

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تین چیزیں نجات دینے والی ہیں اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں

وثلث درجات وثلث كفارات أما المنجيات فخشية الله

اور تین چیزیں درجہ بڑھانے والی ہیں اور تین چیزیں گناہوں کو دور کرنے والی ہیں لیکن نجات دینے والی پس وہ خدا تعالیٰ سے ڈرنا ہے

تعالى في السر والعلانية والقصد في الفقر والغنى والعدل

بیچ باطن اور ظاہر کے اور میانہ چلنا محتاجی اور دولتمندی میں اور عدل کرنا

في الرضاء والغضب وأما المهلكات فشح شديد وهوى

خوشی اور غصے کی حالت میں لیکن ہلاک کرنے والی پس بخل سخت ہے اور وہ خواہش

متبع وإعجاب المرء بنفسه وأما الدرجات فإفشاء السلام

کہ آدمی جس کے پیچھے لگتا ہے اور آدمی کا اپنی جان کو پسند کرنا لیکن درجہ بڑھانے والی پس وہ سلام کا پھیلانا ہے

وإطعام الطعام والصلوة بالليل والناس نيام وأما

اور کھانا کھلانا اور رات کو نماز پڑھنی جبکہ لوگ سوئے ہوں ولیکن

الْكَفَّارَاتُ فَإِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبَرَاتِ وَنَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى

گناہوں سے دور کرنیوالی پس وضو کا پورا کرنا ہے سردی کی تیز جو میں اور چلنا پاؤں سے جماعتوں کے

الْجَمَاعَاتِ وَانْتِظَارُ الصَّلٰوةِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَقَالَ جِبْرِيْلُ ؑ

نماز پڑھنے کے لیے اور نماز کی انتظار کرنی بعد نماز کے اور فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے

يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَيِّتٌ وَأَحْبِبْ

کہ اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم زندہ رہ جب تک چاہے پس بے شک تو مرنیوالا ہے اور دوست رکھ

مَنْ شِئْتَ فَإِنَّكَ مُفَارِقُهُ وَاعْمَلْ مَا شِئْتَ فَإِنَّكَ مَجْزِيٌّ بِهٖ قَالَ

جسکو چاہے سو بیشک تو اس سے جدا ہونیوالا ہے اور عمل کر جو چاہے کیونکہ اسکا تجھے بدلہ دیا جائیگا فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ نَفَرٍ يُظِلُّهُمُ اللهُ تَحْتَ ظِلِّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کے لوگ ہیں کہ ان کو اللہ تعالی سایہ دیگا نیچے سایہ اپنے

عَرْشِهٖ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ الْمُتَوَضِّئُ فِي الْمَكَارِهِ وَالْمَاشِي إِلَى

عرش کے جس دن کوئی سایہ نہ ہوگا سوائے اسکے سایہ کے سختی کے وقت وضو کرنیوالا اور چلنیوالا مسجدوں

الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ وَمُطْعِمُ الْجَائِعِ وَقِيْلَ لِإِبْرَاهِيْمَ لِأَيِّ شَيْءٍ

کیطرف اندھیرے میں اور بھوکے کو کھانا کھلانیوالا اور کسی نے ابراہیم سے کہا کہ کس سبب سے

اِتَّخَذَكَ اللهُ خَلِيْلًا قَالَ بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ اخْتَرْتُ أَمْرَ اللهِ تَعَالٰى

اللہ تعالی نے آپکو اپنا خلیل بنایا فرمایا تین چیز کے سبب سے اختیار کیا میں نے اللہ تعالی کے حکم کو

عَلٰى أَمْرِ غَيْرِهٖ وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَكَفَّلَ اللهُ لِي وَمَا تَعَشَّيْتُ وَ

غیر کے حکم پر اور میں نے اس چیز کا اہتمام نہ کیا جسکا اللہ تعالے نے میرے لیے ذمہ کیا ہے اور نہ شام کو میں نے کھانا

مَا تَغَدَّيْتُ إِلَّا مَعَ الضَّيْفِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ ثَلٰثَةُ أَشْيَاءَ

اور نہ فجر کو مگر مہمان کے ساتھ اور بعض حکیموں سے روایت ہے کہ تین چیزیں

تُفَرِّجُ الْغُصَصَ ذِكْرُ اللهِ تَعَالٰى وَلِقَاءُ أَوْلِيَاءِهٖ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ

غصہ کو دور کرتی ہیں اللہ کو یاد کرنا اسکے دوستوں سے ملاقات کرنا اور حکیموں کی کلام

وعن الحسن البصري من لا ادب له لا علم له ومن لا صبر

اور حضرت حسن بصری سے روایت ہے کہ جسکو ادب نہیں اسکو علم نہیں ہے اور جو شخص صبر نہیں کرتے

له لا دين له ومن لا ورع له لا زلفى له وروي ان رجلا

دین دار نہیں اور جو پرہیزگار نہ ہو اسکو خدا کا قرب نہیں اور روایت ہے کہ ایک مرد

خرج من بني اسرائيل الى طلب العلم فبلغ ذلك نبيهم فبعث

بنی اسرائیل میں سے علم کے طلب کرنے کیلیے نکلا پس یہ خبر انکے نبی کو پہونچی تو اس نبی نے بھیجکر

اليه فاتاه فقال له يا فتى اني اعظك بثلث خصال فيها

اسکو بلوایا پس وہ آیا تو اسکو کہا کہ اے جوان میں تجھ کو تین خصلتوں کی نصیحت کرتا ہوں کہ انمیں سے

علم الاولين والاخرين خف الله في السر والعلانية وامسك

پہلوں اور پچھلوں کا علم ہے اللہ سے ڈرتا رہ پوشیدہ اور ظاہر میں اور اپنی زبان کو

لسانك عن الخلق لا تذكرهم الا بخير وانظر خبزك الذي

روک رکھ خلقت سے اور انکا ذکر نہ کر مگر نیکی کے ساتھ اور دیکھ تو اپنی روٹی کو جسکو تو کھاتا

تاكله حتى يكون من الحلال فامتنع الفتى عن الخروج و

چاہتا ہے تاکہ وہ حلال سے ہو پس وہ جوان رک رہا نکلنے سے اور

روي ان رجلا من بني اسرائيل جمع ثمانين تابوتا من

روایت ہے کہ ایک مرد نے بنی اسرائیل میں سے اکٹھے کیے اسی صندوق علم کی

العلم ولم ينتفع بعلمه فاوحى الله تعالى الى نبيهم ان قل

کتابوں کے اور اپنے علم سے فائدہ نہ اوٹھایا تو اللہ تعالی نے انکے نبی کی طرف وحی بھیجی کہ کہدے

لهذا الجامع لو جمعت كثيرا من العلم لم ينفعك الا ان

اس جمع کرنیوالے کو کہ اگر جمع کیا تو نے بہت سا علم تو وہ کچھ کو نفع نہ دیگا مگر یہ وقت کہ کہ

تعمل بثلثة اشياء لا تحب الدنيا فليست بدار المؤمنين ولا

تو تین چیزوں کے ساتھ عمل کرے دنیا سے محبت نہ رکھ کیونکہ وہ مومنوں کا گھر نہیں اور نہ

تصاحب الشيطان فليس رفيق المؤمنين ولا تؤذ احدا فليس

ہمراہی کر شیطان کی | کیونکہ وہ مومنوں کا دوست نہیں | تم تو کسی کا ایذا نہ دو | کیونکہ

بحرفة المؤمنين وعن ابي سليمان الداراني انه قال في المناجاة

یہ حرفہ مومنوں کا نہیں | اور ابو سلیمان دارانی سے مروی ہے | کہ اس نے مناجات میں کہا

الٰهي لئن طالبتني بذنبي لاطالبنك بعفوك ولئن طالبتني

کہ اے الٰہ اگر تو میرے گناہ ڈھونڈیگا | تو البتہ میں ضرور تیری بخشش ڈھونڈونگا اور اگر تو ڈھونڈیگا

ببخلي لاطالبنك بسخائك ولئن ادخلتني النار لاخبرت

میرا بخل | تو بیشک میں تیری سخاوت کو ڈھونڈونگا اور اگر تو مجھے آگ میں ڈالیگا | تو میں خبر دونگا

اهل النار باني احبك وقيل اسعد الناس من له قلب

دوزخ والوں کو کہ تحقیق میں تجھکو دوست رکھتا ہوں اور کہا گیا ہے کہ لوگوں میں سے بڑا نیک بخت وہ ہے جسکا دل

عالم وبدن صابر وقناعة بما في اليد وعن ابراهيم النخعي

دانا ہو | اور بدن صبر کرنیوالا ہو اور جو اسکے ہاتھ میں ہو اس پر قناعت کرے | اور حضرت ابراہیم نخعی سے روایت ہے

انما هلك من هلك قبلكم بثلث خصال بفضول الكلام و

کہ بیشک جو لوگ تم سے پہلے ہلاک ہوئے ہیں وہ ان تین خصلتوں کے سبب سے ہی ہلاک ہوئے بہت کلام کرنے سے اور

فضول الطعام وفضول المنام وعن يحيى بن معاذ الرازي

بہت کھانے سے | اور بہت سونے سے | اور | یحییٰ بن معاذ رازی سے روایت ہو

طوبى لمن ترك الدنيا قبل ان تتركه وبنى قبره قبل ان يدخله

کہ خوشخبری ہو اس شخص کے لیے جسنے دنیا کو چھوڑا پہلے اس سے کہ دنیا اسے چھوڑ دے | اور اپنی قبر بنائے پہلے اس میں داخل ہونے سے

وارضى ربه قبل ان يلقاه وعن علي من لم يكن عنده

اور اپنے رب کو راضی کیا پہلے اس سے کہ اسکو ملے | رضی اللہ عنہ | حضرت علی سے روایت ہے | کہ جس کے پاس اللہ کا

سنة الله وسنة رسوله وسنة اوليائه فليس في يده شيء

طریقہ | اور اسکے رسول کا طریقہ | اور اسکے دوستوں کا طریقہ نہ ہو | تو اسکے ہاتھ میں کچھ نہیں

قِیْلَ لَهٗ مَا سُنَّةُ اللّٰهِ قَالَ كِتْمَانُ السِّرِّ وَقِیْلَ مَا سُنَّةُ الرَّسُوْلِ قَالَ الْمُدَارَاةُ

کسی نے اس سے کہا کہ اللہ کا طریقہ کیا ہے فرمایا بھید کا چھپانا اور کسی نے کہا کہ رسول اللہ کا طریقہ کیا ہے فرمایا لوگوں کے

بَیْنَ النَّاسِ وَقِیْلَ مَا سُنَّةُ اَوْلِیَائِهٖ قَالَ احْتِمَالُ الْاَذٰی عَنِ النَّاسِ وَ

درمیان میں موافقت کرنی اور کسی نے کہا کہ اللہ کے دوستوں کا طریقہ کیا ہے فرمایا لوگوں سے تکلیف پر صبر کرنا اور

كَانُوْا مَنْ قَبْلَنَا یَتَوَاصَوْنَ بِثَلٰثِ خِصَالٍ وَیَتَكَاتَبُوْنَ بِهَا مَنْ

جو لوگ پہلے ہم سے تھے وہ تین خصلتوں کی وصیت کرتے تھے اور انکو لکھدیتے تھے جو اپنے

عَمِلَ لِاٰخِرَتِهٖ كَفَاهُ اللّٰهُ اَمْرَ دِیْنِهٖ وَدُنْیَاهُ وَمَنْ اَحْسَنَ سَرِیْرَتَهٗ

آخرت کا کام کرے اللہ تعالی اسکے دین اور دنیا کے کام کو پورا کرتا ہے لے اور جو اپنے باطن کو سنوارے

اَحْسَنَ اللّٰهُ عَلَانِیَتَهٗ وَمَنْ اَصْلَحَ مَا بَیْنَهٗ وَبَیْنَ اللّٰهِ اَصْلَحَ اللّٰهُ مَا

تو اللہ تعالی اسکے ظاہر کو سنوارتا ہے اور جس نے اس معاملہ کو درست کیا جو اسکے اور اللہ کے درمیان ہے تو اللہ اسکے معاملہ کو

بَیْنَهٗ وَبَیْنَ النَّاسِ وَعَنْ عَلِیٍّ كُنْ عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرَ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ

لوگوں سے درست کرتا ہے اور علیؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے نزدیک لوگوں سے بہتر ہو اور اپنی جان کے نزدیک

النَّفْسِ شَرَّ النَّاسِ وَكُنْ عِنْدَ النَّاسِ رَجُلًا مِّنَ النَّاسِ قِیْلَ اَوْحَى اللّٰهُ

لوگوں سے برا ہو سکے اور لوگوں کے نزدیک ایک مرد ہو لوگوں میں سے کہا گیا ہے کہ وحی بھیجی اللہ

تَعَالٰی اِلٰی عُزَیْرِ النَّبِیِّ فَقَالَ یَا عُزَیْرُ اِذَا اَذْنَبْتَ ذَنْبًا صَغِیْرًا فَلَا تَنْظُرْ

تعالی نے حضرت عزیر نبی کیطرف پس فرمایا اے عزیر جب تو چھوٹا گناہ کرے تو نہ دیکھ تو اسکے

اِلٰی صِغَرِهٖ وَانْظُرْ اِلٰی مَنْ اَذْنَبْتَ لَهٗ وَاِذَا اَصَابَكَ خَیْرٌ یَسِیْرٌ

چھوٹا پن کیطرف اور اس شخص کیطرف دیکھ کہ جسکا تو نے گناہ کیا ہے اور جب تجھ کو تھوڑی نیکی پہونچے

فَلَا تَنْظُرْ اِلٰی صِغَرِهٖ وَانْظُرْ اِلٰی مَنِ الَّذِیْ رَزَقَكَ وَاِذَا اَصَابَكَ

تو نہ دیکھ اسکے چھوٹا پن کو اور اسکو دیکھ جس نے تجھ کو یہ نیکی دی ہے اور جب پہنچے کوئی

بَلِیَّةٌ فَلَا تَشْكُوْنِیْ اِلٰی خَلْقِیْ كَمَا لَا اَشْكُوْكَ اِلٰی مَلَائِكَتِیْ

بلا پہونچے تو لوگوں سے میری شکایت نہ کرے جیسے میں تیری شکایت فرشتوں سے نہیں کرتا

إذَا أصْعَدَتْ إلَى مَسَاوِيكَ وَعَنْ حَاتِمِ الأصَمِّ مَا مِنْ صَبَاحٍ إلَّا

جب تیری برائیاں سیر کیطرف آتی ہیں اور حاتم اصم سے روایت ہو کہ نہیں ہوتی کوئی صبح مگر

وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ لِي مَا تَأكُلُ وَمَا تَلْبَسُ وَأيْنَ تَسْكُنُ فَأقُولُ لَهُ

شیطان مجھے کہتا ہے کہ تو کیا کھائیگا اور کیا پہنے گا اور کہاں رہیگا سو میں اس سے کہتا ہوں

آكُلُ الْمَوْتَ وَألْبَسُ الْكَفَنَ وَأسْكُنُ الْقَبْرَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

کہ میں موت کو کھاؤنگا اور کفن کو پہنونگا اور قبر میں رہونگا طه اور نبی صلے اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنْ ذُلِّ الْمَعْصِيَةِ إلَى عِزِّ الطَّاعَةِ أغْنَاهُ

علیہ وسلم سے روایت ہو جو گناہ کی ذلت سے بندگی کی عزت کیطرف نکلا اوسکو

اللهُ تَعَالَى مِنْ غَيْرِ مَالٍ وَأيَّدَهُ مِنْ غَيْرِ جُنْدٍ وَأعَزَّهُ مِنْ غَيْرِ عَشِيرَةٍ

اللہ تعالی بغیر مال کے غنی کرتا ہے اور بدون لشکر کے اسکی مدد کرتا ہے اور اسکو بدون کنبے کے عزت دیتا ہے

وَرُوِيَ أنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى أصْحَابِهِ فَقَالَ

اور روایت ہو کہ آنحضرت علیہ السلام ایک دن اپنے اصحاب کے پاس آئے پس فرمایا

كَيْفَ أصْبَحْتُمْ فَقَالُوا أصْبَحْنَا مُؤْمِنِينَ بِاللهِ فَقَالَ وَمَا عَلَامَةُ

کہ کس طرح صبح کی تمنے تو صحابہ نے فرمایا کہ ہم نے صبح کی ساتھ ایمان اللہ کے تو آپنے فرمایا کیا نشان ہے

إيمَانِكُمْ قَالُوا نَصْبِرُ عَلَى الْبَلَاءِ وَنَشْكُرُ عَلَى الرَّخَاءِ وَنَرْضَى

تمہاری ایمان کا صحابہ نے کہا ہم بلا پر صبر کرتے ہیں اور عیش کے وقت شکر کرتے ہیں اور راضی ہیں

بِالْقَضَاءِ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أنْتُمْ مُؤْمِنُونَ حَقًّا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

ساتھ قضا کے تب آنحضرت علیہ السلام نے فرمایا کہ تم سچے مومن ہو قسم ہے پروردگار کعبہ کی

أوْحَى اللهُ تَعَالَى إلَى بَعْضِ الأنْبِيَاءِ مَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يُحِبُّنِي

اللہ تعالی نے نبیوں میں سے ایک نبی کیطرف وحی بھیجی کہ جو شخص ملے گا مجھ سے اور وہ دوست رکھتا ہوگا

أدْخَلْتُهُ جَنَّتِي وَمَنْ لَقِيَنِي وَهُوَ يَخَافُنِي جَنَّبْتُهُ نَارِي وَ

مجھ کو میں اسکو اپنے جنت میں داخل کرونگا اور جو جبکہ ملیگا مجھ سے ڈرتا ہوا میں اسکو اپنی آگ سے دور رکھونگا اور

من لقيني وهو يستحيي مني انسيت الحفظة ذنوبه وعن

جو مجھ سے ملیگا اس حال مین کہ وہ مجھ سے حیا کرتا ہے مین اسکے گناہ نگہبان فرشتون کو بھلا دون گا اور

عبد الله بن مسعود ادّ ما افترض الله عليك تكن اعبد

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ جو اللہ نے تجھ پر فرض کیا ہے اسکو ادا کر تو سب لوگون سے بڑا

الناس واجتنب محارم الله تكن ازهد الناس وارض بما قسم

عابد ہوگا اور خدا کی حرام کی ہوئی چیزون سے دور رہ تو سب لوگون سے بڑا زاہد ہوگا اور راضی ہو اس چیز سے جو

الله لك تكن اغنى الناس وعن صالح المرقدي انه مر ببعض

تیری قسمت مین اللہ نے کی ہے سب لوگون سے تو بڑا غنی ہوگا اور صالح مرقدی سے روایت ہے کہ وہ بعض گھرون

الديار فقال يا ديار اين اهلك الاولون واين عمارك

کے پاس سے گزرے اور کہا اے گھر کہان ہین تیرے لوگ پہلے اور کہان ہین تیرے بنانیوالے

الماضون واين سكانك الاقدمون فهتف به هاتف

پہلے اور کہان ہین پہلے رہنے والے تیرے تو اسکو آواز دی آواز دینے والے نے

انقطعت اثارهم وبليت تحت التراب اجسامهم

کہ انکی نشانیان کٹ گئین اور مٹی کے نیچے انکے بدن گل گئے

وبقيت اعمالهم قلائد في اعناقهم وعن علي تفضل

اور انکے اعمال انکی گردنون مین ہار بنکر رہ گئے اور حضرت علی سے روایت ہے کہ تو احسان

على من شئت فانت اميره واسئل عمن شئت فانت اسيره

کر جس پر چاہے کیونکہ تو اسکا حاکم ہے اور سوال کر جس سے تو چاہے پس تو اسکا قیدی ہے

واستغن عمن شئت فانك نظيره وعن يحيى بن معاذ رحمه

اور تو جس سے چاہے بے پرواہ ہو کیونکہ تو اسکے برابر ہے اور یحییٰ بن معاذ سے روایت ہے رحمت

الله عليه ترك الدنيا كلها اخذها كلها فمن تركها كلها اخذها

خدا کی ہو اسپر کہ تمام دنیا کا چھوڑنا تمام دنیا کا لینا ہے سو جس نے تمام دنیا کو چھوڑا اسکو لیا تمام کیا

كلّها ومن أخذها كلّها تركها كلّها فأخذها في تركها وتركها

تمام کو اور جس نے اسکے تمام کو لیا اسکے تمام کو چھوڑا بس لینا دنیا کا اسکے چھوڑنے میں ہے لعنی اسکا چھوڑنا

في أخذها وعن ابراهيم بن الأدهم رحمه الله أنّه قيل له

اسکے لینے میں ہے اور روایت ہے ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ سے کہ انسے کسی نے کہا

بما وجدتّ الزهد قال بثلثة أشياء رأيت القبر موحشا

کہ آپنے زہد کو کس سبب سے حاصل کیا فرمایا تین چیز سے مینے دیکھا قبر کو وحشتناک

وليس معي مؤنس ورأيت طريقا طويلا وليس معي زاد ورأيت

اور نہیں ہے میرے ساتھ کوئی انس کرنیوالا اور مینے یقین کیا کہ راہ لمبی ہے اور میرے ساتھ توشہ نہیں اور مینے دیکھا

الجبّار قاضيا وليس معي حجّة وعن الشبلي رحمه الله

کہ اللہ غالب قاضی ہے اور میرے پاس کوئی دلیل نہیں اور حضرت شبلی رحمہ اللہ سے روایت ہے

وهو من عظماء العارفين قال إلهي إنّي أحبّ أن أهب

اور وہ بڑے عارفوں سے ہین کہا اے اللہ مین چاہتا ہون کہ بخشدون

لك جميع حسناتي مع فقري وضعفي فكيف لا تحبّ

تجھکو اپنی تمام نیکیاں باوجود اپنی محتاجی اور ضعف کے پس تو کیون نہین دوست رکھتا

سيّدي أن تهب لي جميع سيّئاتي مع غناك مولاي

اے میرے سردار کہ تو مجھے میرے تمام گناہ بخشدے باوجود اسکے کہ اے میرے مولا تو

عنّي وقال إذا أردتّ أن تستأنس بالله فاستوحش من

مجھ سے بے پرواہ ہے اور کہا کہ جب تو اللہ کے ساتھ انس پکڑنے کا ارادہ کرے پس تو اپنے نفس سے

نفسك وقال لو ذقتم حلاوة الوصلة لعرفتم مرارة

وحشت پکڑ اور فرمایا اگر تم وصال کی مٹھائی چکھو تو البتہ پہچانو تم تلخی

القطيعة وعن سفيان الثوري رحمه الله أنّه سئل

فراق کی اور سفیان ثوری سے روایت ہے کہ انسے کسی شخص نے پوچھا

عَنِ الْاُنْسِ بِاللّٰہِ تَعَالٰی مَا هُوَ فَقَالَ اَنْ لَّا تَسْتَأْنِسَ بِكُلِّ وَجْهٍ

انس پکڑنے بابت ساتھ اللہ تعالیٰ کے کہ وہ کیا ہے تو فرمایا کہ انس نہ پکڑے تو ساتھ ہر اچھی صورت کے

صَبِيحٍ وَّلَا بِصَوْتٍ طَيِّبٍ وَّلَا بِلِسَانٍ فَصِيحٍ وَّعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اور نہ ساتھ اچھی آواز کے اور نہ ساتھ اچھی زبان کے اور روایت ہے ابن عباس راضی ہوا

اللّٰہُ عَنْهُمَا اَنَّهٗ قَالَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ زَاءٌ وَّهَاءٌ وَّدَالٌ فَالزَّاءُ

اللہ ان سے کہ انہوں نے فرمایا زہد کے تین حرف ہیں زے اور ہے اور دال پس زے سے

زَادٌ لِّلْمَعَادِ وَالْهَاءُ هُدًى لِّلدِّيْنِ وَالدَّالُ دَوَامٌ عَلَى الطَّاعَةِ وَقَالَ

زاد آخرت مراد ہے اور ہے سے ہدایت دین کی اور دال سے بندگی پر ہمیشگی کرنی اور فرمایا

فِيْ مَوْضِعٍ اٰخَرَ الزُّهْدُ ثَلٰثَةُ اَحْرُفٍ اَلزَّاءُ تَرْكُ الزِّيْنَةِ وَالْهَاءُ تَرْكُ

دوسری جگہ کہ زہد کے تین حرف ہیں زے سے مراد زینت کا چھوڑنا ہے اور ہے سے چھوڑنا

الْهَوٰى وَالدَّالُ تَرْكُ الدُّنْيَا وَعَنْ حَامِدٍ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰی

حرص کا اور دال سے دنیا کا چھوڑنا اور حامد لفاف رحمہ اللہ سے روایت ہے

اَنَّهٗ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ اَوْصِنِيْ فَقَالَ اجْعَلْ لِّدِيْنِكَ

کہ تحقیق انہوں نے کہا کہ اسکے پاس ایک آدمی آیا اور اس سے اسنے کہا مجھکو وصیت کریں فرمایا بنا اپنے دین کے لیے

غِلَافًا كَغِلَافِ الْمُصْحَفِ قِيْلَ لَهٗ مَا غِلَافُ الدِّيْنِ قَالَ لَهٗ تَرْكُ

ایک غلاف مثل غلاف قرآن شریف کی کسی نے اس سے کہا دین کا غلاف کیا ہے اس نے اس سے فرمایا چھوڑنا

الْكَلَامِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَتَرْكُ الدُّنْيَا اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَتَرْكُ

کلام کا مگر جو بہت ہی ضروری ہو اور دنیا کا چھوڑنا مگر جو بہت ہی ضروری ہو اور

مُخَالَطَةِ النَّاسِ اِلَّا مَا لَا بُدَّ مِنْهُ ثُمَّ اعْلَمْ اَنَّ اَصْلَ الزُّهْدِ

لوگوں کا ملاپ چھوڑنا مگر جو بہت ہی ضروری ہو پھر جان لے کہ زہد کی اصل

الْاِجْتِنَابُ عَنِ الْمَحَارِمِ كَبِيْرِهَا وَصَغِيْرِهَا وَاَدَاءُ جَمِيْعِ

حرام چیزوں سے بچنا ہے بڑے انکے سے اور چھوٹے انکے سے اور ادا کرنا تمام

الفرائض يسيرها وعسيرها وترك الدنيا على اهلها

فرضون　آسان　اور مشکل کا　اور چھوڑنا دنیا کا　اسکے اہل پر

قليلها وكثيرها وعن لقمان الحكيم انه قال

تھوڑا اسکا　اور بہت اسکا سے　اور لقمان　حکیم سے روایت ہے کہ اسنے اپنے

لابنه يا بنى ان الناس ثلثة اثلاث ثلث لله وثلث

بیٹے سے کہا کہ اے میرے بیٹے بیشک لوگ تین تہائی ہیں　ایک تہائی اللہ کے لیے　اور ایک تہائی

لنفسه وثلث للدود فاما ما هو لله فروحه وما هو

اپنے نفس کے لیے اور ایک تہائی کیڑوں کے لیے　پس جو چیز اللہ کے لیے ہے　سو اسکی روح ہے　اور جو اسکے

لنفسه فعمله واما ما هو للدود فجسمه وعن على كرم

نفس کے لیے ہے سو وہ اسکا عمل ہے اور جو کیڑوں کے لیے ہے سو اسکا جسم ہے　اور حضرت علی　کرم

الله وجهه انه قال ثلثة يزدن فى الحفظ ويذهبن البلغم

اللہ وجہہ سے روایت ہے　کہ تین چیزیں　ہیں جو حفظ کو زیادہ کرتی ہیں　اور بلغم کو دور کرتی ہیں

السواك والصوم وقراءة القران وعن كعب الاحبار رضى

مسواک کرنا　اور روزہ رکھنا　اور قرآن کا پڑھنا　اور کعب الاحبار سے روایت ہے کہ راضی ہو

الله عنه الحصون للمؤمنين من الشيطان ثلث المسجد

اللہ ان سے　کہ قلعے مومنوں کو نگاہ رکھنے والے شیطان سے　تین ہیں　مسجد

حصن وذكر الله حصن وقراءة القران حصن وعن

قلعہ ہے　اور اللہ کی یاد قلعہ ہے　اور قرآن شریف کا پڑھنا قلعہ ہے　اور

بعض الحكماء انه قال ثلث من كنز الله تعالى لا يعطيها

روایت ہے بعض حکیموں سے کہ اسنے کہا کہ اللہ تعالے کے خزانے میں سے تین چیزیں ہیں　انکو اللہ تعالیٰ نہیں دیتا

الله الا من احبه الفقر والمرض والصبر وعن ابن عباس

مگر جسکو دوست رکھتا ہے　محتاجی　اور بیماری　اور صبر کرنا　اور روایت ہے ابن عباس سے

رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا حِیْنَ سُئِلَ مَا خَیْرُ الْاَیَّامِ وَمَا خَیْرُ الشُّہُوْرِ

راضی ہوا اللہ ان دونوں سے جب پوچھے گئے کہ کونسا دن اچھا ہے اور کونسا مہینا اچھا ہے

وَمَا خَیْرُ الْاَعْمَالِ فَقَالَ خَیْرُ الْاَیَّامِ یَوْمُ الْجُمُعَۃِ وَخَیْرُ الشُّہُوْرِ

اور کونسا عمل اچھا ہے تو فرمایا کہ سب دنوں میں سے بہتر دن جمعے کا ہے اور مہینوں میں سے بہتر

شَہْرُ رَمَضَانَ وَخَیْرُ الْاَعْمَالِ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ لِوَقْتِہَا فَمَضٰی

رمضان کا مہینا ہے اور سب عملوں میں سے بہتر عمل پانچوں نمازیں ہیں جو اپنے وقت پر پڑھی جائیں سو گذرے

عَلٰی ذٰلِکَ ثَلٰثَۃُ اَیَّامٍ فَبَلَغَ عَلِیًّا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ

اس بات پر تین دن تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہونچی کہ ابن عباس

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سُئِلَ عَنْ ذٰلِکَ فَاَجَابَ بِکَذَا فَقَالَ عَلِیٌّ

رضی اللہ عنہما اصحاب سے سوال کیے گئے ہیں سو انہوں نے یہ جواب دیا ہے تب حضرت علی نے راضی ہو

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَوْ سُئِلَ الْعُلَمَآءُ وَالْحُکَمَآءُ وَالْفُقَہَآءُ مِنَ

اللہ اس سے کہ اگر پوچھے جاتے علماء اور حکماء اور فقہا

الْمَشْرِقِ اِلَی الْمَغْرِبِ لَمَا اَجَابُوْا بِمِثْلِ مَا اَجَابَ بِہٖ ابْنُ عَبَّاسٍ

مشرق سے مغرب تک تو بیشک ایسا جواب نہ دیتے جیسا کہ جواب دیا ہے ابن عباس نے

اِلَّا اَنِّیْ اَقُوْلُ اِنَّ خَیْرَ الْاَعْمَالِ مَا تَقَبَّلَ اللّٰہُ تَعَالٰی مِنْکَ وَخَیْرَ

مگر میں کہتا ہوں کہ بیشک بہتر عملوں میں سے وہ عمل ہے کہ جسکو تجھ سے قبول کرے اللہ تعالی اور بہتر

الشُّہُوْرِ مَا تَتُوْبُ فِیْہِ اِلَی اللّٰہِ تَوْبَۃً نَّصُوْحًا وَخَیْرَ الْاَیَّامِ مَا تَخْرُجُ

سب مہینوں میں سے وہ ہے کہ جس میں تو اللہ کیطرف رجوع کرے خالص رجوع کرنا اور دنوں میں سے بہتر وہ دن ہے کہ

فِیْہِ مِنَ الدُّنْیَا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی مُؤْمِنًا بِاللّٰہِ وَقَالَ الشَّاعِرُ شِعْرًا

جس میں دنیا سے اللہ تعالی کیطرف نکلے اللہ کے ساتھ مومن ہو کر ؎ اور شاعر نے کہا

اَمَا تَرٰی کَیْفَ یَبْلِیْنَا الْجَدِیْدَانِ	وَنَحْنُ نَلْعَبُ فِیْ سِرٍّ وَّ اِعْلَانِ
بیشک تو دیکھتا ہے کس طرح آزماتے ہیں دن رات ؎	اور ہم پوشیدہ اور ظاہر میں کھیلتے ہیں

[illegible]

لا ترکنن الی الدنیا و نعمتها
تو دنیا اور دنیا کی نعمتوں کی طرف رغبت نہ کر

فان اوطانها لیست باوطان
کیونکہ اس دنیا کے مکان حقیقی اپنے مکان نہیں

واعمل لنفسک من قبل الممات فلا
اور اپنی جان کیلئے مرنے سے پہلے عمل کر لے پس

تغرنک کثرة اصحاب و اخوان
نہ دھوکا دے تجھکو کثرت دوستوں اور بھائیوں کی

وقیل اذا اراد اللہ بعبد خیرا فقهه فی الدین وزهده
اور کہا گیا ہے کہ جب اللہ پاک کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اسکو دین کی سمجھ دیتا ہے اور اسکو دنیا سے

فی الدنیا وبصره بعیوب نفسه وعن رسول اللہ صلی
بیزار کرتا ہے اور اسکی جان کے عیب اسکو دکھا دیتا ہے اور روایت ہے رسول اللہ صلے

اللہ علیه وسلم انه قال حبب الی من دنیاکم ثلث الطیب و
اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا پسندیدہ ہیں میرے نزدیک تمہاری دنیا کی تین چیزیں خوشبو اور

النساء وجعلت قرة عینی فی الصلوة وکان معه اصحابه
عورتیں اور بنائی گئی ہیں میری آنکھ کی ٹھنڈک نماز میں اور آپ کے پاس آپ کے صحابہ

جلوسا فقال ابوبکر الصدیق رضی اللہ تعالی عنه صدقت
بیٹھے تھے پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ نے سچ فرمایا ہے

یا رسول اللہ وحبب لی من الدنیا ثلث النظر الی وجه
یا رسول اللہ اور مجھے دنیا کی تین چیزیں پسند ہیں دیکھنا طرف منہ

رسول اللہ وانفاقی مالی علی رسول اللہ وان یکون ابنتی
اللہ کے رسول کے اور اللہ کے رسول پر اپنا مال خرچ کرنا اور ہونا میری بیٹی کا اللہ کے

تحت رسول اللہ فقال عمر رضی اللہ عنه صدقت یا ابابکر
رسول کی خدمت میں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم نے سچ کہا اے ابوبکر

وحبب لی من الدنیا ثلث الامر بالمعروف والنهی عن المنکر
اور مجھے دنیا میں سے تین چیزیں پسند ہیں اچھی بات کے ساتھ حکم کرنا اور بری بات سے منع کرنا

وَالثَّوْبُ الْخَلِقُ فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُمَرُ وَحُبِّبَ

اور کپڑا پرانا — تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا — کہ تمنے سچ فرمایا اے عمر اور پسند ہین

إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثٌ إِشْبَاعُ الْجِيعَانِ وَكِسْوَةُ الْعُرْيَانِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ

میرے نزدیک دنیا مین سے تین چیزین بھوکون کا پیٹ بھرنا — اور ننگون کو کپڑے پہنانے — اور پڑھنا قرآن شریف کا

فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَدَقْتَ يَا عُثْمَانُ وَحُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا

تب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمنے سچ کہا — اے عثمان — اور مجھکو پسند ہین دنیا کی

ثَلٰثٌ الْخِدْمَةُ لِلضَّيْفِ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ وَالضَّرْبُ بِالسَّيْفِ فَبَيْنَا

تین چیزین مہمان کی خدمت کرنا — اور گرمی مین روزہ رکہنا — اور تلوار سے مارنا سو جبکہ وہ

هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ جَاءَ جِبْرِيلُ وَقَالَ أَرْسَلَنِي اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى لَمَّا

اسی حال مین تہے کہ اچانک جبرئیل آئے — اور کہا کہ مجکو اللہ تبارک — وتعالی نے بہیجا ہے جب

سَمِعَ مَقَالَتَكُمْ وَأَمَرَكَ أَنْ تَسْأَلَنِي عَمَّا أُحِبُّ إِنْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ

تمہارا یہ کہنا سنا اور آپکو حکم کیا کہ آپ مجہکو پوچہین کہ مین کیا چیز پسند کرتا — اگر مین اہل

الدُّنْيَا فَقَالَ مَا تُحِبُّ إِنْ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا فَقَالَ إِرْشَادُ

دنیا مین سے ہوتا تب آپنے فرمایا کہ تم کیا پسند کرتے اگر اہل دنیا مین سے ہوتے سو جبرئیل نے کہا مین پسند کرتا ہون گمراہون کو

الضَّالِّينَ وَمُوَانَسَةُ الْغُرَبَاءِ الْقَانِتِينَ وَمُعَاوَنَةُ أَهْلِ الْعِيَالِ

راہ بتانا — اور غریبوں عبادت کرنیوالون سے محبت کرنا — اور تنگدست عیالداروں کی

الْمُعْسِرِينَ وَقَالَ جِبْرِيلُ يُحِبُّ رَبُّ الْعِزَّةِ جَلَّ جَلَالُهُ مِنْ عِبَادِهِ

مدد کرنا — اور جبرئیل نے کہا کہ پسند کرتا ہے اللہ صاحب عزت کا بڑی ہے بزرگی اسکی — اپنے بندون کی

ثَلٰثَ خِصَالٍ بَذْلُ الْاِسْتِطَاعَةِ وَالْبُكَاءُ عِنْدَ النَّدَامَةِ وَالصَّبْرُ

تین خصلتین طاقت کا خرچ کرنا — اور ندامت کیوقت رونا — اور صبر کرنا

عِنْدَ الْفَاقَةِ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ مَنِ اعْتَصَمَ بِعَقْلِهِ ضَلَّ وَ

فاقہ کے نزدیک — اور بعض حکیموں سے روایت ہے کہ جسنے اپنی عقل کے ساتھ چنگل مارا وہ گمراہ ہوا اور

مَنِ اسْتَغْنٰى بِمَالِهٖ قَلَّ وَمَنْ عَزَّ بِمَخْلُوْقٍ ذَلَّ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ

جو اپنے مال کے سبب سے بے پروا ہوا وہ کم ہوا اور مخلوق کے ساتھ غالب ہوا وہ ذلیل ہوا اور بعض حکما سے روایت ہے

ثَمَرَةُ الْمَعْرِفَةِ ثَلٰثُ خِصَالٍ الْحَيَاءُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَ

کہ معرفت کا پھل تین عادتیں ہیں اللہ سے حیا کرنا اور اللہ کے لیے دوستی کرنا اور

الْاُنْسُ بِاللّٰهِ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ الْمَحَبَّةُ اَسَاسُ

اللہ کے ساتھ انس پکڑنا اور نبی علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا محبت معرفت کی

الْمَعْرِفَةِ وَالْعِفَّةُ عَلَامَةُ الْيَقِيْنِ وَرَاْسُ الْيَقِيْنِ التَّقْوٰى وَالرِّضٰى

بنیاد ہے اور گناہ سے بچنا یقین کی علامت ہے اور یقین کی اصل خدا کا خوف ہے اور اللہ

بِتَقْدِيْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

تعالیٰ کی تقدیر پر راضی ہونا ہے اور سفیان بن عیینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

قَالَ مَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ اَحَبَّ مَنْ اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَمَنْ اَحَبَّ مَنْ

کہا جو اللہ کو دوست رکھے وہ اس شخص کو دوست رکھتا ہے جسے اللہ نے دوست رکھا اور جو دوست رکھے جسکو

اَحَبَّهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبَّ مَا اَحَبَّ فِي اللّٰهِ تَعَالٰى وَمَنْ اَحَبَّ مَا اَحَبَّ

کہ اللہ نے جسکو دوست رکھا ہے وہ دوست رکھتا ہے اس چیز کو کہ دوست رکھا ہے اللہ کی راہ میں اور جو دوست رکھے اس چیز کو کہ جسے

فِي اللّٰهِ تَعَالٰى اَحَبَّ اَنْ لَا يَعْرِفَهُ النَّاسُ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

دوست رکھا اللہ کی راہ میں وہ دوست رکھتا ہے اس بات کو کہ کسی کو لوگ نہ پہچانے اور روایت ہے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ صِدْقُ الْمَحَبَّةِ فِي ثَلٰثِ خِصَالٍ اَنْ

علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ سچی محبت تین خصلتوں میں ہے

يَخْتَارَ كَلَامَ حَبِيْبِهٖ عَلٰى كَلَامِ غَيْرِهٖ وَيَخْتَارَ

اپنے دوست کے کلام کو پسند کرے اپنے غیر کی کلام پر اور اپنے

مُجَالَسَةَ حَبِيْبِهٖ عَلٰى مُجَالَسَةِ غَيْرِهٖ وَيَخْتَارَ

دوست کی پاس بیٹھنے کو پسند کرے اسکے غیر کے پاس بیٹھنے پر اور پسند کرے

رضی حبیبہ علی رضی غیرہ وعن وہب بن منبہ الیمانی

لپنے دوست کی خوشی اسکے غیر کی خوشی پر اور وہب بن منبہ یمانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکتوب فی التوریۃ الحریص فقیر وان کان

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ توریت میں لکھا ہے کہ حریص فقیر ہے اگرچہ

ملک الدنیا والمطیع مطاع وان کان مملوکا والقانع غنی و

بادشاہ ہوجاوے دنیا کا اور فرمانبردار کی تابعداری کی جاتی ہے اگرچہ وہ غلام ہو اور قناعت کرنیوالا غنی ہے

ان کان جائعا وعن بعض الحکماء من عرف اللہ لم یکن لہ مع الخلق

اگرچہ بھوکا ہو اور بعض حکماء سے روایت ہے کہ جو اللہ کو پہچان لے اسکو خلقت کے ساتھ لذت نہیں

لذۃ ومن عرف الدنیا لم یکن لہ فیہا رغبۃ ومن عرف عدل

ہوتی اور جو دنیا کو پہچان لے اسکو اسمیں رغبت نہیں ہوتی اور جو پہچان لے عدل

اللہ تعالیٰ لم یتقدم الیہ الخصماء وعن ذی النون المصری

اللہ تعالیٰ کا اسکے پاس اسکے دشمن نہیں آتے لہ اور ذی النون مصری سے روایت ہے

کل خائف ہارب وکل راغب طالب وکل انس باللہ مستوحش

کہ ہر ڈرنیوالا بھاگنے والا ہے اور ہر رغبت کرنیوالا ڈھونڈھنے والا ہے اور ہر ایک اللہ سے انس پکڑنیوالا ہے وحشتناک ہے

عن نفسہ وقال العارف باللہ تعالیٰ اسیر وقلبہ بصیر وعملہ

اپنے نفس سے اور فرمایا اللہ تعالیٰ کے پہچاننے والا قیدی ہے اور اسکا دل دیکھنے والا ہے اور اسکا عمل

للہ کثیر وقال العارف باللہ تعالیٰ وفی وقلبہ ذکی وعملہ للہ

اللہ کے واسطے بہت ہے اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے پہچاننے والا وفادار ہے اور اسکا دل ہوشیار ہے اور اسکا عمل اللہ کے

زکی وعن ابن سلیمان الدارانی انہ قال اصل کل خیر فی

واسطے پاک ہے لہ اور ابن سلیمان دارانی سے روایت ہے کہ اسنے کہا اصل ہر بھلائی کی بیچ

الدنیا والآخرۃ الخوف من اللہ ومفتاح الدنیا الشبع

دنیا اور آخرت کے اللہ سے ڈرنا ہے اور دنیا کی کنجی پیٹ بھر کر کھانا ہے

مِفْتَاحُ الْآخِرَةِ الْجُوعُ وَقِيلَ الْعِبَادَةُ حِرْفَةٌ وَحَانُوتُهَا الْخَلْوَةُ

اور آخرت کی کنجی بھوک ہے اور کسی بزرگ کا قول ہے کہ عبادت ایک پیشہ ہے اور اسکی دکان تنہائی ہے

وَرَأْسُ مَالِهَا التَّقْوَى وَرِبْحُهَا الْجَنَّةُ قَالَ مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ

اور اسکا اصل مال پرہیزگاری ہے اور اسکا نفع بہشت ہے کہا مالک بن دینار نے

أَحْسِنْ ثَلَاثًا بِثَلَاثٍ حَتَّى تَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ الْكِبْرَ بِالتَّوَاضُعِ

کہ سنوار تین چیزوں کو تین چیزوں سے تاکہ تو مومنوں سے ہو جائے تکبر کو تواضع کے ساتھ

وَالْحِرْصَ بِالْقَنَاعَةِ وَالْحَسَدَ بِالنَّصِيحَةِ بَابُ الرُّبَاعِيِّ رُوِيَ

اور حرص کو قناعت کے ساتھ اور حسد کو نصیحت کے ساتھ یہ باب ہے چار چار چیزوں کے بیان میں

عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِأَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے ابوذر غفاری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَا أَبَاذَرٍّ جَدِّدِ السَّفِينَةَ فَإِنَّ الْبَحْرَ عَمِيقٌ وَخُذِ

رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ اے ابوذر کشتی نئی بنا اسواسطے کہ دریا گہرا ہے اور توشہ

الزَّادَ كَامِلًا فَإِنَّ السَّفَرَ بَعِيدٌ وَخَفِّفِ الْحِمْلَ فَإِنَّ الْعَقَبَةَ

پورا لے اسواسطے کہ سفر دور کا ہے اور بوجھ کو ہلکا کر اسواسطے کہ گھاٹی

كَئُودٌ وَأَخْلِصِ الْعَمَلَ فَإِنَّ النَّاقِدَ بَصِيرٌ

بہت سخت ہے اور عمل کو خالص کر اسواسطے کہ پرکھنے والا دانا ہے۔

وَقَالَ الشَّاعِرُ أَشْعَارٌ

اور شاعر نے کہا ہے

فُرِضَ عَلَى النَّاسِ أَنْ يَتُوبُوا	لٰكِنَّ تَرْكَ الذُّنُوبِ أَوْجَبُ
لوگوں پر توبہ کرنی فرض ہے	لیکن گناہوں کا چھوڑنا بہت ہی ضروری ہے
وَالصَّبْرُ فِي النَّائِبَاتِ صَعْبٌ	لٰكِنْ فَوْتُ الثَّوَابِ أَصْعَبُ
اور مصیبتوں پر صبر کرنا سخت ہے سلہ	لیکن ثواب کا فوت کرنا بہت ہی سخت ہے

وَالدَّهْرُ فِي صَرْفِهِ عَجِيبٌ	لٰكِنَّ غَفْلَةَ النَّاسِ أَعْجَبُ
اور زمانہ کی گردش عجیب ہے	لیکن آدمیوں کی غفلت اس سے بھی زیادہ عجیب ہے
وَكُلُّ مَا هُوَ آتٍ قَرِيبٌ	وَلٰكِنَّ الْمَوْتَ مِنْ ذَاكَ أَقْرَبُ
اور ہر چیز جو آنے والی ہے وہ نزدیک ہے	ولیکن موت ان سب سے زیادہ نزدیک ہے

وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ حَسَنٌ وَلٰكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَحْسَنُ

اور بعض حکماء سے روایت ہے کہ چار چیزیں اچھی ہیں لیکن چار چیزیں ان سے بھی اچھی ہیں

اَلْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ وَالْعَدْلُ

شرم مردوں سے بہتر ہے ولیکن عورت سے بہت ہی بہتر ہے اور عدل کرنا

مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْأُمَرَاءِ أَحْسَنُ وَالتَّوْبَةُ مِنَ

ہر ایک سے اچھا ہے ولیکن وہ امیروں سے بہت ہی اچھا ہے اور بڈھے سے توبہ

الشَّيْخِ حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الشَّابِّ أَحْسَنُ وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ

اچھی ہے ولیکن وہ جوان سے بہت ہی اچھی ہے اور غنیوں سے بخشش اچھی ہے

حَسَنٌ وَلٰكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ وَعَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَةٌ

ولیکن وہ فقیروں سے بہت ہی اچھی ہے اور بعض حکماء سے روایت ہے کہ چار چیزیں

قَبِيحٌ لٰكِنَّ أَرْبَعَةً مِنْهَا أَقْبَحُ اَلذَّنْبُ مِنَ الشَّابِّ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ

بری ہیں لیکن چار اس سے بھی زیادہ بری ہیں گناہ جوان سے برا ہے اور بڈھے سے بہت ہی برا ہے

وَالْاِشْتِغَالُ بِالدُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ وَالتَّكَاسُلُ

اور جاہل کو دنیا کے ساتھ مشغول ہونا برا ہے اور عالم کا بہت ہی برا ہے اور سستی سب

فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ أَقْبَحُ

لوگوں کی عبادت میں بری ہے اور عالموں اور طالب علموں کی بہت ہی بری ہے

وَالتَّكَبُّرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ وَقَالَ النَّبِيُّ

اور غنیوں کا تکبر برا ہے اور فقیروں کا بہت ہی برا ہے اور فرمایا ہے نبی

صلى الله عليه وسلم الكواكب امان لاهل السماء فاذا انتثرت

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ستارے آسمان والوں کے لیے امن ہیں پس جب گر پڑیں گے

كان القضاء على اهل السماء واهل بيتي امان لامتي فاذا ازال

تو آسمان والوں کی قضا آجائے گی اور میرے اہل بیت میری امت کے لیے امن ہیں سو جب میرے اہل بیت

اهل بيتي كان القضاء على امتي وانا امان لاصحابي فاذا

جاتے رہیں گے تو میری امت کی قضا آجائیگی اور میں اپنے اصحاب کے لیے امن ہوں سو جب

ذهبت كان القضاء على اصحابي والجبال امان لاهل الارض

میں جاؤں گا تو میرے اصحاب کی قضا آجائے گی اور پہاڑ امن ہیں اہل زمین کے لیے

فاذا ذهبت كان القضاء على اهل الارض وعن ابى بكر رضی

پس جب وہ جاتے رہیں گے تو زمین والوں کی قضا آجائیگی اور حضرت ابوبکر

الصديق انه قال اربعة تمامها باربعة تمام الصلوة بسجدتی

صدیق سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ چار چیزیں چار چیزوں سے تمام ہوتی ہیں نماز دو سجدے

السهو والصوم بصدقة الفطر والحج بالفدية والايمان بالجهاد

سہو سے تمام ہوتی ہے اور روزہ فطر کے صدقے سے تمام ہوتا ہے اور حج فدیہ سے اور ایمان جہاد سے

وعن عبد الله بن المبارك من صلى كل يوم اثنتى عشرة ركعة

اور عبداللہ بن مبارک سے روایت ہے کہ جس شخص نے ہر روز بارہ رکعتیں پڑھیں

فقد ادى حق الصلوة ومن صام كل شهر ثلثة ايام

تو بیشک اس نے نماز کا حق ادا کیا اور جس نے ہر مہینے میں تین روزے رکھے

فقد ادى حق الصيام ومن قرا كل يوم مائة اية فقد

تو بیشک اس نے روزہ کا حق ادا کیا اور جس نے ہر دن میں سو آیتیں پڑھیں تو بیشک

ادى حق القراءة ومن تصدق فى جمعة بدرهم فقد

اس نے پڑھنے کا حق ادا کیا اور جس نے جمعہ کے دن ایک درہم صدقہ کیا تو بیشک

أدّى حقّ الصدقة وقال عمر رضي الله عنه البحور أربعة الهوى

جسنے صدقہ کا حق ادا کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ دریا چار ہیں خواہش

بحر الذنوب والنفس بحر الشهوات والموت بحر الأعمار والقبر

گناہوں کا دریا ہے اور نفس شہوتوں کا دریا ہے اور موت عمروں کا دریا ہے اور قبر

بحر الندامات وعن عثمان رضي الله تعالى عنه وجدت

ندامتوں کا دریا ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے کہ میں نے

حلاوة العبادة في أربعة أشياء أولها في أداء فرائض الله

عبادت کی شیرینی چار چیزوں میں پائی ہے پہلی فرضوں کے ادا کرنے میں

والثاني في اجتناب محارم الله والثالث في الأمر بالمعروف

اور دوسری اللہ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں اور تیسری نیک کام کے بتانے میں

ابتغاء ثواب الله والرابع في النهي عن المنكر اتقاء غضب الله

واسطے طلب ثواب کے اللہ سے اور چوتھی برے کام کے منع کرنے میں اللہ کے غضب سے ڈرنا

وقال أيضا رضي الله عنه أربعة ظاهرهن فضيلة وباطنهن

اور نیز فرمایا ہے عثمان رضی اللہ عنہ نے کہ چار چیزیں ہیں کہ ظاہر ان کا فضیلت ہے اور باطن انکا

فريضة مخالطة الصالحين فضيلة والاقتداء بهم فريضة

فرض ہے ملنا نیکوں سے فضیلت ہے اور انکی پیروی فرض ہے

وتلاوة القرآن فضيلة والعمل به فريضة وزيارة القبور

اور پڑھنا قرآن کا فضیلت ہے اور اسکے ساتھ عمل کرنا فرض ہے اور قبروں کی زیارت

فضيلة والاستعداد لها فريضة وعيادة المريض فضيلة

فضیلت ہے اور انکے لیے تیاری کرنی فرض ہے اور بیمار کے پوچھنے کو جانا فضیلت ہے

واتخاذ الوصية منه فريضة وعن علي رضي الله عنه أنه قال

اور پکڑنا وصیت کا اس سے فرض ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا

مَنِ اشْتَاقَ اِلَى الْجَنَّةِ سَارَعَ اِلَى الْخَيْرَاتِ وَمَنْ اَشْفَقَ مِنَ النَّارِ

جو مشتاق ہوا طرف جنت کے وہ جلد دوڑا نیکیوں کیطرف اور جو آگ سے ڈرا

اِنْتَهٰى عَنِ الشَّهَوَاتِ وَمَنْ تَيَقَّنَ بِالْمَوْتِ انْهَدَمَتْ عَلَيْهِ اللَّذَّاتُ

وہ شہوتوں سے بچا رہا اور جو موت کا یقین کرے اوسکی لذتیں ٹوٹ جاتی ہیں

وَمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا هَانَتْ عَلَيْهِ الْمُصِيْبَاتُ وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اور جو دنیا کو پہچان لے مصیبتیں اسپر آسان ہو جاتی ہیں اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے

اَنَّهٗ قَالَ الصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِئُ

کہ آپ نے فرمایا کہ نماز دین کا ستون ہے اور چپ رہنا افضل ہے اور صدقہ بجھاتا ہے

غَضَبَ الرَّبِّ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ وَالصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ وَالصَّمْتُ

غضب اللہ کے کو اور چپ رہنا افضل ہے اور روزہ آگ سے بڑ ڈھال ہے اور چپ رہنا

اَفْضَلُ وَالْجِهَادُ سَنَامُ الدِّيْنِ وَالصَّمْتُ اَفْضَلُ قِيْلَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى

افضل ہے اور جہاد دین کا کوہان ہے اور چپ رہنا افضل ہے کہا گیا ہے کہ اللہ تعالے نے

اِلٰى نَبِيٍّ مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَائِيْلَ وَقَالَ صَمْتُكَ عَنِ الْبَاطِلِ

کسی نبی کو بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے پیغام بھیجا کہ بری بات سے تیرا چپ رہنا میرے واسطے

لِيْ صَوْمٌ وَحِفْظُكَ الْجَوَارِحَ عَنِ الْمَحَارِمِ لِيْ صَلٰوةٌ وَاِيَاسُكَ

روزہ ہے اور تیرا نگاہ رکھنا حرام سے اپنی اعضاؤں کو میرے لیے نماز ہے اور خلقت سے تیرا بے امید ہونا

عَنِ الْخَلْقِ لِيْ صَدَقَةٌ وَكَفُّكَ الْاَذٰى عَنِ الْمُسْلِمِيْنَ لِيْ جِهَادٌ

میرے لیے صدقہ ہے اور برائی کو تیرا روکنا مسلمانوں سے میرے واسطے جہاد ہے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَرْبَعَةٌ مِّنْ ظُلْمَةِ

اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا چار چیزیں دل کی تاریکی میں ہیں

الْقَلْبِ بَطْنٌ شَبْعَانُ مِنْ غَيْرِ مُبَالَاةٍ وَصُحْبَةُ الظَّالِمِيْنَ وَ

بے پرواہی سے پیٹ بھرا ہوا اور ظالموں کی صحبت اور

نسیان الذنوب الماضیة وطول الامل واربعة من نور القلب

اور پہلے گناہوں کا بھول جانا اور امید کا دراز ہونا اور چار چیزیں دل کی روشنی ہیں

بطن جائع من حذر وصحبة الصالحین وحفظ الذنوب الماضیة

بھوکا پیٹ بسبب خوف کے اور نیکوں کی صحبت اور پہلے گناہوں کا یاد رکھنا

وقصر الامل وعن حاتم الاصم رحمة الله علیه انه قال من ادعی

اور امید کا چھوٹا کرنا اور حاتم اصم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جو چار چیز کا

اربعة بلا اربعة فدعواه کذب من ادعی حب الله ولم ینته

دعوی کرے بدون چار چیز کے سو دعوی اسکا جھوٹا ہے جس نے اللہ کی محبت کا دعوی کیا اور اللہ کی حرام کی

عن محارم الله تعالی فدعواه کذب فمن ادعی حب النبی علیه

ہوئی چیزوں سے نہ باز آیا تو اسکا دعوی جھوٹا ہے اور جس نے نبی علیہ السلام کی

السلام وکره الفقراء والمساکین فدعواه کذب فمن ادعی حب

محبت کا دعوی کیا اور فقیروں اور مسکینوں کو برا جانا تو اسکا دعوا جھوٹا ہے اور جس شخص نے جنت کی

الجنة ولم یتصدق فدعواه کذب ومن ادعی خوف النار

محبت کا دعوی کیا اور صدقہ نہ دیا تو اسکا دعوی جھوٹا ہے اور جس نے آگ سے ڈرنیکا دعوی کیا

ولم ینته عن الذنوب فدعواه کذب وعن النبی علیه السلام

اور گناہوں سے نہ باز آیا تو اسکا دعوی جھوٹا ہے اور نبی علیہ السلام سے روایت ہے

انه قال علامة الشقاوة اربعة نسیان الذنوب الماضیة وهی

کہ آپ نے فرمایا علامت بدبختی کی چار چیزیں ہیں پہلے گناہوں کو بھولجانا اور وہ

عند الله تعالی محفوظة وذکر الحسنات الماضیة ولا یدری

اللہ تعالی کے نزدیک محفوظ ہیں اور پہلی نیکیوں کو یاد رکھنا اور حالانکہ نہیں جانتا

اقبلت ام ردت ونظره الی من فوقه فی الدنیا ونظره الی من دونه

کہ کیا قبول کی گئی ہیں یا رد کی گئی اور دنیا میں اپنے سے بڑے مرتبہ والے کو دیکھنا اور اسکا دیکھنا جو کمتر ہو اس سے

فِي الدِّينِ يَقُولُ اللهُ اَرَدْتُهُ وَلَمْ يُرِدْنِي فَتَرَكْتُهُ وَعَلَامَةُ السَّعَادَةِ

دین میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ میں نے چاہا اسکو اور اسنے مجھکو نہ چاہا میں نے بھی اسکو چھوڑ دیا اور نیک بختی کی علامت

اَرْبَعَةٌ ذِكْرُ الذُّنُوبِ الْمَاضِيَةِ وَنِسْيَانُ الْحَسَنَاتِ الْمَاضِيَةِ وَ

چار چیزیں ہیں پہلے گناہوں کو یاد رکھنا اور پہلی نیکیوں کو بھول جانا اور

نَظْرُهُ اِلَى مَنْ فَوْقَهُ فِي الدِّينِ وَنَظْرُهُ اِلَى مَنْ دُونَهُ فِي الدُّنْيَا وَعَنْ

دین میں اپنے سے بلند مرتبہ والے کو دیکھنا اور دنیا میں اپنے سے کم مرتبہ والے کو دیکھنا اور

بَعْضِ الْحُكَمَاءِ اِنَّ شَعَائِرَ الْاِيمَانِ اَرْبَعَةٌ التَّقْوَى وَالْحَيَاءُ وَالشُّكْرُ

بعض حکماء سے روایت ہے کہ ایمان کی چار نشانیاں ہیں پرہیزگاری اور شرم اور شکر

وَالصَّبْرُ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْاُمَّهَاتُ

اور صبر اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ مائیں

اَرْبَعٌ اُمُّ الْاَدْوِيَةِ وَاُمُّ الْآدَابِ وَاُمُّ الْعِبَادَاتِ وَاُمُّ الْاَمَانِيِّ

چار ہیں دواؤں کی ماں اور آداب کی ماں اور عبادات کی ماں اور آرزوؤں کی ماں

فَاُمُّ الْاَدْوِيَةِ قِلَّةُ الْاَكْلِ وَاُمُّ الْآدَابِ قِلَّةُ الْكَلَامِ وَاُمُّ

پس دواؤں کی ماں کم کھانا ہے اور آداب کی ماں کم بولنا ہے اور

الْعِبَادَاتِ قِلَّةُ الذُّنُوبِ وَاُمُّ الْاَمَانِيِّ الصَّبْرُ وَقَالَ عَلَيْهِ

عبادتوں کی ماں گناہ کم کرنا ہے اور آرزوؤں کی ماں صبر ہے اور فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ اَرْبَعَةُ جَوَاهِرَ فِي جِسْمِ بَنِي آدَمَ يُزِيلُهَا اَرْبَعَةُ اَشْيَاءَ

السلام نے کہ بنی آدم کے جسم میں چار جواہر ہیں ان کو دور کرتی ہیں چار چیزیں

اَمَّا الْجَوَاهِرُ فَالْعَقْلُ وَالدِّينُ وَالْحَيَاءُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ فَالْغَضَبُ

لیکن جواہر پس عقل اور دین اور حیا ہے اور عمل نیک ہیں سو غصہ

يُزِيلُ الْعَقْلَ وَالْحَسَدُ يُزِيلُ الدِّينَ وَالطَّمَعُ يُزِيلُ الْحَيَاءَ وَ

عقل کو دور کرتا ہے اور حسد دین کو دور کرتا ہے اور طمع حیا کو دور کرتا ہے اور

الْغِيبَةُ تُزِيلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور غیبت عمل نیک کو دور کرتی ہے اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے

أَنَّهُ قَالَ أَرْبَعَةٌ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ الْخُلُودُ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ
کہ آپ نے فرمایا چار چیزیں جنت میں بہتر ہیں جنت سے جنت میں ہمیشہ رہنا جنت سے

مِنَ الْجَنَّةِ وَخِدْمَةُ الْمَلَائِكَةِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَجِوَارُ
بہتر ہے اور جنت میں فرشتوں کا خدمت کرنا جنت سے بہتر ہے اور

الْأَنْبِيَاءِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَرِضَى اللّٰهِ تَعَالَىٰ فِي الْجَنَّةِ
جنت میں نبیوں کا ہمسایہ بننا جنت سے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی جنت میں

خَيْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ وَأَرْبَعَةٌ فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَتَوْبِيخُ الْمَلَائِكَةِ
جنت سے بہتر ہے اور چار چیزیں آگ میں بری ہیں آگ سے آگ میں ہمیشہ رہنا آگ سے برا ہے اور کافروں کو فرشتوں کا

الْكُفَّارَ فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَجِوَارُ الشَّيْطَانِ فِي النَّارِ
جھڑکنا آگ میں آگ سے برا ہے اور شیطان کا ہمسایہ رہنا آگ میں

شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَغَضَبُ اللّٰهِ تَعَالَىٰ فِي النَّارِ شَرٌّ مِّنَ النَّارِ وَ
آگ سے برا ہے اور اللہ تعالیٰ کا غضب آگ میں آگ سے برا ہے اور

عَنْ بَعْضِ الْحُكَمَاءِ حِيْنَ سُئِلَ كَيْفَ أَنْتَ فَقَالَ
بعض حکماء سے روایت ہے کہ جس وقت وہ پوچھا گیا کہ کیسا ہے تو کہا

أَنَا مَعَ الْمَوْلَىٰ عَلَى الْمُوَافَقَةِ وَمَعَ النَّفْسِ عَلَى الْمُخَالَفَةِ وَمَعَ
کہ میں مولیٰ کے ساتھ ہوں اوپر موافقت کے اور نفس کے ساتھ ہوں اوپر مخالفت کے اور

الْخَلْقِ عَلَى النَّصِيحَةِ وَمَعَ الدُّنْيَا عَلَى الضَّرُورَةِ وَاخْتَارَ
خلقت کے ساتھ ہوں اوپر نصیحت کے اور دنیا کے ساتھ ہوں اوپر ضرورت کے اور پسند کیے

بَعْضُ الْحُكَمَاءِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ مِّنْ أَرْبَعَةِ كُتُبٍ مِّنَ
ہیں بعض حکماء نے چار کلمے چار کتابوں سے توریت میں

غیبت کرنی ہر روز غیبت کرنے والا ہے اور ... عمل نیک کو ... جنت سے بہتر ہے ... آگ سے برا ہے

مِنَ التَّوْرٰیةِ مَنْ رَضِیَ بِمَا اَعْطَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی اسْتَرَاحَ فِی الدُّنْیَا

سے یہ ہے کہ جو راضی ہوا اسچیز سے کہ دی اسکو اللہ تعالے نے اوسنے دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْاِنْجِیْلِ مَنْ هَدَمَ الشَّهَوَاتِ عَزَّ فِی الدُّنْیَا

آرام پایا اور انجیل میں سے یہ کہ جس نے شہوتوں کو توڑ ڈالا وہ دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الزَّبُوْرِ مَنْ تَفَرَّدَ عَنِ النَّاسِ نَجَا فِی الدُّنْیَا

بزرگ ہوا اور زبور میں سے یہ کہ جو آدمیوں میں سے اکیلا ہوا نجات پای اسنے دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْفُرْقَانِ مَنْ حَفِظَ اللِّسَانَ سَلِمَ فِی الدُّنْیَا

اور آخرت میں اور قرآن میں سے یہ کہ جس نے زبان کو نگاہ رکھا وہ سلامت رہا دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَعَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ وَاللّٰهِ مَا ابْتُلِیْتُ

اور آخرت میں اور روایت ہے عمر رضی اللہ تعالے عنہ سے کہ خدا کی قسم میں نہیں مبتلا ہوا

بِبَلِیَّةٍ اِلَّا وَكَانَ لِلّٰهِ تَعَالٰی عَلَیَّ فِیْهَا اَرْبَعُ نِعَمٍ اَوَّلُهَا اِذَا لَمْ

کسی بلا میں مگر عنایت ہوی مجھکو اللہ سے اسمیں چار نعمتیں پہلی یہ کہ نہ ہوئی میری بلا

تَكُنْ فِیْ دِیْنِیْ وَالثَّانِیْ اِذَا لَمْ تَكُنْ اَعْظَمَ مِنْهَا وَالثَّالِثُ اِذَا لَمْ

میرے گناہ میں اور دوسری یہ کہ نہ ہوئی بڑی اس سے اور تیسری یہ کہ نہ

تَكُنْ مَحْرُوْمَ الرِّضَاءِ بِهَا وَالرَّابِعُ اِنِّیْ اَرْجُو الثَّوَابَ عَلَیْهَا وَ

ہوئی ملہ اسکے سبب سے محرومی رضا سے اور چوتھی یہ کہ میں اسپر ثواب کا امیدوار ہوں اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ رَجُلًا حَكِیْمًا جَمَعَ الْاَحَادِیْثَ

روایت ہے عبداللہ بن مبارک سے انہوں نے فرمایا کہ ایک مرد حکیم نے حدیثیں جمع کیں

فَاخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعِیْنَ اَلْفًا ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَةَ اٰلَافٍ ثُمَّ

پس پسند کیں ان میں سے چالیس ہزار پھر ان میں سے چار ہزار پسند کیں پھر

اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعَ مِائَةٍ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا اَرْبَعِیْنَ ثُمَّ اخْتَارَ مِنْهَا

چھانٹیں ان میں سے چار سو پھر ان میں سے چالیس چھانٹ لی پھر ان میں سے

أَرْبَعُ كَلِمَاتٍ أَحَدُهُنَّ لَا تَثِقَنَّ بِامْرَأَةٍ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّانِيَةُ

چار کلمے پسندیدہ ایکدان میں سے یہ کہ عورت کا کسی حال میں کبھی اعتماد نہ کر اور دوسرا یہ کہ

لَا تَغْتَرَّ بِالْمَالِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَالثَّالِثَةُ لَا تُحَمِّلْ مَعِدَتَكَ مَا لَا تُطِيقُهُ

مال کے ساتھ غرور نہ کر کسی حال میں اور تیسرا یہ کہ اپنے معدے میں طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈال

وَالرَّابِعَةُ لَا تَجْمَعْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ

اور چوتھا یہ کہ اس علم کو جمع نہ کر جو تجھکو نفع نہ دے اور محمد بن احمد

رَحِمَهُ اللّٰهُ فِي قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَيِّدًا وَحَصُورًا وَنَبِيًّا مِنَ

رحمہ اللہ سے روایت ہے اللہ عز و جل کے اس قول کی تفسیر میں اور سید اور عورتوں سے روکا گیا اور نبی

الصَّالِحِينَ قَالَ ذَكَرَ اللّٰهُ يَحْيَى سَيِّدًا وَهُوَ عَبْدُهُ لِأَنَّهُ كَانَ

نیکوں سے کہا کہ فرمایا اللہ نے یحییٰ کو سردار اور وہ اسکا بندہ ہے کیونکہ وہ

غَالِبًا عَلَى أَرْبَعَةِ أَشْيَاءَ عَلَى الْهَوَى وَعَلَى إِبْلِيسَ وَعَلَى اللِّسَانِ

غالب تھا چار چیزوں پر نفس کی خواہش پر اور ابلیس پر اور زبان پر

وَعَلَى الْغَضَبِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا يَزَالُ الدِّينُ وَالدُّنْيَا

اور اپنے غصے پر اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیشہ دین اور دنیا

قَائِمَيْنِ مَا دَامَ أَرْبَعَةُ أَشْيَاءَ مَا دَامَ الْأَغْنِيَاءُ لَا يَبْخَلُونَ

قائم رہیں گے جب تک چار چیزیں موجود ہیں جبتک دولت مند بخل نہ کریں گے

بِمَا خُوِّلُوا وَمَا دَامَ الْعُلَمَاءُ يَعْمَلُونَ بِمَا عَلِمُوا وَمَا دَامَ

اس مال میں کہ وہ دیے گئے ہیں اور جبتک علما اپنے علم پر عمل کریں گے اور جبتک

الْجُهَلَاءُ لَا يَسْتَكْبِرُونَ عَمَّا لَمْ يَعْلَمُوا وَمَا دَامَ الْفُقَرَاءُ

ان پڑھ لوگ نہ تکبر کریں گے اس چیز سے کہ نہیں جانتے اور جبتک فقیر لوگ

لَا يَبِيعُونَ آخِرَتَهُمْ بِدُنْيَاهُمْ وَعَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے نہ بیچیں گے اور روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَحْتَجُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَرْبَعَةٍ

سے کہ آپ نے فرمایا بیشک اللہ تعالے قیامت کے دن حجت پکڑے گا چار

اَنْفُسٍ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَجْنَاسٍ مِّنَ النَّاسِ عَلَى الْاَغْنِيَاءِ بِسُلَيْمَانَ

شخصوں کی ساتھ چار قسم کے لوگوں پر غنیوں پر حضرت سلیمانؑ

ابْنِ دَاوٗدَ وَعَلَى الْعَبِيْدِ بِيُوْسُفَ وَعَلَى الْمَرْضٰى بِاَيُّوْبَ وَعَلٰى

بن داؤد کے ساتھ اور غلاموں پر یوسف کے ساتھ اور بیماروں پر ایوب کے ساتھ اور

الْفُقَرَاءِ بِعِيْسٰى عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ بِلَالٍ رَحِمَهُ

فقیروں پر عیسے علیہ السلام کے ساتھ اور روایت ہے سعد بن بلال رحمہ اللہ

اللّٰهُ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا اَذْنَبَ مَنَّ اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ بِاَرْبَعِ خِصَالٍ

سے کہ تحقیق بندہ جب گناہ کرتا ہے تو احسان کرتا ہے اللہ تعالی اوس پر ساتھ چار خصلتوں کے

لَا يَحْجُبُ عَنْهُ الرِّزْقَ وَلَا يَحْجُبُ عَنْهُ الصِّحَّةَ وَلَا يُظْهِرُ عَلَيْهِ

اس سے اسکا رزق نہیں بند کرتا اور نہ اوسکی تندرستی کو اور نہیں ظاہر کرتا اوسپر

الذَّنْبَ وَلَا يُعَاقِبُهٗ عَاجِلًا وَعَنْ حَاتِمِ الْاَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَا

اوسکے گناہ اور جلدی اوسکو عذاب نہیں کرتا اور حاتم اصم رحمہ اللہ تعالے کی روایت

اَنَّهٗ قَالَ مَنْ صَرَفَ اَرْبَعًا اِلٰى اَرْبَعٍ وَجَدَ الْجَنَّةَ النَّوْمَ اِلَى الْقَبْرِ

ہے کہ اونہوں نے فرمایا کہ جس نے چار چیزوں کو چار کی طرف پھیر رکھا جنت کو اوسنے پا لیا سونیکو قبر تک

وَالْفَخْرَ اِلَى الْمِيْزَانِ وَالرَّاحَةَ اِلَى الصِّرَاطِ وَالشَّهْوَةَ اِلَى الْجَنَّةِ وَ

اور فخر کو میزان کیطرف اور آرام کو صراط کیطرف اور شہوت کو بہشت کی طرف اور

عَنْ حَامِدِ اللَّفَّافِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّهٗ قَالَ اَرْبَعَةٌ طَلَبْنَاهَا

حامد لفاف رحمہ اللہ تعالے سے روایت ہے کہ اوس نے فرمایا چار چیزیں ہیں کہ ہم نے انکو

فِىْ اَرْبَعَةٍ فَاَخْطَاْنَا طُرُقَهَا فَوَجَدْنَاهَا فِىْ اَرْبَعَةٍ اُخْرٰى

چار چیزوں میں طلب کیا پس ہم ان کے رستے سے بھول گئے پھر ہمنے انکو چار چیزوں دوسری میں پایا

طلبنا الغنی فی المال فوجدناه فی القناعة وطلبنا الراحة

ہم نے تونگری کو مال میں سو ہم کو نہ ملی قناعت میں پایا اور طلب کیا ہم نے آرام کو

فی الثروة فوجدناها فی قلة المال وطلبنا اللذات فی النعمة

دولت مندی میں سو ہم کو نہ ملی کمی مال میں پایا اور ہم نے لذتوں کو طلب کیا نعمت میں

فوجدناها فی البدن الصحیح وطلبنا الرزق فی الارض فوجدناه

سو ہم کو نہ ملی تندرست بدن میں پایا اور ہم نے رزق کو طلب کیا زمین میں سو ہم کو نہ ملا

فی السماء وعن علی رضی الله تعالی عنه انه قال اربعة

آسمان میں پایا اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا چار چیزیں ہیں

اشیاء قلیلها کثیر الوجع والفقر والنار والعداوة

کہ ان کا تھوڑا بہت ہے درد اور فقیری اور آگ اور دشمنی

وعن حاتم الاصم انه قال اربعة اشیاء لا یعرف

اور حاتم اصم سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا چار چیزیں ہیں کہ ان کی قدر

قدرها الا اربعة الشباب لا یعرف قدره الا الشیوخ

نہیں پہچانتے مگر چار آدمی جوانی کی قدر نہیں جانتے مگر بوڑھے

والعافیة لا یعرف قدرها الا اهل البلاء والصحة لا

اور آرام کی قدر نہیں جانتے مگر تکلیف والے اور صحت کی قدر

یعرف قدرها الا المرضی والحیوة لا یعرف قدرها الا

نہیں جانتے مگر بیمار لوگ اور حیاتی کی قدر نہیں جانتے مگر

الموتی قال الشاعر ابو نواس اشعار

مردے شاعر ابو نواس نے کہا ہے

ذنوبی ان فکرت فیها کثیرة + ورحمة ربی من ذنوبی اوسع

میرے گناہ اگر فکر کرتا ہوں تو بہت ہیں اور میرے رب کی رحمت میرے گناہوں سے زیادہ ہے

وما طمعي في صالحٍ ان عملتهُ ولكنني في رحمة الله اطمعُ

اور مجھ کو اپنے نیک عمل میں امید نہیں ولیکن میں اللہ کی رحمت میں امید رکھتا ہوں

هو الله مولای الذی هو خالقی وانی له عبدٌ اقرّ واخضعُ

وہ اللہ میرا مولا ہے جو میرا خالق ہے اور میں اسکا بندہ ہوں عاجز اور خوار

فان یک غفرانٌ فذلک رحمةٌ وان تکن الاخری فما انا اصنعُ

پس اگر اسکی بخشش ہوجائے تو وہ رحمت ہے اور اگر نہ ہو تو اور میں کیا کرسکتا ہوں

قال النبی صلی الله علیه وسلم اذا کان یوم القیامة یوضع

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب قیامت کا دن ہوگا تو رکھی جائیگی

المیزان فیؤتی باهل الصلوة فیوفون اجورهم بالمیزان ثم

میزان پس نمازی لائے جائیں گے سو انکو مزدوری ترازو کے ساتھ پوری دیجائیگی پھر

یؤتی باهل الصوم فیوفون اجورهم بالمیزان ثم یؤتی باهل

روزہ دار لائے جائینگے سو انکو انکا اجر پورا ترازو کے ساتھ دیا جائیگا پھر لائے جائیں گے حاجی

الحج فیوفون اجورهم بالمیزان ثم یؤتی باهل البلاء لا ینصب

لوگ پس ترازو سے انکا اجر پورا دیا جائیگا پھر بلاؤں والے لائے جائیں گے انکے لیے

لهم میزان ولا ینشر لهم دیوان فیوفون اجورهم بغیر

ترازو نہ کھڑی ہوگی اور نہ انکا عملنامہ کھولا جاوے گا اور انکو پورا اجر دیا جائیگا بدون

حساب حتی یتمنی اهل العافیة ان لو کانوا ابتلیتهم

حساب کے یہانتک کہ آرام والے آرزو کریں گے کہ کاش کہ ہوتے وہ انکو مرتبے میں

من کثرة ثواب الله تعالی وعن بعض الحکماء

بسبب زیادہ ثواب دینے اللہ تعالے کے اور روایت ہے بعض حکماء سے

یستقبل ابن ادم اربع نهبات ینتهب ملک الموت

کہ آدم کے بیٹے کو چار لوٹیں پیش آتی ہیں لوٹ لیتا ہے ملک الموت

روحه وينتهب الورثة ماله وينتهب الدود جسمه وينتهب

اوسکی روح کو اور وارث اسکے مال کو لوٹ لیتے ہیں اور کیڑے لوٹ لیتے ہیں اسکے جسم کو اور قیامت

الخصماء يوم القيامة عرضه اى عمله وعن بعض الحكماء

کے دن اسکے اسباب کو دشمن لوٹ لینگے یعنی اسکے عمل کو اور بعض حکما سے روایت ہے

من اشتغل بالشهوات فلابد له من النساء ومن

کہ جس نے شہوتوں کا شغل پکڑا تو اسکے لیے عورتوں کی بہت ضرورت ہے اور جس نے

اشتغل بجمع المال فلابد له من الحرام ومن اشتغل

مال کے جمع کرنے کا شغل پکڑا تو اسکو حرام کی بہت ضرورت ہے اور جس نے مسلمان

بمنافع المسلمين فلابد له من المداراة ومن اشتغل

کو نفع پہونچانے کا شغل پکڑا تو اسکو خاطرداری کی بہت ضرورت ہے اور جس نے عبادت کریکا

بالعبادة فلابد له من العلم وعن على رضى الله تعالى

شغل پکڑا تو اسکو علم کی بہت ضرورت ہے اور روایت ہے حضرت علی رضی اللہ تعالے

عنه ان اصعب الاعمال اربع خصال العفو عند الغضب

عنہ سے کہ بہت سخت کام چار خصلتیں ہیں معاف کرنا وقت غصے کے

والجود فى العسرة والعفة فى الخلوة وقول الحق لمن

اور تنگی کے وقت بخشش کرنی اور تنہائی کے وقت عفیف رہنا اور حق بات کہدینا اس شخص سے

يخافه او يرجوه وفى الزبور اوحى الله تعالى الى داود

کہ جس سے وہ ڈرتا ہو یا جسکا امید رکھتا ہو اور زبور میں لکھا ہے کہ اللہ تعالے نے وحی بھیجی داود

عليه السلام ان العاقل الحكيم لا يخلو من اربع ساعات

علیہ السلام کیطرف کہ عاقل دانا چار ساعتوں سے خالی نہیں ہوتا

ساعة فيها يناجى ربه وساعة فيها يحاسب نفسه

ایک ساعت میں اپنے رب سے مناجات کرتا ہے اور ایک ساعت میں حساب کرتا ہے اپنے نفس سے

وَسَاعَةٌ يَمْشِي فِيهَا اِلَى اِخْوَانِهِ الَّذِيْنَ يُخْبِرُوْنَهُ بِعُيُوْبِهِ

اور ایک ساعت میں اپنے بھائیوں کیطرف جائے جو اسکے عیوب سے اسکو خبردار کرتے ہیں

وَسَاعَةٌ فِيهَا يُخَلِّي بَيْنَ نَفْسِهِ وَبَيْنَ لَذَّاتِهَا الْحَلَالِ وَقَالَ

اور ایک ساعت میں اپنے نفس کو حلال لذتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے چھوڑ دیتا ہے اور کہا

بَعْضُ الْحُكَمَاءِ جَمِيْعُ الْعِبَادَاتِ مِنَ الْعُبُوْدِيَّةِ اَرْبَعَةٌ اَلْوَفَاءُ

بعض حکما نے کہ بندگی کی تمام عبادتیں چار ہیں پورا کرنا

بِالْعُهُوْدِ وَالْمُحَافَظَةُ بِالْحُدُوْدِ وَالصَّبْرُ عَلَى الْمَفْقُوْدِ وَالرِّضٰى

عہدوں کا اور حدوں کا نگہ رکھنا اور جو چیز گم ہوگئی ہو اسپر صبر کرنا اور راضی ہونا

بِالْمَوْجُوْدِ بَابُ الْخَامِسِ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

موجود چیز سے اس باب میں پانچ پانچ چیزوں کا ذکر ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے

وَسَلَّمَ مَنْ اَهَانَ خَمْسَةً خَسِرَ خَمْسَةً مَنِ اسْتَخَفَّ بِالْعُلَمَاءِ خَسِرَ

کہ جس نے پانچ چیزوں کو حقیر جانا اس نے پانچ میں ٹوٹا پایا جس نے علما کو حقیر جانا اسنے ٹوٹا پایا

الدِّيْنَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْاُمَرَاءِ خَسِرَ الدُّنْيَا وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْجِيْرَانِ

دین میں اور جسنے امیروں کو حقیر جانا اسنے دنیا میں ٹوٹا پایا اور جسنے حقیر جانا ہمسایوں کو

خَسِرَ الْمَنَافِعَ وَمَنِ اسْتَخَفَّ بِالْاَقْرِبَاءِ خَسِرَ الْمَوَدَّةَ وَمَنِ

اسنے فائدہ میں ٹوٹا پایا اور جسنے اقربا کو حقیر جانا اس نے دوستی میں ٹوٹا پایا اور جسنے

اسْتَخَفَّ بِاَهْلِهِ خَسِرَ طِيْبَ الْمَعِيْشَةِ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

اپنی بی بی کو حقیر جانا اس نے اپنی عیش میں ٹوٹا پایا اور فرمایا نبی علیہ

السَّلَامُ سَيَاْتِي زَمَانٌ عَلٰى اُمَّتِي يُحِبُّوْنَ خَمْسًا وَ

السلام نے کہ میری امت پر ایک ایسا زمانہ آئیگا کہ پانچ چیزوں کو دوست رکھیں گے اور

يَنْسَوْنَ خَمْسًا يُحِبُّوْنَ الدُّنْيَا وَيَنْسَوْنَ الْعُقْبٰى يُحِبُّوْنَ

پانچ کو بھول جائینگے دنیا کو دوست رکھینگے اور آخرت کو بھول جائینگے دوست رکھیں گے

اللّٰهُ وَرَسُولَهُ وَيَنْسَوْنَ الْقُبُوْرَ وَيُحِبُّوْنَ الْمَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحِسَابَ وَ

گھرون کو اور قبر دنکو بہولجا ئینگے اور مال کو دوست رکھینگے اور حساب کو بہول جا ئینگے اور

يُحِبُّوْنَ الْعِيَالَ وَيَنْسَوْنَ الْحُوْرَ وَيُحِبُّوْنَ النَّفْسَ وَيَنْسَوْنَ اللّٰهَ

گھر کے لوگون کو دوست رکھینگے اور حورون کو بہول جائینگے اور نفس کو دوست رکھینگے اور اللہ کو بہول جائینگے

هُمْ مِنِّي بُرَآءُ وَاَنَا مِنْهُمْ بَرِيْءٌ وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا يُعْطِي اللّٰهُ

وہ مجھسے بیزار ہین اور مین ان سے بیزار ہون اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نہین دیتا اللہ تعالی

لِاَحَدٍ خَمْسًا اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهٗ خَمْسًا اُخْرٰى لَا يُعْطِيْهِ الشُّكْرَ اِلَّا

کسیکو پانچ چیزین مگر تحقیق تیار کر رکہتا ہے اسکے لیے پانچ دوسری اسکو شکر کی توفیق نہین دیتا مگر

وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الزِّيَادَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الدُّعَاءَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهٗ

بیشک تیار کر رکہتا ہے اسکے لیے زیادتی اور دعا کی توفیق نہین دیتا اسکو مگر ضرور تیار کر رکھتا ہے اسکے لیے

الْاِسْتِجَابَةَ وَلَا يُعْطِيْهِ الْاِسْتِغْفَارَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْغُفْرَانَ وَلَا

قبولیت اور اسکو استغفار کی توفیق نہین دیتا مگر اسکے واسطے بخشش تیار کر رکھتا ہے اور نہین

يُعْطِيْهِ التَّوْبَةَ اِلَّا وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ الْقَبُوْلَ وَلَا يُعْطِيْهِ الصَّدَقَةَ اِلَّا

دیتا اسکو توبہ کی توفیق مگر اسکے واسطے قبول ہونا تیار رکھتا ہے اور صدقہ کی توفیق نہین دیتا اسکو مگر

وَقَدْ اَعَدَّ لَهُ التَّقَبُّلَ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

تیار رکھتا ہے اسکے لیے قبول ہونا اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

اَلظُّلُمَاتُ خَمْسٌ وَالسُّرُجُ لَهَا خَمْسٌ حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهٗ

کہ اندہیری پانچ ہین اور انکے لیے پانچ چراغ ہین دنیا کی محبت اندہیرا ہے اور اسکے لیے چراغ

التَّقْوٰى وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ التَّوْبَةُ وَالْقَبْرُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ

پرہیزگاری ہے اور گناہ اندہیرا ہے اور توبہ اسکے واسطے چراغ ہے اور قبر اندہیرا ہے اور چراغ

لَهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالْاٰخِرَةُ ظُلْمَةٌ

اسکے لیے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے اور آخرت اندہیرا ہے

وَالسِّرَاجُ لَهَا الْعَمَلُ الصَّالِحُ وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهُ

اور چراغ اسکے لیے نیک عمل ہے　اور پلصراط　اندھیرا ہے　اور اسکے لیے چراغ

الْيَقِينُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ

یقین ہے　اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے　کہ اونھوں نے فرمایا موقوفاً علیہ

أَوْ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا ادِّعَاءُ الْغَيْبِ لَشَهِدْتُ

یا مرفوعاً　یعنے پونچا کر نبی　صلے اللہ علیہ وسلم تک　کہ اگر نہ ہوتا دعوا غیب کا　تو مین گواہی دیتا

عَلَى خَمْسِ نَفَرٍ أَنَّهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْفَقِيرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ وَالْمَرْأَةُ

پانچ گروہ پر　کہ وہ جنتی ہین　فقیر　جو عیالدار ہو　اور وہ عورت

الرَّاضِي عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلَى زَوْجِهَا

کہ جس کا خاوند اس سے راضی ہو　اور اپنے مہر کو بخشنے والی اپنے خاوند کو

وَالرَّاضِي عَنْهُ أَبَوَاهُ وَالتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ وَعَنْ عُثْمَانَ

اور جس سے کہ ماں باپ راضی ہون　اور گناہ سے توبہ کرنے والا　اور عثمان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ خَمْسٌ هُنَّ عَلَامَةُ الْمُتَّقِينَ أَوَّلُهَا أَنْ لَا يُجَالِسَ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پانچ چیزین پرہیزگارون کی علامت ہین　پہلے یہ کہ نہ بیٹھے مگر اس

إِلَّا مَنْ يُصْلِحُ الدِّينَ مَعَهُ وَيَغْلِبُ الْفَرْجَ وَاللِّسَانَ وَإِذَا أَصَابَ

شخص کے پاس کہ جس سے اپنے دین کو سنوار لے　اور اپنے فرج اور زبان پر غالب ہو　اور جب اسکو

شَيْءٌ عَظِيمٌ مِنَ الدُّنْيَا يَرَاهُ وَبَالًا وَإِذَا أَصَابَهُ شَيْءٌ قَلِيلٌ

دنیا کی کوئی بڑی چیز ملے　تو اسکو وبال سمجھے　اور جب اسکو　پونچے دین کی

مِنَ الدِّينِ اغْتَنَمَ ذٰلِكَ وَلَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ مِنَ الْحَلَالِ

تھوڑی سی چیز　تو اسکو غنیمت جانے　اور اپنے پیٹ کو نہ بھرے　حلال سے

خَوْفًا مِنْ أَنْ يُخَالِطَهُ حَرَامٌ وَيَرَى النَّاسَ كُلَّهُمْ

اس خوف سے کہ ڈر ملجانے حرام کے　اور سب　لوگون　کو جانے

قد نجوا و بری نفسه قد هلکت وعن علی رضی الله تعالی عنه

کہ اونہوں نے نجات پائی اور اپنی جان کو جانے کہ ہلاک ہو گئی اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے

لولا خمس خصال لصار الناس کلهم صالحین اولها

کہ اگر پانچ خصلتیں نہ ہوتیں تو تمام لوگ نیک ہوتے پہلی

القناعة بالجهل والحرص علی الدنیا والشح بالفضل و

جہالت پر قناعت کرنی اور دنیا پر حرص کرنی اور زیادتی پر بخیل کرنا اور

الریاء فی العمل والاعجاب بالرأی وعن جمهور العلماء

عمل میں ریا کرنی اور اپنے عقل کو اچھا جاننا اور اکثر علما سے روایت ہے

رحمة الله علیهم اجمعین ان الله تعالی اکرم نبیه محمدا صلی

ان سب پر خدا کی رحمت ہو کہ اللہ تعالے نے بزرگ کیا اپنے نبی محمد صلے

الله علیه وسلم بخمس کرامات اکرمه بالاسم والجسم والعطاء

اللہ علیہ وسلم کو پانچ بزرگیوں کے ساتھ اسکو بزرگ کیا ساتھ نام اور جسم اور بخشش

والخطاء والرضاء اما الاسم فناداه بالرسالة ولم ینادہ بالاسم کما

اور خطا اور رضا کے لیکن نام پس انکو رسالت کی صفت کے ساتھ پکارا اور نام کے ساتھ نہ پکارا جیسے

نادی جمیع الانبیاء مثل ادم ونوح وابراهیم وغیرهم واما

کہ تمام نبیوں کو پکارا ہے مثل آدم اور نوح اور ابراہیم وغیرہم کی ولیکن

الجسم فاذا دعا النبی صلی الله علیه وسلم شیئا فاجاب هو

جسم سو جب نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو بلایا تو جواب دیا خود اللہ نے

بنفسه عنه ولم یفعل ذلك لسائر الانبیاء واما العطاء

آنحضرت کی طرف سے اور ایسا اللہ تعالی نے اور نبیوں کے واسطے نہیں کیا ولیکن بخشش

فاعطاه بلا سوال واما الخطاء فذکر العفو قبل ذنبه حیث

سو آپ کو دیا اللہ نے بدون سوال کے ولیکن خطا سو ذکر کیا بخشش کو گناہ سے پہلے جہاں

قَالَ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ وَاَمَّا الرِّضٰى فَلَمْ يُرَدَّ عَلَيْهِ فِدْيَتُهُ وَلَا

فرمایا ہے کہ اللہ تعالی نے تجھ سے معاف کیا لیکن رضا سو نہ رد کیا اس پر اسکے فدیہ کو اور نہ

صَدَقَتُهُ وَلَا نَفَقَتُهُ كَمَا رَدَّهَا عَلٰى سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَعَنْ

اسکے صدقہ کو اور نہ اسکے نفقہ کو جیسا کہ رد کیا باقی نبیوں پر اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا خَمْسٌ مَنْ كُنَّ

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالے عنہ سے کہا پانچ چیزیں ہیں جس کے

فِيْهِ سَعِدَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَوَّلُهَا اَنْ يَّذْكُرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اندر وہ ہوں وہ دنیا اور آخرت میں نیک بخت ہوتا ہے پہلے یہ ہے کہ ذکر کرے لا الہ الا اللہ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَقْتًا بَعْدَ وَقْتٍ وَاِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ قَالَ اِنَّا

محمد رسول کا ہر وقت میں اور جب کسی بلا میں مبتلا ہو تو کہے انا

لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

للہ وانا الیہ راجعون للہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

وَاِذَا اُعْطِيَ بِنِعْمَةٍ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ شُكْرَ النِّعْمَةِ وَ

اور جب کوئی نعمت اسکو دیجائے تو کہے الحمد للہ رب العالمین واسطے شکر کرنے نعمت کے اور

اِذَا ابْتَدَاَ فِيْ شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِذَا اَفْرَطَ مِنْهُ

جب کوئی چیز شروع کرے تو کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب سرزد ہو اس سے

ذَنْبًا قَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ وَعَنِ الْحَسَنِ

کوئی گناہ تو کہے میں خدا سے بخشش مانگتا ہوں اور اسکی طرف پھرتا ہوں اور حسن

الْبَصْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ اَنَّهُ قَالَ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرٰىةِ خَمْسَةُ

بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ توریت میں لکھے ہیں پانچ

اَحْرُفٍ اَنَّ الْغِنْيَةَ فِي الْقَنَاعَةِ وَاَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعُزْلَةِ وَاَنَّ

حرف کہ دولتمندی قناعت میں ہے اور سلامتی تنہائی میں ہے اور

الحرمة في رفض الشهوات وان التمتع في ايام طويلة وان الصبر

اور عزت خواہشون کے چھوڑنے مین ہے اور نفع تہوڑے دنون مین ہے اور بیشک صبر

في ايام قليلة وعن النبي صلى الله عليه وآله وسلم اغتنم

تہوڑے دنون مین ہے اور نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ تو

خمسا قبل خمس شبابك قبل هرمك وصحتك قبل سقمك

پانچ چیز سے پہلے پانچ چیز کو غنیمت جان اپنی جوانی کو اپنے بڑھاپے سے پہلے اور اپنی صحت کو پہلے بیماری کے

وغناك قبل فقرك وحياتك قبل موتك وفراغك قبل

اور دولت مندی کو پہلے محتاجی کے اور زندگی کو پہلے مرنیکے اور فراغت کو پہلے

شغلك وعن يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله من كثر

مشغول ہونیکے اور یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ جسکا پیٹ بہت

شبعه كثر لحمه ومن كثر لحمه كثرت شهوته ومن كثرت

بھرا رہتا ہے اسکا گوشت زیادہ ہوتا ہے اور جسکا گوشت زیادہ ہوا اسمین شہوت بہت ہوتی ہے اور جس مین شہوت

شهوته كثرت ذنوبه ومن كثرت ذنوبه قسى قلبه ومن

بہت ہوا اسکے گناہ بہت ہوتے ہین اور جسکے گناہ بہت ہوئے اسکا دل سخت ہوتا ہے اور جسکا

قسى قلبه غرق في آفات الدنيا وزينتها وعن سفيان

دل سخت ہو وہ دنیا کی آفتون مین ڈوبا رہتا ہے اور اسکی زینت مین اور سفیان ثوری سے

الثوري انه قال اختار الفقراء خمسا واختار الاغنياء خمسا

روایت ہے کہ انہون نے فرمایا کہ فقیرون نے پانچ چیز دو کو اختیار کیا ہے ۔ اور پانچ کو تونگرون نے اختیار کیا ہے

واختار الفقراء راحة النفس وفراغة القلب وعبودية الرب

اختیار کیا فقیرون نے آرام جان کا اور فراغت دل کی اور اسکی بندگی

وخفة الحساب والدرجة العليا واختار الاغنياء تعب النفس و

اور ہلکا ہونا حساب کا اور بلند درجہ اور غنیون نے اختیار کیا جان کا دکھ اور

شُغُلُ الْقَلْبِ فِي عُبُودِيَّةِ الدُّنْيَا وَشِدَّةُ الْحِسَابِ فِي الدَّرَجَةِ السُّفْلٰى

دل کا شغل اور دنیا کی بندگی اور حساب کی سختی اور مرتبہ کمتر

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْطَاكِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ خَمْسَةٌ هُنَّ مِنْ دَوَاءِ الْقَلْبِ

اور عبداللہ انطاکی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ پانچ چیزیں دل کی دوا ہیں

مُجَالَسَةُ الصّٰلِحِيْنَ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ وَخَلَاءُ الْبَطْنِ وَ

نیکوں کے پاس بیٹھنا اور قرآن کا پڑھنا اور بھوکا رکھنا پیٹ کا اور

قِيَامُ اللَّيْلِ وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصُّبْحِ وَعَنْ جُمْهُوْرِ الْعُلَمَاءِ

رات کو عبادت میں قائم رہنا اور صبح کے وقت عاجزی کرنا اور بہت سے علما سے روایت ہے

اَنَّ الْفِكْرَةَ عَلٰى خَمْسَةِ اَوْجُهٍ فِكْرَةٌ فِيْ اٰيَاتِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا

کہ فکر پانچ طرح کی ہوتی ہے اسکی نشانیوں میں فکر کرنا جس سے توحید

التَّوْحِيْدُ وَالْيَقِيْنُ وَفِكْرَةٌ فِيْ اٰلَاءِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْمَحَبَّةُ

اور یقین پیدا ہوتا ہے اور اسکی نعمتوں میں فکر کرنا جس سے محبت پیدا ہوتی ہے

وَفِكْرَةٌ فِيْ وَعْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الرَّغْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ

اور فکر کرنا اللہ کے وعدوں میں جس سے رغبت پیدا ہوتی ہے اور فکر کرنا اللہ کے

وَعِيْدِ اللّٰهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْهَيْبَةُ وَفِكْرَةٌ فِيْ تَقْصِيْرِ نَفْسِهٖ عَنِ

وعید میں جس سے ہیبت پیدا ہوتی ہے اور اپنے نفس کی تقصیر میں فکر کرنا

الطَّاعَةِ مَعَ اِحْسَانِ اللّٰهِ اِلَيْهِ يَتَوَلَّدُ مِنْهَا الْحَيَاءُ وَعَنْ بَعْضِ

بندگی سے باوجود اللہ کے احسان کے طرف اسکی جس سے حیا پیدا ہوتی ہے اور بعض حکما سے

الْحُكَمَاءِ بَيْنَ يَدَيِ التَّقْوٰى خَمْسُ عَقَبَاتٍ مَنْ جَاوَزَهَا نَالَ التَّقْوٰى

روایت ہے کہ پرہیزگاری کے آگے پانچ گھاٹیاں ہیں۔ جو ان سے گزر جاوے پرہیزگاری کو پہونچا

اَوَّلُهَا اخْتِيَارُ الشِّدَّةِ عَلَى النِّعْمَةِ وَثَانِيْهَا اخْتِيَارُ الْجُهْدِ عَلٰى

پہلے پسند کرنا سختی کا نعمت پر اور دوسرے پسند کرنا محنت کا ۔ اوپر

روشنی دل کی

عَلَى الرَّاحَةِ وَثَالِثُهَا اخْتِيَارُ الذُّلِّ عَلَى الْعِزِّ وَرَابِعُهَا اخْتِيَارُ

آرام پر　اور تیسرے پسند کرنا ذلت کا　عزت پر　اور چوتھے پسند کرنا

السُّكُوتِ عَلَى الْفُضُولِ وَخَامِسُهَا اخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيٰوةِ

چپ رہنے کا　بہت بکنے پر　اور پانچویں　پسند کرنا موت کا　زندگانی پر

وَعَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّجْوٰى يُحَصِّنُ الْأَسْرَارَ وَالصَّدَقَةُ

اور　نبی　علیہ السلام سے روایت ہے کہ سرگوشی له　بھیدوں کو نگاہ رکھتی ہے.　اور صدقہ

تُحَصِّنُ الْأَمْوَالَ وَالْإِخْلَاصُ يُحَصِّنُ الْأَعْمَالَ وَالصِّدْقُ

مالوں کو نگاہ رکھتا ہے　اور اخلاص　عملوں کو نگاہ رکھتا ہے　اور سچ

يُحَصِّنُ الْأَقْوَالَ وَالْمَشْوَرَةُ تُحَصِّنُ الْآرَاءَ قَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ

باتوں کو نگاہ رکھتا ہے　اور مشورہ عقلوں کو نگاہ رکھتا ہے　نبی　علیہ السلام

السَّلَامُ اِنَّ فِيْ جَمْعِ الْمَالِ خَمْسَةَ اَشْيَاءَ الْعَنَاءُ فِيْ جَمْعِهٖ وَالشُّغْلُ

نے فرمایا ہے کہ بیشک مال کے جمع کرنے مین پانچ چیزین ہین اسکے جمع کرنے مین تکلیف ہو　اور بے پروائی

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى بِاِصْلَاحِهٖ وَالْخَوْفُ مِنْ سَالِبِهٖ وَسَارِقِهٖ

اللہ تعالی کی یاد سے　اسکے سنوارنے مین　اور ڈرنا اسکے چھین لینے والے　اور چور لیجانیوالے سے

وَاحْتِمَالُ اسْمِ الْبَخِيْلِ لِنَفْسِهٖ وَمُفَارَقَةُ الصّٰلِحِيْنَ مِنْ اَجْلِهٖ

اور اپنی جان کے لیے بخیل کا نام اٹھالینا　اور اسکے واسطے نیکوں سے جدائی کرنی

وَفِيْ تَفْرِيْقِهٖ خَمْسَةُ اَشْيَاءَ رَاحَةُ النَّفْسِ مِنْ طَلَبِهٖ وَالْفَرَاغُ

اور اسکے جدا کرنے مین پانچ چیزین ہین　اسکے ڈھونڈھنے سے جان کو آرام دینا　اور اسکی نگہبانی

لِذِكْرِ اللّٰهِ مِنْ حِفْظِهٖ وَالْاَمْنُ مِنْ سَالِبِهٖ وَسَارِقِهٖ وَ

سے اللہ کے یاد کے لیے فارغ ہونا　اور اسکی چھین لینے والے　اور چور لیجانیوالے سے بیخوف ہونا اور

اكْتِسَابُ اسْمِ الْكَرِيْمِ لِنَفْسِهٖ وَمُصَاحَبَةُ الصّٰلِحِيْنَ لِفِرَاقِهٖ

اپنی جان کے لیے　کریم کا نام حاصل کرنا　اور اسکی جدائی سے نیکوں کے پاس بیٹھنا

وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا يَجْتَمِعُ فِيْ هٰذَا الزَّمَانِ

اور سفیان ثوری رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ اس زمانے میں نہیں جمع ہوتا

لِأَحَدٍ مَالٌ إِلَّا وَعِنْدَهُ خَمْسُ خِصَالٍ طُوْلُ الْأَمَلِ وَحِرْصٌ غَالِبٌ وَشُحٌّ

کسیکے پاس مال مگر جب اسکے پاس پانچ خصلتیں ہوں امید کی درازی اور حرص غالب اور بخل

شَدِيْدٌ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ وَنِسْيَانُ الْآخِرَةِ قَالَ الْقَائِلُ أَشْعَارٌ

سخت اور پرہیزگاری کم اور آخرت کا بھول جانا جیسے کسی نے کہا ہے

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا إِلَى نَفْسِهِ	إِنَّ لَهَا فِيْ كُلِّ يَوْمٍ خَلِيْلًا
اے دنیا سے اپنی جان سے نکاح کرنیوالے	بیشک اسکے لیے ہر دن میں ایک دوست ہے
تَنْكِحُ الْبَعْلَ وَقَدْ وُطِئَتْ	فِيْ مَوْضِعٍ آخَرَ مِنْهُ بَدِيْلًا
نکاح کرنی ہو خصم سے اور حالانکہ جماع کی گئی ہے	دوسری جگہ اسکے بدل دوسرے سے لے
مَا أَقْبَلَ الدُّنْيَا لِخُطَّابِهَا	لِقَتْلِهِمْ قَتِيْلًا قَتِيْلًا
کیسی متوجہ ہوئی ہے دنیا اپنے خصموں کیطرف	انکے قتل کرنے کے ہے ایک ایک کرکے
إِنِّيْ لَمُغْتَرٌّ وَإِنَّ الْبِلَا	يَعْمَلُ فِيْ جِسْمِيْ قَلِيْلًا قَلِيْلًا
بیشک میں البتہ دھوکے میں پڑا ہوں اور بلا	میرے جسم میں تھوڑا تھوڑا اثر کر رہی ہے
تَزَوَّدُوْا لِلْمَوْتِ زَادًا فَقَدْ	نَادَى الْمُنَادِيْ الرَّحِيْلَ الرَّحِيْلَا
تم موت کے لیے توشہ بنالو کیونکہ تحقیق	پکارنیوالا پکار رہا ہے کہ کوچ کرو

وَعَنْ حَاتِمِ الْأَصَمِّ رَحِمَهُ اللّٰهُ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

اور حاتم اصم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ اونہوں نے فرمایا ہے کہ جلدی کرنی شیطان کیطرف سے ہے

إِلَّا فِيْ خَمْسِ مَوَاضِعَ فَإِنَّهَا مِنْ سُنَنِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مگر پانچ جگہ کہ وہاں جلدی کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے

وَسَلَّمَ إِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ وَتَجْهِيْزُ الْمَيِّتِ إِذَا مَاتَ وَ

جب کوئی مہمان آ اترے تو اسکو کھانا کھلانا اور مردہ جب مرے تو اسکی تیاری کرلی اور

تزويج البنت إذا بلغت وقضاء الدين إذا وجب والتوبة

لڑکی کا نکاح کرنا جب بالغ ہو اور قرض کا ادا کرنا جب واجب ہو اور توبہ کرنی

من الذنب إذا أفرط وقال محمد بن الدوري تسمى إبليس

گناہ سے جب سرزد ہو اور محمد بن دوری نے کہا ہے کہ شیطان بدبخت ہوا

بخمسة أشياء لم يقر بالذنب ولم يندم ولم يلم نفسه ولم

پانچ چیزوں کے باعث سے گناہ کا اقرار نہ کیا اور پشیمان نہ ہوا اور اپنی جان کو ملامت نہ کی اور قصد

يعزم على التوبة وقنط من رحمة الله وسعد آدم بخمسة أشياء

توبہ کا نہ کیا اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہوا اور آدم پانچ چیزوں سے نیک بخت ہوا

أقر بالذنب وندم عليه ولام نفسه وأسرع في التوبة ولم يقنط

اقرار کیا اپنے گناہ کا اور اس پر شرمندہ ہوا اور اپنی جان کو ملامت کی اور توبہ میں جلدی کی اور ناامید نہ ہوا

من رحمة الله وعن شقيق البلخي رحمه الله أنه قال عليكم بخمس

اللہ کی رحمت سے اور شقیق بلخی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ تم لازم پکڑو پانچ

خصال فاعملوها اعبدوا الله بقدر حاجتكم إليه وخذوا من

خصلتیں اور ان پر عمل کرو اللہ کی بندگی کرو جس قدر کہ تم کو اسکی طرف حاجت ہے اور لے لو

الدنيا بقدر عمركم فيها وأذنبوا الله بقدر طاقتكم على عذابه

دنیا سے اسقدر کہ تم اس میں رہو گے اور خدا کا گناہ اتنا کرو جتنی اس کے عذاب کے اٹھانے کی تمکو طاقت ہو

وتزودوا في الدنيا بقدر مكثكم في القبر واعملوا للجنة بقدر

اور دنیا میں توشہ بنا لو بقدر اپنے ٹھیرنے کے قبر میں اور بہشت کے لیے عمل کر لو جتنا

ما تريدون فيها المقام وقال عمر رضي الله تعالى عنه

کہ تمنے اس میں ٹھیرنا ہے اور کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

رأيت جميع الأخلاء فلم أر خليلا أفضل من حفظ اللسان

کہ میں نے سب دوستوں کو دیکھا سو نہ دیکھا میں نے کوئی دوست زبان کے نگاہ رکھنے سے بہتر

ورأيت جميع اللباس فلم ار لباسا افضل من الورع ورأيت

اور میں نے دیکھی تمام لباس کو پس نہ دیکھا میں نے کوئی لباس بہتر پرہیزگاری سے اور میں نے

جميع المال فلم ار مالا افضل من القناعة ورأيت جميع البر

سب مال کو دیکھا سو کوئی مال قناعت سے بہتر میں نے نہ دیکھا اور میں نے تمام نیکیوں کو دیکھا

فلم ار برا افضل من النصيحة ورأيت جميع الاطعمة فلم

پس میں نے کوئی نیکی نصیحت سے بہتر نہ دیکھی اور میں نے تمام کھانوں کو دیکھا سو نہ

ار طعاما الذ من الصبر وعن بعض الحكماء انه قال الزهد

دیکھا میں نے کوئی کھانا صبر سے زیادہ لذیذ اور بعض حکیموں سے منقول ہے کہ انہوں نے کہا زہد کی

خمس خصال الثقة بالله والتبري عن الخلق والاخلاص

پانچ خصلتیں ہیں اللہ پر اعتماد رکھنا اور خلقت سے بیزار ہونا اور اخلاص کرنا

في العمل واحتمال الظلم والقناعة في اليد وعن بعض العباد

عمل میں اور ظلم کو برداشت کرنا اور جو ہاتھ میں ہو اس پر قناعت کرنا اور بعض عابدوں سے روایت ہے

انه قال في المناجات الهي طول العمل غرني وحب الدنيا

کہ اس نے کہا اپنی مناجات میں اے اللہ لمبی امید نے مجھے فریب دیا اور دنیا کی محبت نے

اهلكني والشيطان اضلني والنفس الامارة بالسوء عن

مجھکو ہلاک کیا اور شیطان نے مجھے گمراہ کیا اور نفس برائی کے ساتھ حکم کرنیوالے نے

الحق منعتني وقرين السوء على المعصية اعانني فاغثني

حق سے مجھکو روکا اور برے ہمنشین نے گناہ پر میری مدد کی پس تو میری فریاد رسی کر

يا غياث المستغيثين فان لم ترحمني فمن ذا الذي يرحمني غيرك

اے فریادیوں کے فریاد کو پہنچنے والے سو تو اگر میری پر رحم نہ کرے گا تو وہ کون ہے جو مجھ پر رحم کرے سوا تیرے

قال النبي عليه السلام سياتي على امتي زمان يحبون

نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے میری امت پر ایک ایسا زمانہ جلد آئیگا کہ دوست رکھیں گے

الخمس ويَنسون الخمس يحبّون الدنيا وينسون الآخرة

پانچ چیزوں کو اور بھول جائیں گے پانچ چیزوں کو دنیا کو دوست رکھیں گے اور آخرت کو بھول جائیں گے له

ويحبّون الحيوة وينسون الموت ويحبّون القصور وينسو

اور جینے کو دوست رکھیں گے اور مرنیکو بھول جائیں گے اور محلوں کو دوست رکھیں گے اور بھول جائیں گے

القبور ويحبّون المال وينسون الحساب ويحبّون الخلق و

قبروں کو اور مال کو دوست رکھیں گے اور حساب کو بھول جائیں گے اور خلقت کو دوست رکھیں گے اور

ينسون الخالق وقال يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله

خالق کو بھول جائیں گے اور یحیے بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے

في المناجات الهي لا يطيب الليل الا بمناجاتك ولا يطيب

مناجات میں ای اللہ نہیں خوش لگتی رات مگر تیری مناجات کے ساتھ اور نہیں خوش لگتا

النهار الا بطاعتك ولا تطيب الدنيا الا بذكرك ولا تطيب

دن مگر تیری بندگی کے ساتھ اور نہیں خوش لگتی دنیا مگر تیری یاد کے ساتھ اور نہیں خوش لگتی

الآخرة الا بعفوك ولا تطيب الجنة الا برؤيتك ❊

آخرت مگر تیری بخشش کے ساتھ اور نہیں خوش لگتی بہشت مگر تیرے دیدار کے ساتھ

باب السداسي قال النبي صلى الله عليه وسلم ستة

باب ہے چھ چھ چیزوں کے بیان میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ چھ

اشياء هن غريبة في ستة مواضع المسجد غريب فيما

چیزیں ہیں کہ وہ چھ جگہ میں غریب ہیں مسجد غریب ہے

بين قوم لا يصلون فيه والمصحف غريب في منزل قوم

اس قوم کے اندر جو اسمیں نماز نہیں پڑھتے اور قرآن شریف ان لوگوں کے گھر میں غریب ہے

لا يقرؤن فيه والقرآن غريب في جوف الفاسق والمرأة

جو اسمیں دیکھکر نہیں پڑھتے اور قرآن فاسق کے پیٹ میں غریب ہے اور عورت

له [illegible]

المسلمة الصالحة غريبة في يد رجل ظالم سيّئ الخلق والرجل

سلمان نیک ظالم مرد بد خلق کے ہاتھ میں غریب ہے اور مرد

المسلم الصالح غريب في يد امرأة ردية سيئة الخلق و

سلمان نیک بری عورت بدخلق کے ہاتھ میں غریب ہے اور

العالم غريب بين قوم لا يسمعون إليه ثم قال النبي عليه

عالم ایسی قوم کے درمیان جو اسکی کلام کو نہ سنے غریب ہے پھر نبی علیہ السلام نے

السلام إن الله تعالى لا ينظر إليهم يوم القيامة نظر الرحمة و

فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ روز قیامت کے دن انکی طرف مہربانی کی نظر نہ کرے گا اور

قال النبي صلى الله عليه وسلم ستة لعنتهم ولعنهم الله تعالى

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چھ آدمی ہیں کہ میں نے انکو لعنت کی اور اللہ تعالیٰ نے انکو لعنت کی ہے

وكل نبي مجاب الدعوات الزائد في كتاب الله تعالى والمكذب بقدر

اور ہر نبی کی دعائیں مقبول ہوتی ہیں اللہ کی کتاب میں بڑھانیوالا اور اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو جھٹلانیوالا

الله تعالى والمتسلط بالجبروت ليعز من أذله الله ويذل من أعزه

اور زبردستی حکومت حاصل کرنیوالا تاکہ وہ اسکو عزت دے جسکو اللہ نے ذلیل کیا ہے اور اسکو ذلیل کرے جسکو اللہ نے

الله والمستحل لحرم الله تعالى والمستحل من عترتي ما حرم الله و

عزت دی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حرام کو حلال ٹھیرانیوالا اور میری اولاد میں اس چیز کو حلال جاننے والا جو اللہ نے حرام کی ہے اور

تارك لسنتي فإن الله تعالى لا ينظر إليهم يوم القيامة نظر

میری سنت کو چھوڑنیوالا سو بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن انکی طرف نہ نگاہ کرے گا نگاہ

الرحمة قال أبو بكر الصديق إن إبليس قائم أمامك و

مہربانی کی حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا ہے کہ تحقیق شیطان تیرے آگے کھڑا ہے اور

النفس عن يمينك والهوى عن يسارك والدنيا عن خلفك

نفس تیرے داہنے طرف میں ہے اور خواہش تیرے بائیں طرف میں ہے اور دنیا تیرے پیچھے ہے

وَالْاَعْضَاءُ عَنْ حَوْلِكَ وَالْجَبَّارُ فَوْقَكَ يَعْنِي بِالْقُدْرَةِ لَا بِالْمَكَانِ

اور اعضا تیرے گرد ہیں اور اللہ غالب تیرے اوپر ہے یعنے قدرت کے ساتھ نہ مکان کے ساتھ

فَالْاِبْلِيسُ لَعَنَهُ اللّٰهُ يَدْعُوكَ اِلَى تَرْكِ الدِّيْنِ وَالنَّفْسُ تَدْعُوكَ اِلَى

سو ابلیس اسپر خدا کی لعنت ہو دین کے چھوڑنے کی طرف تجھکو بلاتا ہے اور نفس تجھ کو بلاتا ہے

الْمَعْصِيَةِ وَالْهَوٰى يَدْعُوكَ اِلَى الشَّهْوَةِ وَالدُّنْيَا تَدْعُوكَ اِلَى

گناہ کی طرف اور خواہش تجھ کو شہوت کی طرف بلاتی ہے اور دنیا تجھ کو بلاتی ہے کہ تو اسکو

اخْتِيَارِهَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَالْاَعْضَاءُ تَدْعُوكَ اِلَى الذُّنُوبِ وَ

اختیار کرے آخرت پر اور تیرے اعضا تجھ کو گناہوں کیطرف بلاتے ہین اور

الْجَبَّارُ يَدْعُوكَ اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاللّٰهُ يَدْعُو

اللہ غالب تجھکو جنت اور مغفرت کیطرف بلاتا ہے اللہ تعالی نے فرمایا ہے اور اللہ بلاتا ہے

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ فَمَنْ اَجَابَ اِبْلِيسَ ذَهَبَ عَنْهُ الدِّيْنُ وَ

جنت اور بخشش کیطرف سو جس نے شیطان کا کہنا مان لیا اسکا دین گیا اور

مَنْ اَجَابَ النَّفْسَ ذَهَبَ عَنْهُ الرُّوْحُ وَمَنْ اَجَابَ الْهَوٰى

جس نے نفس کا کہنا مان لیا اسکی روح گئی اور جس نے خواہش کا کہنا مانا

ذَهَبَ عَنْهُ الْعَقْلُ وَمَنْ اَجَابَ الدُّنْيَا ذَهَبَ عَنْهُ الْاٰخِرَةُ

اسکی عقل گئی اور جس نے دنیا کا کہنا مان لیا اسکی آخرت گئی

وَمَنْ اَجَابَ الْاَعْضَاءَ ذَهَبَتْ عَنْهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ اَجَابَ اللّٰهَ

اور جس نے اپنے اعضاؤں کا کہنا مان لیا اس سے اسکی جنت گئی اور جس نے اللہ کا کہنا مانا

تَعَالٰى ذَهَبَتْ عَنْهُ السَّيِّئَاتُ وَنَالَ جَمِيْعَ الْخَيْرَاتِ

اسکی برائیاں گئیں اور تمام بھلائیوں کو اس نے پا لیا

وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَمَ سِتَّةً فِي

اور حضرت عمر رضی اللہ تعالے عنہ نے فرمایا ہے کہ تحقیق اللہ تعالے نے چھ چیزوں کو چھپا رکھا ہے

سِتَّةٍ كَتَمَ الرِّضَاءَ فِي الطَّاعَةِ وَكَتَمَ الْغَضَبَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَ

چھ چیزوں میں عبادت میں رضا کو چھپا رکھا ہے اور معصیت میں غصے کو چھپا رکھا ہے

كَتَمَ اسْمَهُ الْأَعْظَمَ فِي الْقُرْآنِ وَكَتَمَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ

اور قرآن میں اپنے اسم اعظم کو چھپا رکھا ہے اور شبقدر کو چھپا رکھا ہے رمضان کے

رَمَضَانَ وَكَتَمَ الصَّلٰوةَ الْوُسْطٰى فِي الصَّلَوَاتِ وَكَتَمَ يَوْمَ

مہینے میں اور سب نمازوں میں صلوۃ وسطی کو چھپا رکھا ہے اور چھپا رکھا ہے دن

الْقِيٰمَةِ فِي الْأَيَّامِ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ

قیامت کا تمام دنوں میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ تحقیق مومن

فِي سِتَّةِ أَنْوَاعٍ مِنَ الْخَوْفِ أَحَدُهَا مِنْ قِبَلِ اللّٰهِ تَعَالٰى أَنْ يَأْخُذَ

چھ قسم کے ڈر میں ہے ایک ان میں اللہ تعالی کی طرف سے ہے کہ لے یوے

مِنْهُ الْإِيْمَانَ وَالثَّانِي مِنْ قِبَلِ الْحَفَظَةِ أَنْ يَكْتُبُوا عَلَيْهِ مَا يَفْتَضِحُ

اس سے ایمان کو اور دوسرا نگہبان فرشتوں کی طرف سے کہ اسپر ایسی بات لکھیں کہ اس سے رسوا ہو

بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالثَّالِثُ مِنْ قِبَلِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُبْطِلَ عَمَلَهُ وَ

قیامت کے دن اور تیسرا شیطان کی طرف سے کہ اسکے عمل کو وہ باطل کردے اور

الرَّابِعُ مِنْ قِبَلِ مَلَكِ الْمَوْتِ أَنْ يَأْخُذَهُ فِي غَفْلَةٍ بَغْتَةً وَالْخَامِسُ

چوتھا ملک الموت کی جانب سے کہ اچانک اسکو غفلت میں پکڑ لے اور پانچواں

مِنْ قِبَلِ الدُّنْيَا أَنْ يَغْتَرَّ بِهَا وَتَشْغَلَهُ عَنِ الْآخِرَةِ وَالسَّادِسُ مِنْ

دنیا کی جانب سے کہ اسکے دھوکے میں آجائے اور وہ اسکو آخرت سے پھیر دے اور چھٹا

قِبَلِ الْأَهْلِ وَالْعِيَالِ أَنْ يَشْتَغِلَ بِهِمْ فَيَشْغَلُوْنَهُ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

اہل وعیال کی جانب سے کہ ان سے مشغول ہو جائے تو وہ اسکو پھیر دیں اللہ تعالی کی یاد سے

تَعَالٰى وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَمَعَ سِتَّةَ خِصَالٍ

اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ جس نے جمع کیں چھ خصلتیں

لم يدع للجنة مطلبا ولا عن النار مهربا أولها عرفت الله

اس نے نہیں چھوڑا بہشت کے لیے ڈھونڈھنا اور نہ آگ سے بھاگنا پہلے یہ کہ اس نے پہچانا اللہ تعالے

تعالى فأطاعه وعرفت الشيطان فعصاه وعرفت الآخرة

کو پس اسکی فرمانبرداری کی اور شیطان کو پہچانا تو اسکی نافرمانی کی اور آخرت کو پہچانا

فطلبها وعرفت الدنيا فرفضها وعرفت الحق فاتبعه وعرفت

تو اسکو طلب کیا اور دنیا کو پہچانا تو اسکو چھوڑ دیا اور حق کو پہچانا تو اسکی پیروی کی اور پہچانا

الباطل فاجتنبه وقال أيضا النعم ستة أشياء الإسلام

باطل کو تو اس سے دور رہا اور بھی فرمایا ہے کہ نعمتیں چھ چیزیں ہیں اسلام نے

والقرآن ومحمد رسول الله والعافية والستر والغنى عن

اور قرآن اور محمد رسول اللہ اور آرام اور چھپنے کا لباس اور بے پروائی

الناس وعن يحيى بن معاذ الرازي رحمه الله العلم دليل

لوگوں سے اور یحیی بن معاذ رازی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ علم دلیل

العمل والفهم وعاء العلم والعقل قائد الخير والهوى مركب

عمل کی ہے اور فہم علم کا برتن ہے اور عقل بھلائی کی کھینچنے والی ہے اور خواہش سواری ہے

الذنوب والمال رداء المتكبرين والدنيا سوق الآخرة

گناہوں کی اور مال تکبر کرنیوالوں کی چادر ہے اور دنیا آخرت کا بازار ہے

وقال أبو ذر جمهر ست خصال تعدل جميع الدنيا الطعام

اور بزرجمہر نے کہا ہے کہ چھ خصلتیں تمام دنیا کے برابر ہیں کھانا

المرئ والولد الصالح والزوجة الموافقة والكلام المحكم

خوش ہضم مزیدار اور اولاد نیک اور بیوی موافقت کرنیوالی اور مضبوط کلام

وكمال العقل وصحة البدن وعن الحسن البصري رحمه الله

اور پوری عقل اور بدن کی صحت اور حسن بصری رحمہ اللہ سے روایت ہے

لولا الابدال لخسفت الارض وما فیہا ولولا الصالحون لهلك

کہ اگر نہ ہوتے ابدال تو زمین دھنس جاتی اور جو کچھ کہ زمین میں ہے اور اگر نیک لوگ نہ ہوتے تو ہلاک ہو جاتے

الطالحون ولولا العلماء لصار الناس کلهم کالبهائم ولولا

بد لوگ اور اگر علماء نہ ہوتے تو سب لوگ مانند چارپایوں کے ہو جاتے اور اگر

السلطان لاهلك بعضهم بعضا ولولا الحمقاء لخربت الدنیا

بادشاہ نہ ہوتا تو بعض ان کے دوسروں کو مار ڈالتے اور اگر بیوقوف نہ ہوتے تو خراب ہو جاتی دنیا

ولولا الریح لانتن کل شیء وعن بعض الحکماء انه قال من

اور اگر ہوا نہ ہوتی تو ہر چیز سڑ جاتی اور بعض حکما سے روایت ہے کہ اسنے کہا کہ جو شخص

لم یخش الله لم ینج من زلة اللسان ومن لم یخش قدومه علی

اللہ سے نہ ڈرے وہ زبان کی لغزش سے نہیں بچا اور جو شخص اللہ کے پاس جانے سے نہ ڈرا

الله لم ینج قلبه من الحرام والشبهة ومن لم یکن ایسا عن

اسکا دل حرام اور شبہ سے نہیں نجات پاتا اور جو بے امید نہ ہو خلقت سے

الخلق لم ینج من الطمع ومن لم یکن حافظا علی عمله لم ینج من

وہ طمع سے نجات نہیں پاتا اور جو شخص اپنے عمل کا نگہبان نہ ہو وہ ریاء سے نہیں

الریاء ومن لم یستعن بالله علی احتراس قلبه لم ینج من الحسد

نجات پاتا اور جس نے دل کی نگہبانی پر اللہ سے مدد نہ مانگی اسنے حسد سے نجات نہ پائی

ومن لم ینظر الی من هو افضل منه علما وعملا لم ینج من العجب

اور جس نے اس شخص کی طرف نہ دیکھا جو اس سے علم اور عمل میں بزرگ ہے اسنے کبر سے نجات نہ پائی

وعن الحسن البصری انه قال ان فساد القلوب عن ستة

اور حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ بیشک دلوں کا فساد چھ

اشیاء اولها یذنبون برجاء التوبة ویتعلمون العلم ولا یعملون

سے ہے اول گناہ کرتے ہیں توبہ کی امید پر اور علم سیکھتے ہیں اور عمل نہیں کرتے

وَاِذَا عَمِلُوْا لَا یُخْلِصُوْنَ وَیَاْکُلُوْنَ رِزْقَ اللّٰہِ وَلَا یَشْکُرُوْنَ وَلَا

اور جب وہ عمل کرتے ہیں تو اخلاص سے نہیں کرتے اور اللہ کا رزق کھاتے ہیں اور شکر نہیں کرتے اور اللہ کے

یَرْضَوْنَ بِقِسْمَۃِ اللّٰہِ وَیَدْفِنُوْنَ مَوْتَاھُمْ وَلَا یَعْتَبِرُوْنَ وَقَالَ اَیْضًا

بانٹے ہوئے پر راضی نہیں ہوتے اور اپنے مردوں کو دفن کرتے ہیں اور عبرت نہیں پکڑتے اور کہا بھی

مَنْ اَرَادَ الدُّنْیَا وَاخْتَارَھَا عَلَی الْاٰخِرَۃِ عَاقَبَہُ اللّٰہُ بِسِتِّ

کہ جس نے دنیا کو چاہا اور اسکو آخرت پر پسند کیا اسکو اللہ تعالیٰ چھ قسم کا

عُقُوْبَاتٍ ثَلٰثٌ فِی الدُّنْیَا وَثَلٰثٌ فِی الْاٰخِرَۃِ اَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِیْ ھِیَ

عذاب کریگا تین دنیا میں اور تین آخرت میں لیکن وہ تین عذاب

فِی الدُّنْیَا فَاَمَلٌ لَیْسَ لَہٗ مُنْتَھٰی وَحِرْصٌ غَالِبٌ لَیْسَ لَہٗ قَنَاعَۃٌ

کہ دنیا میں ہیں سو وہ امید ہے کہ جسکی انتہا نہیں اور حرص غالب کہ جس کے لیے قناعت نہیں

وَلُخِذَ مِنْہُ حَلَاوَۃُ الْعِبَادَۃِ وَاَمَّا الثَّلٰثُ الَّتِیْ ھِیَ فِی الْاٰخِرَۃِ

اور اس سے لی گئی حلاوت بندگی کی ولیکن وہ تین جو آخرت میں ہیں

فَھَوْلُ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَالْحِسَابُ الشَّدِیْدُ وَالْحَسْرَۃُ الطَّوِیْلَۃُ وَ

سو قیامت کے دن کی دہشت ہے اور سخت حساب اور حسرت دراز اور

قَالَ الْاَحْنَفُ بْنُ قَیْسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ لَا رَاحَۃَ لِلْحَسُوْدِ وَلَا مُرُوَّۃَ

احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ حاسد کے لیے آرام نہیں اور جھوٹے میں

لِلْکَذُوْبِ وَلَا حِیْلَۃَ لِلْبَخِیْلِ وَلَا وَفَاءَ لِلْمُلُوْکِ وَلَا سُوْدَدَ لِسَیِّئِ

مروت نہیں اور بخیل کو کوئی حیلہ نہیں اور بادشاہوں میں وفا نہیں اور بدخلق کے لیے

الْخُلُقِ وَلَا رَادَّ لِقَضَاءِ اللّٰہِ وَسُئِلَ عَنْ بَعْضِ الْحُکَمَاءِ

سرداری نہیں اور اللہ کی تقدیر کو کوئی پھیرنے والا نہیں ہے اور سوال کیا گیا بعض حکما سے کہ

ھَلْ یَعْرِفُ الْعَبْدُ اِذَا تَابَ اَنَّ تَوْبَتَہٗ قُبِلَتْ اَمْ رُدَّتْ

کیا بندہ پہچان لیتا ہے توبہ کرنے کے وقت کہ اسکی توبہ قبول ہوگئی یا رد کی گئی

قَالَ لَا اَحْكُمُ فِىْ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ لِذٰلِكَ عَلَامَاتٍ لِاَحَدِهِمَا اَنْ

کہا میں اس میں کچھ حکم نہیں کرتا لیکن اسکے لیے کئی علامتیں ہیں ایک ان میں سے یہ ہے

يَرَى نَفْسَهٗ غَيْرَ مَعْصُوْمَةٍ مِّنَ الْمَعْصِيَةِ وَيَرَى فِىْ قَلْبِهٖ الْفَرَحَ

کہ اپنی جان کو گناہ سے بچا ہوا نہ جانے اور دیکھے اپنے دل میں خوشی کو

غَائِبًا وَّالْحُزْنَ شَاهِدًا وَّيَقْرُبُ اَهْلَ الْخَيْرِ وَيُبَاعِدُ اَهْلَ الشَّرِّ

غائب اور غم کو حاضر اور اہل خیر کے نزدیک ہو اور اہل شر سے دور ہو

وَيَرَى الْقَلِيْلَ مِنَ الدُّنْيَا كَثِيْرًا وَّيَرَى الْكَثِيْرَ مِنْ عَمَلِ

اور تھوڑے کو دنیا سے بہت دیکھے اور دیکھے بہت کو عمل آخرت

الْاٰخِرَةِ قَلِيْلًا وَّيَرَى قَلْبَهٗ مُشْتَغِلًا بِمَا ضَمِنَ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

ست تھوڑا اور اپنے دل کو مشغول دیکھے اس چیز کے ساتھ جو ضامن ہوا ہے اللہ تعالے کر

فَارِغًا عَمَّا ضَمِنَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْهُ وَيَكُوْنُ حَافِظَ اللِّسَانِ دَائِمَ

فارغ اس چیز سے کہ جسکا اللہ تعالی ضامن ہوا ہے اور زبان کا نگہبان ہو ہمیشہ

الْفِكْرَةِ لَازِمَ الْغَمِّ وَالنَّدَامَةِ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ

فکر کرنیوالا اور غم اور ملامت سے ملا ہوا اور یحیے بن معاذ رحمہ اللہ نے لکھا ہے

مِنْ اَعْظَمِ الْاِغْتِرَارِ عِنْدِىْ اَلتَّمَادِىْ فِى الذُّنُوْبِ عَلٰى رَجَاءِ

میرے نزدیک بڑا فریب گناہوں میں دیر تک پڑے رہنا ہے بخشش کی امید پر بے

الْعَفْوِ مِنْ غَيْرِ نَدَامَةٍ وَّتَوَقُّعُ الْقُرْبِ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِغَيْرِ طَاعَةٍ وَّ

سوا شرمندگی کے اور خدا تعالی کے قرب کی امید رکھنی بدون عبادت کے اور

اِنْتِظَارُ زَرْعِ الْجَنَّةِ بِبَذْرِ النَّارِ وَطَلَبُ دَارِ الْمُطِيْعِيْنَ بِالْمَعَاصِىْ وَ

انتظار ی جنت کی کھیتی کی کرنی ساتھ دوزخ سے بیج کے اور گناہوں کے ساتھ فرمانبرداروں کا مکان طلب کرنا اور

اِنْتِظَارُ الْجَزَاءِ بِغَيْرِ عَمَلٍ وَّالتَّمَنِّىْ عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مَعَ الْاِفْرَاطِ شعر

انتظار کرنا جزا کا سوا عمل کے اور اللہ عزوجل سے آرزو کرنی باوجود زیادتی کے

يرجو النجاة ولا يسلك مسالكها ، إن السفينة لا تجري على اليبس

نجات کی امید رکھتا ہے اور اس کی راستہ نہیں چلتا بیشک کشتی خشکی میں کبھی نہیں چلتی ہے

وقال الأحنف بن قيس حين سئل ما خير ما يعطى العبد قال

اور احنف بن قیس نے کہا جب اس سے کسی نے پوچھا کہ کیا چیز بہتر ہے جو بندہ دیا جاتا ہے کہا

عقل غريزي قيل فإن لم يكن قال أدب صالح قيل فإن لم يكن

پیدائشی عقل کہا گیا ہے کہ اگر وہ نہ ہو کہا تو نیک طریقہ کسی نے کہا اگر وہ بھی نہ ہو

قال صاحب موافق قيل فإن لم يكن قال قلب مرابط قيل

کہا تو ہمنشین موافق کسی نے کہا اگر وہ بھی نہ ہو کہا پھر دل جو اس سے لگا رہے کسی نے کہا

فإن لم يكن قال طول الصمت قيل فإن لم يكن قال موت حاضر

پس اگر وہ بھی نہ ہو فرمایا پھر بہت چپ رہنا کسی نے کہا پھر اگر یہ بھی نہ ہو فرمایا پھر موت حاضر ہے

باب السباعي عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى

اسباب میں سات سات چیز کا ذکر ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی صلے اللہ

الله عليه وسلم سبعة يظلهم الله يوم القيامة تحت ظل

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ سات گروہ کو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سایہ دیگا نیچے اپنے

عرشه يوم لا ظل إلا ظله أولهم إمام عادل وشاب نشأ في

عرش کے سایہ کے جس دن اسکے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا الخ پہلا عادل بادشاہ اور جوان جو اللہ تعالیٰ

عبادة الله تعالى ورجل ذكر الله خاليا ففاضت عيناه دمعا

کی عبادت میں پلا ہوا ہو اور وہ مرد جسنے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا ہو پھر بہ نکلے اسکی آنکھوں سے آنسو

من خشية الله تعالى ورجل قلبه متعلق بالمسجد

اللہ تعالیٰ کے خوف سے اور تیسرا وہ مرد کا دل لگا ہوا ہو مسجد سے

حتى يرجع إليه ورجل تصدق بصدقة فلم تعلم شماله

یہاں تک کہ اسکی طرف لوٹے اور جس مرد نے صدقہ دیا پس نہ جانا اسکے بائیں ہاتھ نے

بما صنعت يمينه ورجلان تحابا في الله ورجل دعته امرأة

جو کچھ اسکے دہنے ہاتھ نے کیا تھا۔ اور وہ دو مرد کہ جنہوں نے اللہ کے لیے دوستی کی اور وہ مرد کہ جسکو عورت

ذات جمال الى نفسها فأبى وقال اني لأخاف الله تعالى وقال

خوبصورت نے بلایا اپنی طرف سو اسنے انکار کیا اور کہا کہ میں خدا تعالی سے ڈرتا ہوں اور فرمایا

ابو بكر الصديق رضي الله تعالى عنه البخيل لا يخلو من احد

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے کہ بخیل سات چیزوں میں سے ایک سے خالی نہیں

السبع اما ان يموت فيرثه من يبذل ماله وينفقه لغير ما امر الله تعالى

رہتا یا تو مر جاتا ہے پس اسکا وارث وہ شخص ہوتا ہے جو اسکے مال کو خرچ کرے اور اسکو اللہ کے حکم کے غیر جگہ میں خرچ کرے

او يسلط الله عليه سلطانا جائرا فيأخذه منه بعد تذليل نفسه

یا اللہ تعالی اوسپر کسی بادشاہ ظالم کو غالب کر دیتا ہے پس وہ مال اس سے چھین لیتا ہے اسکو ذلیل کرکے

او يهيج له شهوة يفسد عليها ماله او يبدو له رأي في بناء او عمارة

یا اسکی شہوت جوش میں آتی ہے تو وہ اسپر اپنے مال کو برباد کرتا ہے یا پیدا ہوتی ہے اسکو فکر مکان بنانے یا ویران

في ارض خراب فيذهب فيه ماله او يصيبه له نكبة من نكبات

زمین کے آباد کرنیکی تو اس میں اسکا مال خرچ ہو جاتا ہے یا اسکو کوئی مصیبت دنیا کی مصیبتوں میں سے

الدنيا من غرق او حرق او سرقة وما اشبه ذلك او يصيبه

پہونچتی ہے ڈوبنے یا جلنے یا چوری یا مانند اسکی سے یا پہونچتی ہے اسکو

علة دائمة فينفق ماله في مداواتها او يدفنه في موضع من

کوئی ہمیشہ رہنے والی بیماری تو وہ اسکے علاج میں اپنے مال کو خرچ کرتا ہے یا اسکو کسی جگہ میں گاڑ دیتا ہے

المواضع فينساه فلا يجده قال عمر رضي الله تعالى عنه من

مکانوں میں سے پھر اسکو بھول جاتا ہے اور پھر نہیں پاتا اسکو حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا ہے کہ

كثر ضحكه قلت هيبته ومن استخف بالناس استخف به

جو بہت ہنستا ہے اسکی ہیبت کم ہوتی ہے اور جو لوگوں کو حقیر جانتا ہے وہ خود حقیر ہو جاتا ہے

ومن اكثر في شيء عرف به ومن كثر كلامه كثر سقطه ومن كثر

اور جو کسی چیز کو بہت کرے وہ اس سے پہچانا جاتا ہے اور جو بہت بولتا ہے اس سے بہت غلطی ہوتی ہے اور جس سے بہت

سقطه قل حياؤه ومن قل حياؤه قل ورعه ومن قل ورعه

غلطی ہوتی ہے اسکو حیا کم ہوتی ہے اور جسمیں حیا کم ہو اوس میں پرہیزگاری کم ہوتی ہے اور جس میں پرہیزگاری کم ہو

مات قلبه وعن عثمان رضي الله تعالى عنه انه قال في قوله

اسکا دل مر جاتا ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا اس امر کے

تعالى وكان تحته كنز لهما وكان ابوهما صالحا قال الكنز

قول کی تفسیر میں اور تھا نیچے اسکے خزانہ ان دونو کے لیے اور تھا ان کا باپ نیک فرمایا وہ خزانہ

لوح من ذهب وعليه سبعة اسطر مكتوب في احدها عجبت

ایک سونے کی تختی تھی اور اس پر سات سطریں لکھی ہوئی تھیں انمیں سے ایک میں لکھا تھا

لمن عرف الموت وهو يضحك وعجبت لمن عرف الدنيا

کہ میں اس شخص سے تعجب کرتا ہوں جسنے موت کو پہچانا اور وہ ہنستا ہے اور میں اس سے متعجب ہوں جس نے دنیا کو

فانية وهو يرغب فيها وعجبت لمن عرف ان الامور بقدر

فانی جانا اور وہ اسکی رغبت کرتا ہے اور میں اس سے تعجب کرتا ہوں جس نے پہچان لیا کہ کام تقدیر کے ساتھ

وهو يغتم للفوات وعجبت لمن عرف الحساب وهو يجمع

ہیں اور وہ کسی چیز کے فوت ہونے سے غم کرتا ہے اور میں اس سے تعجب کرتا ہوں جو حساب کو جانتا ہے اور وہ مال کو جمع کرتا

مالا وعجبت لمن عرف النار وهو يذنب وعجبت لمن عرف

ہے اور تعجب کرتا ہوں اس سے جو دوزخ کو پہچانتا ہے اور گناہ کرتا ہے اور تعجب کرتا ہوں اس سے جو اللہ کو یقینا

الله يقينا وهو يذكر غيره وعجبت لمن عرف الجنة يقينا و

پہچانتا ہے اور اسکے غیر کو یاد کرتا ہے اور تعجب کرتا ہوں اس سے جو بہشت کو پہچانتا ہے یقین سے اور

هو يستريح بالدنيا وعجبت لمن عرف الشيطان عدوا

وہ دنیا سے راحت پکڑتا ہے اور اس سے تعجب کرتا ہوں جو شیطان کو دشمن جانتا ہے

فَاَطَاعَهٗ وَسُئِلَ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مَا اَثْقَلُ مِنَ السَّمَآءِ

پھر اسکی فرمانبرداری کرتا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ آسمان سے کیا چیز زیادہ بھاری ہے

وَمَا اَوْسَعُ مِنَ الْاَرْضِ وَمَا اَغْنٰی مِنَ الْبَحْرِ وَمَا اَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ

اور زمین سے کیا چیز فراخ زیادہ ہے اور دریا سے کیا چیز تونگر زیادہ ہے اور پتھر سے کیا چیز زیادہ سخت ہے

وَمَا اَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَمَا اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِیْرِ وَمَا اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ

اور آگ سے زیادہ گرم کیا ہے اور زمہریر سے زیادہ سرد کیا ہے اور زہر سے زیادہ کڑوا کیا ہے

فَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْبُهْتَانُ عَلَی الْبَرَایَا اَثْقَلُ مِنَ السَّمَآءِ

تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ لوگوں پر بہتان لگانا آسمان سے زیادہ بھاری ہے

وَالْحَقُّ اَوْسَعُ مِنَ الْاَرْضِ وَقَلْبُ الْقَانِعِ اَغْنٰی مِنَ الْبَحْرِ وَقَلْبُ

اور حق زمین سے زیادہ فراخ ہے اور قناعت کرنیوالے کا دل دریا سے زیادہ تونگر ہے اور دل

الْمُنَافِقِ اَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ اَحَرُّ مِنَ النَّارِ وَالْحَاجَةُ

منافق کا پتھر سے زیادہ سخت ہے اور ظالم بادشاہ آگ سے زیادہ گرم ہے اور حاجت

اِلَی اللَّئِیْمِ اَبْرَدُ مِنَ الزَّمْهَرِیْرِ وَالصَّبْرُ اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقِیْلَ

طرف بخیل کے زمہریر سے زیادہ سرد ہے اور صبر زہر سے زیادہ کڑوا ہے اور کہا گیا ہے

اَلنَّمِیْمَةُ اَمَرُّ مِنَ السَّمِّ وَقَالَ النَّبِیُّ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَلدُّنْیَا دَارُ

کہ چغلی زہر سے زیادہ کڑوی ہے اور نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دنیا گھر اسکا ہے

مَنْ لَّا دَارَ لَهٗ وَمَالُ مَنْ لَّا مَالَ لَهٗ وَلَهَا یَجْمَعُ مَنْ لَّا عَقْلَ لَهٗ

کہ جسکے لیے کوئی گھر نہیں اور اسکا مال ہے جسکے لیے کوئی مال نہیں اور اسکے لیے وہ جمع کرتا ہے جسکو عقل نہیں

وَیَشْتَغِلُ بِشَهْوَتِهَا مَنْ لَّا فَهْمَ لَهٗ وَعَلَیْهَا یُعَاقِبُ مَنْ لَّا عِلْمَ

اور اسکی خواہش میں وہ مشغول ہے جسکو سمجھ نہیں اور اسکا وہ پیچھا کرتا ہے جسکو علم نہیں

لَهٗ وَلَهَا یَحْسُدُ مَنْ لَّا لُبَّ لَهٗ وَلَهَا یَسْعٰی مَنْ لَّا یَقِیْنَ لَهٗ وَعَنْ

اور اسکا وہ حسد کرتا ہے جسکو عقل نہیں اور اسکے واسطے وہ کوشش کرتا ہے جسکو یقین نہیں اور روایت ہے

جابر بن عبد الله الانصاري رضي الله عنه عن النبي صلى الله

جابر بن عبد الله انصاری رضی الله تعالی عنہ سے نبی صلے الله

عليه وسلم انه قال ما زال يوصيني جبرائيل بالجار حتى

علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ مجھ کو جبرئیل ہمیشہ ہمسایہ کے حق میں وصیت کرتا رہا یہانتک

ظننت انه يجعله وارثا وما زال يوصيني بالنساء حتى

کہ میں نے گمان کیا کہ وہ اسکو وارث کرے گا اور ہمیشہ مجھ کو عورتوں کے حق میں وصیت کرتا رہا یہانتک

ظننت انه يحرم طلاقهن وما زال يوصيني بالمملوكين

کہ میں نے گمان کیا کہ انکی طلاق حرام ہو جائیگی اور غلاموں کے حق میں مجھے برابر وصیت کرتا رہا

حتى ظننت انه يجعل لهم وقتا يعتقون فيه وما زال يوصيني

یہانتک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ مقرر کرے گا انکے لیے ایک وقت کہ اسمیں وہ آزاد ہو جائیں گے اور برابر مجھکو وصیت کرتا

بالسواك حتى ظننت انه فريضة وما زال يوصيني بالصلوة

رہا مسواک کی یہانتک کہ میں نے گمان کیا کہ وہ فرض ہے اور برابر مجھ کو نماز کی وصیت کرتا رہا

في الجماعة حتى ظننت انه لا يقبل الله تعالى صلوة الا في الجماعة

ساتھ جماعت کے یہانتک کہ میں نے گمان کیا کہ الله تعالے کوئی نماز قبول نہ کرے گا مگر جماعت کے ساتھ

وما زال يوصيني بقيام الليل حتى ظننت انه لا نوم بالليل

اور ہمیشہ مجھ کو رات کے اٹھنے کی وصیت کرتا رہا یہانتک کہ میں نے گمان کیا کہ رات کو سونا نہیں

وما زال يوصيني بذكر الله حتى ظننت انه لا ينفع قول

اور ہمیشہ مجھکو الله کی یاد کی وصیت کرتا رہا یہانتک کہ میں نے گمان کیا کہ کوئی بات فائدہ نہیں دیتی

الا به وقال النبي صلى الله عليه واله وسلم سبعة لا

مگر اسکے ساتھ اور نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سات شخصوں کی طرف

ينظر اليهم الخالق يوم القيامة ولا يزكيهم و

الله تعالی قیامت کے دن نہ دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور

يدخلهم النار الفاعل والمفعول به والناكح بيده وناكح

اگر آگ میں داخل کرے گا اغلام کرنیوالا اور کروانیوالا اور ہاتھ سے منی نکالنے والا اور جماع کرنیوالا

البهيمة وناكح المرأة من دبرها والجامع بين المرأة وابنتها و

چارپائے سے اور عورت کی پچھلی راہ سے جماع کرنیوالا اور جمع کرنیوالا نکاح میں عورت کو اور اسکی بیٹی کو اور

الزاني بحليلة جاره والموذي جاره حتى يلعنه وقال

ہمسایہ کی بیوی سے زنا کرنیوالا اور اپنے ہمسایہ کو ایذا دینے والا یہانتک کہ وہ پھر لعنت کرے اور فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم الشهداء سبعة سوى المقتول

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شہید سات ہیں سوا اس شخص کے جو قتل کیا گیا ہے

في سبيل الله اولهم للمبطون شهيد والغريق شهيد و

اللہ کی راہ میں پہلا جو دستوں کی مرض سے مرے وہ شہید ہے اور جو ڈوب کر مرے وہ شہید ہے اور

صاحب ذات الجنب شهيد والمطعون شهيد والحريق شهيد و

پسلی کے درد سے مرنیوالا شہید ہے اور وبا سے مرنیوالا شہید ہے اور جلنے والا شہید ہے

الميت تحت الهدم شهيد والمراة التي ماتت عن الولادة

اور کسی چیز کے نیچے دب کر مرنیوالا شہید ہے اور جو عورت بچہ جننے کے باعث سے مرے

شهيد وعن ابن عباس رضي الله تعالى عنهما حق على

وہ شہید ہے اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ حق ہے عاقل پر

العاقل ان يختار سبعا على سبع الفقر على الغنى والذل

کہ سات چیزوں کو سات پر اختیار کرے محتاجی کو تونگری پر اور ذلت کو

على العز والتواضع على الكبر والجوع على الشبع والغم

عزت پر اور فروتنی کو تکبر پر اور بھوک کو پیٹ بھرنے پر اور غم کو

على السرور والدون على المرتفع والموت على الحيوة

خوشی پر اور کمتر ہونیکو بلند ہونے پر اور مرنے کو جینے پر

باب الثمانی قال النبی علیه السلام ثمانیة اشیاء لا تشبع

یہ باب ہے آٹھ آٹھ چیزوں کا ذکر ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آٹھ چیزیں ہیں کہ آٹھ چیزوں سے سیر نہ ہوگا

من ثمانیة العین من النظر والارض من المطر والانثی من

پیٹ نہیں بھرتا آنکھ دیکھنے سے اور زمین بارش سے اور عورت مرد

الذکر والعالم من العلم والسائل من المسئلة والحریص

سے اور عالم علم سے اور سوالی مانگنے سے اور حریص مال کے

من الجمع والبحر من الماء والنار من الحطب وقال ابوبکر

جمع کرنے سے اور دریا پانی سے اور آگ لکڑیوں سے اور فرمایا حضرت ابوبکر

الصدیق رضی الله عنه ثمانیة اشیاء هن زینة لثمانیة

صدیق رضی اللہ عنہ نے کہ آٹھ چیزیں ہیں جو وہ زینت ہیں آٹھ چیزوں کے لیے

اشیاء العفاف زینة الفقر والشکر زینة النعمة والصبر

پارسائی زینت ہے فقیری کی اور شکر نعمت کی زینت ہے اور صبر

زینة البلاء والحلم زینة العلم والتذلل زینة المتعلم

مصیبت کی زینت ہے اور حلم علم کی زینت ہے اور عاجزی سیکھنے والے کی زینت ہے

وکثرة البکاء زینة الخوف وترک المنة زینة الاحسان والخشوع

اور زیادہ رونا خوف کی زینت ہے اور احسان نہ رکھنا زینت احسان کی ہے اور فروتنی کرنا

زینة الصلوة وقال عمر رضی الله عنه من ترک فضول الکلام

نماز کی زینت ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے جس نے زیادہ کلام کرنا چھوڑ دیا

منح الحکمة ومن ترک فضول النظر منح خشوع القلب ومن

وہ حکمت دیا گیا اور جس نے زیادہ دیکھنا چھوڑ دیا وہ دل کی عاجزی دیا گیا اور جس نے

ترک فضول الطعام منح لذة العبادة ومن ترک فضول

زیادہ کھانا چھوڑ دیا ہے وہ عبادت کی لذت دیا گیا اور جس نے چھوڑ دی زیادتی

الضحك منع الهيبة ومن ترك المزاح منح البهاء ومن ترك

ہنسی کی دیا گیا ہیبت اور جس نے دل لگی کو چھوڑ دیا وہ دیا گیا روشنی اور جس نے چھوڑ دی

حب الدنيا منح حب الآخرة ومن ترك الاشتغال بعيوب

دنیا کی محبت وہ آخرت کی محبت دیا گیا اور جس نے غیر کے عیبوں کا شغل چھوڑ دیا

غيره منح الاصلاح بعيوب نفسه ومن ترك التجسس في

وہ اپنے عیبوں کی اصلاح دیا گیا اور جس نے چھوڑ دی جستجو

كيفية الله تعالى منح البراءة من النفاق وعن عثمان

اللہ تعالے کی کیفیت میں وہ نفاق سے بیزاری دیا گیا اور عثمان

رضي الله عنه انه قال علامات العارفين ثمانية اشياء

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ عارفوں کی علامتیں آٹھ چیزیں ہیں

قلبه مع الخوف والرجاء ولسانه مع الحمد والثناء وعيناه

اسکا دل خوف اور امید کے ساتھ ہے اور اسکی زبان تعریف اور ثناء کے ساتھ اور آنکھیں اسکی

مع الحياء والبكاء وارادته مع الترك والرضاء يعني ترك

حیا اور رونے کے ساتھ ہیں اور اسکا ارادہ چھوڑنے اور رضا کے ساتھ یعنے دنیا کا

الدنيا وطلب رضا مولاه وعن علي رضي الله تعالى عنه

چھوڑ اور اپنے مولا رضا مندی چاہنا اور علی رضی اللہ تعالے عنہ سے روایت ہے

لاخير في صلوة لاخشوع فيها ولاخير في صوم لا امتناع

کہ اس نماز میں بھلائی نہیں جس میں فروتنی نہ ہو اور اس روزے میں خیر نہیں جس

فيه عن اللغو ولاخير في قراءة لاتدبر فيها ولاخير في علم

میں لغو یا تماشہ رکنا نہ ہو اور اس قرأت میں نیکی نہیں جس میں فکر نہ ہو اور اس علم میں نیکی نہیں

لاورع فيه ولاخير في مال لاسخاوة فيه ولاخير في اخوة

جسمیں پرہیزگاری نہ ہو اور اس مال میں نیکی نہیں جس میں سخاوت نہ ہو اور اس برادری میں نیکی نہیں

لَا حِفْظَ فِيهَا وَلَا خَيْرَ فِي نِعْمَةٍ لَا بَقَاءَ لَهَا وَلَا خَيْرَ فِي دُعَاءٍ لَا إِخْلَاصَ

کہ جس میں حفاظت نہو اور اس نعمت میں بہتری نہیں جسکا بقا نہو اور اس دعا میں خیر نہیں جس میں اخلاص

فِيهِ بَابُ التَّاسِعِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى

نہو اس باب میں نو چیزوں کا بیان ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وحی بھیجی

اللّٰهُ تَعَالَى إِلَى مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ أُمَّهَاتِ الْخَطَايَا

اللہ تعالی نے توریت میں طرف موسی بن عمران علیہ السلام کی . کہ اصل خطاؤں کی

ثَلٰثَةٌ الْكِبْرُ وَالْحَسَدُ وَالْحِرْصُ فَنَشَأَ مِنْهَا سِتَّةٌ فَصِرْنَ

تین چیزیں ہیں تکبر اور حسد اور حرص پھر اس سے چھہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں پھر وہ

تِسْعَةً الْأُولَى مِنَ السِّتَّةِ الشِّبَعُ وَالنَّوْمُ وَالرَّاحَةُ وَحُبُّ

نو ہو جاتی ہیں پہلی چھہ میں سے پیٹ بھرنا ہے اور سونا اور آرام اور محبت

الْأَمْوَالِ وَحُبُّ الثَّنَاءِ وَالْمَحْمَدَةِ وَحُبُّ الرِّيَاسَةِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

مالوں کی اور ثنا اور تعریف کی محبت اور حکومت کی محبت اور حضرت ابوبکر

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ الْعُبَّادُ ثَلٰثَةُ أَصْنَافٍ لِكُلِّ صِنْفٍ

صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ عبادت کرنیوالوں کی تین قسمیں ہیں ہر قسم کے لیے

ثَلَاثُ عَلَامَاتٍ يُعْرَفُونَ بِهَا صِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ تَعَالَى

تین نشانیاں ہیں کہ جن سے وہ پہچانے جاتے ہیں ایک قسم وہ ہے جو اللہ تعالی کی بندگی کرتے ہیں

عَلَى سَبِيلِ الْخَوْفِ وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الرَّجَاءِ

بطور ڈرنے کے اور ایک وہ قسم ہے جو طریق امید کے اللہ تعالی کی عبادت کرتے ہیں

وَصِنْفٌ يَعْبُدُونَ اللّٰهَ عَلَى سَبِيلِ الْحُبِّ فَلِلْأَوَّلِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ

اور ایک قسم وہ ہے جو محبت کے طور پر اللہ تعالی کی عبادت کرتے ہیں پس پہلی قسم کی تین علامتیں ہیں

يَسْتَحْقِرُ نَفْسَهُ وَيَسْتَقِلُّ حَسَنَاتِهِ وَيَسْتَكْثِرُ سَيِّئَاتِهِ وَلِلثَّانِي ثَلٰثٌ

یہ قسم اپنی جان کو حقیر جانتی ہے اور اپنی نیکیوں کو کم جانتی ہے اور اپنی بدیوں کو بہت جانتی ہے اور دوسری قسم کی ہیں

عَلَامَاتٍ يَكُوْنُ قُدْوَةَ النَّاسِ فِيْ جَمِيْعِ الْحَالَاتِ وَيَكُوْنُ اَسْخَى

علامتین ہیں ایسا اس قسم کا آدمی سب لوگون کا پیشوا ہوتا ہے تمام حالتون میں اور بڑا سخی سب

النَّاسِ كُلِّهِمْ بِالْمَالِ فِي الدُّنْيَا وَيَكُوْنُ اَحْسَنَ الظَّنِّ بِاللّٰهِ فِيْ

لوگون سے ہوتا ساتھ مال کے دنیا میں اور اللہ کے ساتھ نیک گمان کرتا ہے

الْخَلْقِ كُلِّهِمْ وَلِلثَّالِثِ ثَلٰثُ عَلَامَاتٍ يُعْطِيْ مَا يُحِبُّهُ وَلَا يُبَالِيْ

تمام خلقت میں اور تیسری قسم کی تین علامتین ہین دیتا ہے وہ چیز جو دوست رکھتا ہے اور نہین پروا کرتا

بَعْدَ اَنْ يَرْضٰى رَبُّهٗ وَيَعْمَلُ بِسَخَطِ نَفْسِهٖ بَعْدَ اَنْ يَرْضٰى رَبُّهٗ وَ

اپنے پروردگار کے راضی ہونیکے بعد اور اپنی جان کی ناراضی کا کام کرتا ہے اپنے رب کی رضا کے بعد اور

يَكُوْنُ فِيْ جَمِيْعِ الْحَالَاتِ مَعَ سَيِّدِهٖ فِيْ اَمْرِهٖ وَنَهْيِهٖ وَقَالَ عُمَرُ

تمام حالتون مین اپنے سردار کے ساتھ ہوتا ہے اسکے امر اور نہی مین اور فرمایا حضرت عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنَّ ذُرِّيَّةَ الشَّيْطَانِ تِسْعَةٌ زَلِيْتُوْنُ وَوَثِيْنُ

رضی اللہ عنہ نے کہ تحقیق شیطان کی اولاد نو قسم ہے زلیتون اور وثین

وَلَقُوْسُ وَاَعْوَانُ وَهَفَّافُ وَمُرَّةُ وَالْمُسَوِّطُ وَدَاسِمُ وَوَلْهَانُ

اور لقوس اور اعوان اور ہفاف اور مرہ اور مسوط اور داسم اور ولہان

فَاَمَّا زَلِيْتُوْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَسْوَاقِ فَيَنْصِبُ فِيْهَا رَايَتَهٗ وَاَمَّا

پس لیکن زلیتون سو وہ بازارون والا ہے سو وہ اپنا جھنڈا ان مین کھڑا کرتا ہے ولیکن

وَثِيْنُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمُصِيْبَاتِ وَاَمَّا اَعْوَانُ فَهُوَ صَاحِبُ السُّلْطَانِ

وثین پس وہ مصیبتون والا ہے ولیکن اعوان سو وہ بادشاہ کا یار ہے

وَاَمَّا هَفَّافُ فَهُوَ صَاحِبُ الشَّرَابِ وَاَمَّا مُرَّةُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَزَامِيْرِ وَاَمَّا

ولیکن ہفاف سو وہ شراب والا ہے ولیکن مرہ سو وہ مزامیرون والا ہے ولیکن

لَقُوْسُ فَهُوَ صَاحِبُ الْمَجُوْسِ وَاَمَّا الْمُسَوِّطُ فَهُوَ صَاحِبُ الْاَخْبَارِ

لقوس پس وہ مجوسیون کا یار ہے ولیکن مسوط سو وہ اخبار والا ہے

يلقيها في أفواه النّاس ولا يجدون لها أصلاً وأمّا الدّاسم

کہ انکو آدمیون کے مونہون مین ڈالتا ہے اور انکی کوئی اصل نہین پاتے　　ولیکن داسم

فهو صاحب البيوت إذا دخل الرّجل المنزل ولم يسلّم و

سو وہ　گہرون والا ہے　جسوقت آدمی گھر مین داخل ہو　اور سلام نہ کرے　اور

لم يذكر اسم الله تعالى أوقع فيما بينهم المنازعة حتّى يقع

اللہ تعالی کا نام نہ لے　تو وہ انکے درمیان مین جھگڑا ڈالتا ہے　یہانتک کہ واقع ہوئی

الطّلاق والخلع والضّرب وأمّا ولهان فهو يوسوس في

ہے طلاق　اور خلع　اور مارنا　ولیکن ولہان　سو وہ وسوسہ ڈالتا ہے

الوضوء والصّلوة والعبادات وقال عثمان رضي الله عنه

وضو　اور نماز　اور عبادات مین　اور　حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے

من حفظ الصّلوات الخمس لوقتها وداوم عليها أكرم الله

کہ جس نے پانچون نماز دن کی نگہبانی کی انکے وقت پر اور　اوپر ہمیشگی کی　تو اسکو اللہ تعالے

بتسع كرامات أوّلها أن يحبّه الله ويكون بدنه صحيحًا و

نو بزرگیان عنایت کرتا ہے　پہلی یہ کہ اسکو اللہ تعالی دوست رکھتا ہے اور اسکا بدن تندرست رہتا ہے　اور

يحرسه الملائكة وتنزل البركة في داره ويظهر على

فرشتے اسکی نگہبانی کرتے ہین　اور اسکے گھر مین برکت اترتی ہے　اور اسکے مونہ پر

وجهه سيماء الصّالحين ويلين الله قلبه ويمرّ على الصّراط

ظاہر ہوتی ہے نیکیون کی نشانی　اور اسکے دلکو اللہ تعالے نرم کرتا ہے　اور پلصراط پر گذرے گا

كالبرق اللّامع وينجيه الله من النّار وينزله الله في جوار الّذين

مانند بجلی چمکنے والی کی　اور اللہ اسکو آگ سے نجات دے گا　اور اسکو اللہ ان لوگون کی ہمسایگی مین اتاریگا

لا خوف عليهم ولا هم يحزنون وعن عليّ رضي الله عنه

کہ جنپر خوف نہین　اور نہ وہ غمگین ہونگے　اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

اَلْبُكَاءُ عَلٰى ثَلٰثَةِ اَوْجُهٍ لِاَحَدِهَا مِنْ خَوْفِ عَذَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَ

رونا تین قسم کا ہے ایک ان میں کا اللہ تعالے کے عذاب کے ڈر سے ہے اور

الثَّانِیْ مِنْ رَهْبَةِ السَّخَطِ وَالثَّالِثُ مِنْ خَشْيَةِ الْقَطِيْعَةِ فَاَمَّا الْاَوَّلُ

دوسرا غصہ کے خوف سے اور تیسرا جدائی کے ڈر سے سو لیکن پہلا

فَهُوَ كَفَّارَةٌ لِلذُّنُوْبِ وَاَمَّا الثَّانِیْ فَهُوَ طَهَارَةٌ لِلْعُيُوْبِ وَ اَمَّا

پس وہ گناہوں کا کفارہ ہے ولیکن دوسرا پس وہ عیبوں کا پاک کرنیوالا ہے ولیکن

الثَّالِثُ فَهُوَ الْوِلَايَةُ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوْبِ فَثَمَرَةُ كَفَّارَةِ الذُّنُوْبِ

تیسرا پس وہ دوستی ہے ساتھ رضامندی محبوب کے سو گناہوں کے کفارہ کا پھل

النَّجَاةُ مِنَ الْعُقُوْبَاتِ وَثَمَرَةُ طَهَارَةِ الْعُيُوْبِ النَّعِيْمُ الْمُقِيْمُ

عذابوں سے نجات ہے اور عیبوں سے پاک ہونیکا پھل نعمتیں ہمیشہ رہنے والی ہیں

وَالدَّرَجَاتُ الْعُلٰى وَثَمَرَةُ الْوِلَايَةِ مَعَ رِضَى الْمَحْبُوْبِ حُسْنُ الْبِشَارَةِ

اور بلند درجے اور دوستی کا پھل ساتھ رضامندی محبوب کے اچھی بشارت ہے

مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى بِالرِّضٰى بِالرُّؤْيَةِ وَزِيَارَةُ الْمَلٰٓئِكَةِ وَزِيَادَةُ الْفَضِيْلَةِ

اللہ تعالیٰ کیطرف سے رضامندی کی ساتھ دیدار کے اور فرشتوں کی زیارت اور بزرگی کی زیادتی

بَابُ الْعُشَارِيِّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ

اس باب میں دس دس چیزوں کا بیان ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لازم پکڑو

بِالسِّوَاكِ فَاِنَّ فِيْهِ عَشْرَ خِصَالٍ يُطَهِّرُ الْفَمَ وَيُرْضِی الرَّبَّ وَ

سواک کو کیونکہ تحقیق اس میں دس خصلتیں ہیں منہ کو پاک کرتی ہے اور رب کو راضی کرتی ہے اور

يُسْخِطُ الشَّيْطَانَ وَيُحِبُّهُ الرَّحْمٰنُ وَالْحَفَظَةُ وَيَشُدُّ اللِّثَةَ وَ

شیطان کو غصے کرتی ہے اور رحمٰن اور فرشتے نگہبان اسکو دوست رکھتے ہیں اور مسوڑوں کو مضبوط کرتی ہے

يَقْطَعُ الْبَلْغَمَ وَيُطَيِّبُ النَّكْهَةَ وَيُطْفِیُ الْمِرَّةَ وَيُجَلِّی الْبَصَرَ

بلغم کو کاٹتی ہے اور منہ کو خوشبودار کرتی ہے اور صفرا کو بجھاتی ہے اور بینائی کو تیز کرتی ہے

وَيُذْهِبُ الْبَخَرَةَ وَهُوَ مِنَ السُّنَّةِ ثُمَّ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الصَّلٰوةُ

اور منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے اور وہ سنت ہے له پھر رسول علیہ الصلوۃ السلام نے فرمایا ایک نماز

بِالسِّوَاكِ أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِينَ صَلٰوةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ

مسواک کے ساتھ ستر نمازوں سے بہتر ہے جو بدون مسواک کے ہوں اور فرمایا ابوبکر

الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مَا مِنْ عَبْدٍ رَزَقَهُ اللّٰهُ عَشْرَ خِصَالٍ

صدیق رضی اللہ عنہ نے کہ نہیں ہے کوئی بندہ کہ جسکو دین اللہ نے دس خصلتین

إِلَّا وَقَدْ نَجَا مِنَ الْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ كُلِّهَا وَصَارَ فِي دَرَجَةِ الْمُقَرَّبِينَ

مگر بیشک بچ گیا تمام آفتوں اور مصیبتوں سے نجات پائی اور مقربین کے درجہ مین ہوگیا

وَنَالَ دَرَجَةَ الْمُتَّقِينَ أَوَّلُهَا صِدْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ قَلْبٌ قَانِعٌ وَ

اور پرہیزگاروں کے درجہ کو پہونچ گیا پہلی ہمیشہ سچ بولنا جو اسکے ساتھ دل قانع ہو اور

الثَّانِي صَبْرٌ كَامِلٌ مَعَهُ شُكْرٌ دَائِمٌ وَالثَّالِثُ فَقْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ زُهْدٌ

دوسری پورا صبر کہ اسکے ساتھ شکر ہمیشہ ہو اور تیسری ہمیشہ کی محتاجی کہ اسکے ساتھ زہد

حَاضِرٌ وَالرَّابِعُ فِكْرٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَطْنٌ جَائِعٌ وَالْخَامِسُ حُزْنٌ دَائِمٌ

حاضر ہو اور چوتھی ہمیشہ کی فکر کہ اسکے ساتھ پیٹ بھوکا ہو اور پانچوین ہمیشہ کا غم

مَعَهُ خَوْفٌ مُتَّصِلٌ وَالسَّادِسُ جُهْدٌ دَائِمٌ مَعَهُ بَدَنٌ مُتَوَاضِعٌ

کہ اسکے ساتھ ڈر ملا ہوا ہو اور چھٹی ہمیشہ کی کوشش کہ جسکے ساتھ بدن تواضع کرنیوالا ہو

وَالسَّابِعُ رِفْقٌ دَائِمٌ مَعَهُ رِحْمٌ حَاضِرٌ وَالثَّامِنُ حُبٌّ دَائِمٌ

اور ساتوین ہمیشہ نرمی کرنی جسکے ساتھ مہربانی حاضر ہو اور آٹھوین محبت ہمیشہ کی

مَعَ حَيَاءٍ وَالتَّاسِعُ عِلْمٌ نَافِعٌ مَعَهُ حِلْمٌ دَائِمٌ وَالْعَاشِرُ

حیا کے ساتھ اور نوین نفع دینے والا علم جسکے ساتھ بردباری ہمیشہ ہو اور دسوین

إِيمَانٌ دَائِمٌ مَعَهُ عَقْلٌ ثَابِتٌ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ

ایمان ہمیشہ رہنے والا جسکے ساتھ عقل ثابت ہو اور فرمایا حضرت عمر رضی اللہ

له رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ پانچ چیزیں مرسلون کی سنت سے ہیں حیا اور بعض روایت میں ختنہ کرنا اور خوشبو لگانا اور مسواک کرنا اور نکاح کرنا روایت کیا اسکو ترمذی نے

عنه عشرة لا تصلح بغير عشرة لا يصلح العقل بغير ورع

عنہ نے　کہ دس چیزیں بدون دس کے درست نہیں ہوتی　عقل درست نہیں ہوتی بدون پرہیزگاری کے

ولا الفضل بغير علم ولا الفوز بغير خشية ولا السلطان

اور نہ بزرگی بدون علم کے　اور نہ رہائی بدون ڈرنے کے　اور نہ بادشاہ

بغير عدل ولا الحسب بغير ادب ولا السرور بغير امن ولا الغنى

بغیر عدل کے　اور نہ نسب کی بزرگی بدون ادب کے　اور نہ خوشی بدون امن کے　اور نہ دولتمندی

بغير جود ولا الفقر بغير قناعة ولا الرفعة بغير تواضع ولا

بغیر بخشش کے　اور نہ فقیری سوائے قناعت کے　اور نہ بلند مرتبہ ہونا سوا تواضع کے　اور نہ

الجهاد بغير توفيق وقال عثمان رضي الله عنه اضيع الاشياء

جہاد سوا توفیق کے　اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ بہت ضائع ہونیوالی چیزیں

عشرة عالم لا يسئل عنه وعلم لا يعمل به ورأى صواب لا يقبل

دس ہیں　عالم کہ اس سے سوال نہ کیا جائے　اور وہ علم کہ جس کے ساتھ عمل نہ کیا جاوے　اور درست فکر جو قبول نہ کیا جاوے

وسلاح لا يستعمل ومسجد لا يصلى فيه ومصحف لا يقرأ عنه

اور ہتھیار جو استعمال نہ کیا جاوے　اور مسجد کہ جس میں نماز نہ پڑھی جاوے　اور قرآن کہ نہ پڑھا جائے نہ اس سے

ومال لا ينفق منه وخيل لا يركب وعلم الزهد في بطن من

اور مال کہ جس میں سے خرچ نہ کیا جاوے　اور گھوڑا کہ سواری نہ کیا جاوے　اور درویشی کا علم　دنیا کے چاہنے والے کے

يريد الدنيا وعمر طويل لا يتزود فيه لسفره وقال

پیٹ میں　اور لمبی عمر کہ جس میں اپنے سفر کے لیے توشہ نہ بنائے　اور حضرت

علي رضي الله عنه العلم خير ميراث والادب خير

علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے　کہ علم　اچھی میراث ہے　اور ادب　نیک

حرفة والتقوى خير زاد والعبادة خير بضاعة والعمل

پیشہ ہے　اور پرہیزگاری　اچھا توشہ ہے　اور بندگی اچھی پونجی ہے　اور عمل

الصَّالِحُ خَيرُ قَائِدٍ وَّحُسنُ الخُلُقِ خَيرُ قَرِينٍ وَّالحِلمُ خَيرُ وَزِيرٍ
نیک اچھا کھینچنے والا ہے اور اچھا خلق نیک ساتھی ہے اور حلم نیک وزیر ہے

وَالقَنَاعَةُ خَيرُ غِنًى وَّالتَّوفِيقُ خَيرُ عَونٍ وَّالمَوتُ خَيرُ
اور قناعت اچھی دولتمندی ہے اور توفیق اچھی مدد ہے اور موت بہتر

مُؤَدِّبٍ وَقَالَ عَلَيهِ السَّلَامُ عَشَرَةٌ مِّن هٰذِهِ الاُمَّةِ هُم
ادب سکھانیوالی ہے اور رسول علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دس شخص اس امت سے ہیں کہ وہ

كُفَّارٌ بِاللّٰهِ العَظِيمِ وَيَظُنُّونَ اَنَّهُمُ المُؤمِنُونَ القَائِلُ بِغَيرِ
کافر ہیں ساتھہ اللہ بزرگ کے اور وہ اپنی جان کو مومن گمان کرتے ہیں قتل کرنیوالا بدون

حَقٍّ وَّالسَّاحِرُ وَالدَّيُّوثُ الَّذِي لَا يَغَارُ عَلٰى اَهلِهٖ وَمَانِعُ الزَّكٰوةِ
حق کے اور جادو کرنیوالا اور دیوث جو اپنی جورو پر غیرت نہ کرے اور زکوۃ کا نہ دینے والا

وَشَارِبُ الخَمرِ وَمَن وَّجَبَ عَلَيهِ الحَجُّ فَلَم يَحُجَّ وَالسَّاعِي فِي الفِتَنِ وَ
اور شراب کا پینے والا اور جسپر حج واجب ہو اور وہ حج نہ کرے اور فتنوں میں کوشش کرنیوالا اور

بَائِعُ السِّلَاحِ مِن اَهلِ الحَربِ وَنَاكِحُ المَرأَةِ فِي دُبُرِهَا وَنَاكِحُ ذَاتِ
ہتیار کا بیچنے والا حربی کافر سے اور عورت کی دبر میں جماع کرنیوالا اور نکاح کرنیوالا

رَحِمٍ مُّحَرَّمٍ اِن عَلِمَ هٰذِهِ الاَفعَالَ حَلَالًا فَقَد كَفَرَ وَقَالَ النَّبِيُّ
قرابت والی محرم سے اگر ان سب کاموں کو حلال جانے تو بیشک کافر اور فرمایا ہے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ العَبدُ فِي السَّمَآءِ وَلَا فِي
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بندہ نہیں ہوا آسمان میں اور

الاَرضِ مُؤمِنًا حَتّٰى يَكُونَ وَصُولًا وَّلَا يَكُونُ وَصُولًا حَتّٰى
زمین میں مومن یہانتک کہ ہو پہونچنے والا اور پہونچنے والا نہیں ہوتا یہانتک کہ

يَكُونَ مُسلِمًا وَّلَا يَكُونُ مُسلِمًا حَتّٰى يَسلَمَ النَّاسُ مِن يَّدِهٖ
مسلمان ہو اور مسلمان نہیں ہوتا یہانتک کہ لوگ سلامت رہیں اسکے ہاتھ سے

وَلِسَانِهِ وَلَا يَكُونُ مُسْلِمًا حَتّٰى يَكُونَ عَالِمًا وَلَا يَكُونُ عَالِمًا

اور ہاتھ زبان سے اور مسلمان نہیں ہوتا یہانتک کہ عالم ہو اور نہیں ہوتا عالم

حَتّٰى يَكُونَ بِالْعِلْمِ عَامِلًا وَلَا يَكُونُ بِالْعِلْمِ عَامِلًا حَتّٰى يَكُونَ

یہانتک کہ علم کے ساتھ عمل کرنیوالا ہو . اور علم کے ساتھ عامل نہیں ہوتا یہانتک کہ

زَاهِدًا وَلَا يَكُونُ زَاهِدًا حَتّٰى يَكُونَ وَرِعًا وَلَا يَكُونُ وَرِعًا

زاہد ہو اور زاہد نہیں یہانتک کہ پرہیزگار ہو اور نہیں ہوتا پرہیزگار

حَتّٰى يَكُونَ مُتَوَاضِعًا وَلَا يَكُونُ مُتَوَاضِعًا حَتّٰى يَكُونَ عَارِفًا

یہانتک کہ تواضع کرنیوالا ہو اور تواضع کرنیوالا نہیں ہوتا یہانتک کہ اپنے نفس کو

بِنَفْسِهِ وَلَا يَكُونُ عَارِفًا بِنَفْسِهِ حَتّٰى يَكُونَ عَاقِلًا فِي الْكَلَامِ

پہچاننے والا ہو اور اپنے نفس کو پہچاننے والا نہیں ہوتا یہانتک کہ عاقل ہو کلام میں ۔

وَقِيلَ رَأَى يَحْيَى بْنُ مُعَاذٍ الرَّازِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَقِيهًا رَاغِبًا

اور کہا گیا ہے کہ یحییٰ بن معاذ رازی رحمہ اللہ نے ایک فقیہ کو دیکھا رغبت

فِي الدُّنْيَا فَقَالَ يَا صَاحِبَ الْعِلْمِ وَالسُّنَّةِ قُصُورُكُمْ قَيْصَرِيَّةٌ

رغبت کرنیوالا پس کہا اے علم والے اور سنت والے تمہارے محل قیصر کے سے ہیں

وَبُيُوتُكُمْ كِسْرَوِيَّةٌ وَمَسَاكِنُكُمْ قَارُونِيَّةٌ وَأَبْوَابُكُمْ

اور تمہارے گھر کسریٰ کے سے ہیں اور تمہاری رہنے کی جگہیں قارون کی سی ہیں اور دروازے تمہارے

طَالُوتِيَّةٌ وَثِيَابُكُمْ جَالُوتِيَّةٌ وَمَذَاهِبُكُمْ شَيْطَانِيَّةٌ وَ

طالوت کے سے ہیں اور تمہارے کپڑے جالوت کیطرح ہیں اور تمہارے مذہب شیطانی ہیں اور

ضِيَاعُكُمْ مَارِدِيَّةٌ وَوِلَايَتُكُمْ فِرْعَوْنِيَّةٌ وَقُضَاتُكُمْ عَاجِلِيَّةٌ

تمہاری اسباب سرکشی کے سے ہیں اور تمہاری حکومت فرعونی ہے اور تمہارے حاکم دنیا کے ہیں

أَصْحَابُ رِشْوَةٍ غَشَاشِيَّةٌ وَمَآتِمُكُمْ جَاهِلِيَّةٌ فَأَيْنَ الْمُحَمَّدِيَّةُ وَقَالَ

رشوت منہ لینے والے کھوٹے معاملہ والے اور تمہارا اسنا جاہلیت کا سا ہے پس کہاں ہے طریقہ محمدیہ اور کہا

أَيُّهَا الْمُنَاجِي رَبَّهُ بِأَنْوَاعِ الْكَلَامِ ۔۔۔ وَالطَّالِبُ مَسْكَنَهُ فِي دَارِ السَّلَامِ

اے اپنے رب کو پکارنیوالے طرح طرح کی کلام کے ساتھہ ۔۔۔ اور طلب کرنیوالے دار سلام میں اپنے رہنے کی جگہہ

وَالْمُسَوِّفُ لِلتَّوْبَةِ عَامًا بَعْدَ عَامٍ ۔۔۔ وَمَا أَرَاكَ مُنْصِفًا لِنَفْسِكَ بَيْنَ الْأَنَامِ

اور اے توبہ میں دیر کرنیوالے ہر ہر سال میں ۔۔۔ اور میں تجکو منصف نہیں دیکھتا اپنی جان کے لیے درمیان خلقت کے

إِنَّكَ لَوْ وَافَقْتَ يَوْمَكَ يَا غَافِلُ بِالصِّيَامِ ۔۔۔ وَأَحْيَيْتَ طُولَ لَيْلِكَ بِالْقِيَامِ

بیشک اگر تو اپنے دن کو روزہ سے موافق کرتا اے غافل ۔۔۔ اور تمام رات کو زندہ رکھتا کھڑے ہونے کے ساتھہ

وَاقْتَصَرْتَ بِالْقَلِيلِ مِنَ الْمَاءِ وَالطَّعَامِ ۔۔۔ لَكُنْتَ لَحَرِيًّا أَنْ تَنَالَ شَرَفَ الْمَقَامِ

اور تو تھوڑی پانی اور کھانے پر کفایت کرتا ۔۔۔ بیشک تو بزرگ مقام میں پہونچنے کے لائق تھا

وَالْكَرَامَةَ الْعُظْمَى مِنْ رَبِّ الْأَنَامِ ۔۔۔ وَالرِّضْوَانَ الْأَكْبَرَ مِنْ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اور بڑی بزرگی کو پروردگار عالم سے ۔۔۔ اور بڑی خوشی کو ذے الجلال والاکرام سے

وَقَالَ بَعْضُ الْحُكَمَاءِ عَشْرُ خِصَالٍ يُبْغِضُهَا اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

اور بعض حکما نے کہا ہے کہ دس خصلتوں کو اللہ سبحانہ وتعالے بہت برا جانتا ہے

مِنْ عَشَرَةِ أَنْفُسٍ الْبُخْلُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ وَالْكِبْرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ وَالطَّمَعُ

دس شخصوں سے بخل غنیوں سے اور تکبر فقیروں سے اور طمع

مِنَ الْعُلَمَاءِ وَقِلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ الشُّيُوخِ

عالموں سے اور حیا کا کم کرنا عورتوں سے اور دنیا کی محبت بوڑھوں سے

وَالْكَسَلُ مِنَ الشَّبَابِ وَالْجَوْرُ مِنَ السُّلْطَانِ وَالْجُبْنُ مِنَ الْغُزَاةِ

اور جوانوں سے سستی اور بادشاہ سے ظلم اور نامردی غازیوں سے

وَالْعُجْبُ مِنَ الزُّهَّادِ وَالرِّيَاءُ مِنَ الْعُبَّادِ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور تکبری زاہدوں سے اور ریا بندگی کرنیوالوں سے اور فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَافِيَةُ عَلَى عَشَرَةِ أَوْجُهٍ خَمْسَةٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آرام کی دس قسمیں ہیں پانچ

فی الدنیا وخمسۃ فی الاخرۃ فاما التی فی الدنیا العلم والعبادۃ

پانچ دنیا میں ہیں اور پانچ آخرت میں پس لیکن جو دنیا میں ہیں وہ علم ہے اور بندگی

والرزق من الحلال والصبر علی الشدۃ والشکر علی النعمۃ و

اور رزق جو حلال سے ہو اور سختی پر صبر کرنا اور شکر کرنا نعمت پر

اما التی فی الاخرۃ فانہ یاتیہ ملک الموت بالرحمۃ واللطف

ولیکن جو آخرت میں ہیں سو وہ یہ ہے کہ آوے اسکے پاس ملک الموت مہربانی اور لطف کے ساتھ

ولا یروعہ منکر ونکیر فی القبر ویکون امنا فی الفزع الاکبر

اور اسکو منکر اور نکیر قبر میں نہ ڈرائیں اور ہو بڑے خوف میں امن پانیوالا

ویمحی سیاتہ وتقبل حسناتہ ویمر علی الصراط کالبرق اللامع

اور اسکی برائیاں مٹائی جائیں اور اسکی نیکیاں قبول ہوں اور وہ پلصراط پر گذرے مثل بجلی چمکنے والی کے

ویدخل الجنۃ فی السلامۃ وقال ابو الفضل رحمہ اللہ سمی

اور جنت میں سلامتی سے داخل ہو اور کہا ابو الفضل رحمہ اللہ نے کہ یاد کیا

اللہ تعالی کتابہ بعشرۃ اسماء قرانا وفرقانا وکتابا

اللہ تعالے نے اپنی کتاب کو دس نام کے ساتھ قرآن اور فرقان اور کتاب

وتنزیلا وھدی ونورا ورحمۃ وشفاء وروحا وذکرا

اور تنزیل اور ہدی اور نور اور رحمت اور شفاء اور روح اور ذکر

اما القران والفرقان والکتاب والتنزیل فمشھور و

اپر قرآن اور فرقان اور کتاب اور تنزیل پس وہ مشہور ہیں اور

اما الھدی والنور والرحمۃ والشفاء قال اللہ تعالی یایھا

ولیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا سو اللہ تعالی نے فرمایا ہے اے

الناس قد جاءتکم موعظۃ من ربکم وشفاء لما فی الصدور

لوگوں بیشک آئی ہے تمہارے پاس نصیحت رب تمہارے سے اور شفا واسطے اس چیز کے جو سینوں میں ہے

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَقَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ

اور ہدایت اور رحمت ہے واسطے ایمان والوں کی اور تحقیق آیا تمہارے پاس اللہ کیطرف سے نور اور کتاب

مُّبِيْنٌ وَّاَمَّا الرُّوْحُ فَقَالَ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ

روشن واکن پر اسے فرمایا اور اسیطرح بھیجا ہمنے دل در میری روح کو طرف

اَمْرِنَا وَاَمَّا الذِّكْرُ فَقَالَ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ

اپنے امر سے ولیکن ذکر سو فرمایا اور اتارا ہمنے طرف تیرے ذکر کو تو کہ بیان کرے تو لوگوں سے

وَقَالَ لُقْمَانُ لِاِبْنِهٖ يَا بُنَيَّ اِنَّ الْحِكْمَةَ اَنْ تَعْمَلَ عَشَرَةَ اَشْيَآءَ

اور لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اے بیٹے میرے بیشک حکمت یہ ہے کہ دس چیزوں کو تو کرے

اَحَدُهَا تُحْيِي الْقَلْبَ الْمَيِّتَ وَتُجَالِسُ الْمِسْكِيْنَ وَتَتَّقِي مَجَالِسَ الْمُلُوْكِ

ان میں سے ایک یہ ہے کہ مردہ دل کو تو زندہ کرے اور مسکین کے پاس بیٹھے اور بادشاہوں کی مجلسوں سے پرہیز کرے

وَتُشَرِّفُ الْوَضِيْعَ وَتُحَرِّرُ الْعَبِيْدَ وَتُؤْوِي الْغَرِيْبَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ

اور تو عاجز کو بزرگی دے اور غلاموں کو آزاد کرے اور مسافر کو جگہ دے اور فقیر کو غنی کرے

وَتَزِيْدُ لِاَهْلِ الشَّرَفِ شَرَفًا وَّلِلسَّيِّدِ سُؤْدَدًا وَّهِيَ اَفْضَلُ مِنَ

اور بزرگی والوں کی تو بزرگی بڑھائے اور سردار کی سرداری اور یہ چیزیں مال سے بہتر ہیں

الْمَالِ وَحِرْزٌ مِّنَ الْخَوْفِ وَعُدَّةٌ فِي الْحَرْبِ وَبِضَاعَةٌ حِيْنَ يَرْبَحُ

اور خوف سے پناہ ہیں اور لڑائی میں سامان ہیں اور نفع لینے کیوقت پونجی ہیں

وَهِيَ شَفِيْعَةٌ حِيْنَ يَعْتَرِيْهِ الْهَوْلُ وَهِيَ دَلِيْلَةٌ حِيْنَ يَنْتَهِي بِهٖ

اور وہ شفاعت کرنیوالی ہیں جسوقت لگے اسکو خوف اور وہ راہ دکھانیوالی ہیں جب اسکو

الْيَقِيْنُ اِلَى النَّفْسِ وَهِيَ سُتْرَةٌ حِيْنَ لَا يَسْتُرُهٗ ثَوْبٌ وَقَالَ بَعْضُ

یقین ہوجائے اپنی جان میں اور وہ اسکو پردہ کرینگے جب کپڑا اسکو پردہ نکریگا اور بعض حکما نے

الْحُكَمَآءِ يَنْبَغِي لِلْعَاقِلِ اِذَا تَابَ اَنْ يَفْعَلَ عَشْرَ خِصَالٍ اِحْدٰهَا

کہا ہے کہ ہر عاقل کو لائق ہے جسوقت وہ توبہ کرے کہ دس خصلتوں کو اختیار کرے انمیں سے ایک بخشش مانگنی ہے

استغفار باللسان وندم بالقلب واقلاع بالبدن والعزم على ان لا

بخشش مانگنی ہے زبان سے اور شرمندگی دل سے اور باز رکھنا بدن کو اور قصد کرنا نہ کرنے کا

یعود ابدا وحب الاخرة وبغض الدنیا وقلة الکلام وقلة الاکل و

کبھی نہ کرے اور آخرت کو دوست رکھنا اور دنیا سے دشمنی رکھنی اور کلام کم کرنی لت اور کم کھانا اور

الشرب حتی یتفرغ للعلم والعبادة وقلة النوم قال الله تعالی

کم پینا تاکہ علم اور عبادت کے لیے فارغ ہو اور کم سونا اللہ تعالی فرماتا ہے

کانوا قلیلا من اللیل ما یهجعون وبالاسحار هم یستغفرون و

وہ رات کو کم سوتے تھے اور وہ صبح کو بخشش مانگتے تھے اور

قال انس بن مالك رضی الله عنه ان الارض تنادی کل یوم

انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ زمین ہر دن میں

بعشر کلمات تقول یا ابن ادم تسعی علی ظهری ومصیرك فی

دس باتیں پکارتی ہے اور کہتی ہے اے آدم کے بیٹے تو میری پیٹھ پر دوڑتا ہے اور پھر تیری جگہ تیری

بطنی وتعصی علی ظهری وتعذب فی بطنی وتضحك علی ظهری

میرے پیٹ میں ہے اور تو میری پیٹھ پر گناہ کرتا ہے اور میرے پیٹ میں عذاب کیا جائیگا اور تو میری پیٹھ پر ہنستا ہے

وتبکی فی بطنی وتفرح علی ظهری وتحزن فی بطنی وتجمع المال

اور میرے پیٹ میں روئیگا اور تو میری پیٹھ پر خوش ہوتا ہے اور میرے پیٹ میں غمگین ہوگا اور تو جمع کرتا ہے مال کو

علی ظهری وتندم فی بطنی وتاکل الحرام علی ظهری و

میری پیٹھ پر اور میرے پیٹ میں پشیمان ہوگا اور تو میری پیٹھ پر حرام کھاتا ہے اور

تاکلك الدیدان فی بطنی وتختال علی ظهری وتذل فی بطنی

تجھ کو میرے پیٹ میں کیڑے کھائیں گے اور تو میری پیٹھ پر تکبر کرتا ہے اور ذلیل ہوگا تو میرے پیٹ میں

وتمشی مسرورا علی ظهری وتقع حزینا فی بطنی وتمشی فی نور

اور خوش ہوکر میری پیٹھ پر چلتا ہے اور میرے پیٹ میں تو غمگین ہوکر گریگا اور تو روشنی میں چلتا ہے

عَلٰى ظَهْرِيْ وَتَقَعُ فِي الظُّلُمَاتِ فِيْ بَطْنِيْ وَتَمْشِيْ عَلَى الْجَامِعِ عَلٰى ظَهْرِيْ

میری پیٹھ پر اور میرے پیٹ میں تو اندھیروں میں گریگا اور تو مجامعتوں میں چلتا ہے میری پیٹھ پر

وَتَقَعُ وَحِيْدًا فِيْ بَطْنِيْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اور تو میرے پیٹ میں اکیلا گرے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص

كَثُرَ ضِحْكُهٗ عُوْقِبَ بِعَشْرِ عُقُوْبَاتٍ اَوَّلُهَا يَمُوْتُ قَلْبُهٗ وَيَذْهَبُ

بہت ہنسے وہ دس طرح کا عذاب کیا جائیگا پہلے اسکا دل مرجائیگا اور جاتی رہے گی

الْمَاءُ عَلٰى وَجْهِهٖ وَيَشْمَتُ بِهِ الشَّيْطَانُ وَيَغْضَبُ عَلَيْهِ الرَّحْمٰنُ

آبرو اسکے منہ سے اور شیطان اس سے خوش ہوتا ہے اور رحمن اسپر غصے ہوتا ہے

وَيُنَاقَشُ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُعْرِضُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور قیامت کے دن اس سے جھگڑا کیا جائیگا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منہ پھیر لینگے

سَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَتَلْعَنُهُ الْمَلَائِكَةُ وَيُبْغِضُهٗ اَهْلُ السَّمٰوٰتِ

قیامت کے دن اور فرشتے اسکو لعنت کرینگے اور دشمن جانینگے اسکو اہل آسمان

وَالْاَرَضِيْنَ وَيَنْسٰى كُلَّ شَيْءٍ وَيَفْتَضِحُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَقَالَ حَسَنٌ

اور زمین کے اور ہر چیز کو وہ بھول جائیگا اور قیامت کے دن رسوا ہوگا اور کہا حسن

الْبَصْرِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ يَوْمًا بَيْنَمَا اَنَا اَطُوْفُ فِيْ اَزِقَّةِ الْبَصْرَةِ وَفِيْ

بصری رحمہ اللہ نے کہ ایک دن اس اثنا میں کہ میں بصرے کے کوچوں میں پھرتا تھا اور اسکے

اَسْوَاقِهَا مَعَ شَابٍّ عَابِدٍ فَاِذَا اَنَا بَلَغْنَا بِطَبِيْبٍ وَّهُوَ جَالِسٌ عَلٰى

بازاروں میں ایک عابد جوان کے ہمراہ سو اچانک ہم ایک طبیب کے پاس پہونچے اور وہ بیٹھا ہوا تھا

الْكُرْسِيِّ بَيْنَ يَدَيْهِ رِجَالٌ وَّنِسَاءٌ وَّصِبْيَانٌ بِاَيْدِيْهِمْ قَوَارِيْرُ

ایک کرسی پر اور اسکے سامنے کئی مرد اور عورتیں اور لڑکے تھے انکے ہاتھوں میں شیشے

فِيْهَا مَاءٌ وَّكُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ يَسْتَوْصِفُ دَوَاءً لِّدَائِهٖ فَقَالَ فَتَقَدَّمَ

پانی سے بھرے ہوئے تھے اور ہر ایک انمیں کا اپنی بیماری کے لیے دوا پوچھتا تھا پس کہا حسن نے کہ آگے بڑھا

الشَّابُّ اِلَى الطَّبِيْبِ فَقَالَ اَيُّهَا الطَّبِيْبُ هَلْ عِنْدَكَ دَوَآءٌ يَغْسِلُ

ایک جوان طبیب کیطرف اور کہا ای طبیب کیا تیرے پاس دوا ہے کہ دہو ڈالے

الذُّنُوْبَ وَيَشْفِيْ مَرَضَ الْقُلُوْبِ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ هَاتِ فَقَالَ

گناہوں کو اور دلوں کی بیماری کو شفا دے سو کہا ہاں تب جوان نے کہا بیان کر تو کہا

خُذْ مِنِّيْ عَشَرَةَ اَشْيَآءَ قَالَ خُذْ عُرُوْقَ شَجَرَةِ الْفَقْرِ مَعَ عُرُوْقِ

لے مجہ سے دس چیزیں کہا لے فقر کے درخت کی جڑیں ساتہ جڑ ون

شَجَرَةِ التَّوَاضُعِ وَلْيَجْعَلْ فِيْهَا هَلِيْلَجَ التَّوْبَةِ وَاطْرَحْهُ فِيْ هَاوَنِ

درخت تواضع کے اور ڈال اسمین ہڑ توبہ کی اور اسکو ڈال دے او کھلی

الرِّضَآءِ وَاسْحَقْهُ بِمِنْجَارِ الْقَنَاعَةِ وَاجْعَلْهُ فِيْ قِدْرِ التُّقٰى وَصُبَّ عَلَيْهِ

رضا مین اور اسکو قناعت کے دستہ سے پیس اور اسکو پرہیزگاری کی ہانڈی مین ڈالکر اسپر

مَآءَ الْحَيَآءِ وَاَغْلِهِ بِنَارِ الْمَحَبَّةِ وَاجْعَلْهُ فِيْ قَدَحِ الشُّكْرِ وَرَوِّحْهُ

حیا کا پانی ڈال اور محبت کی آگ کے ساتہ اسکو جوش دے اور اسکو شکر کے پیالہ مین ڈال اور ہوا کر اسکو

بِمِرْوَحَةِ الرَّجَآءِ وَاشْرَبْهُ بِمِلْعَقَةِ الْحَمْدِ فَاِنَّكَ اِنْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ

امید کے پنکہے سے اور تعریف کے چمچے کے ساتہ اسکو پی لے پس بیشک اگر تو نے اسطرح کیا

فَاِنَّهٗ يَنْفَعُكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ وَّبَلَآءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَقِيْلَ

تو وہ تجہ کو نفع دیگا ہر درد اور بلا سے دنیا اور آخرت مین اور روایت ہر

جَمَعَ بَعْضُ الْمُلُوْكِ خَمْسَةً مِّنَ الْعُلَمَآءِ وَالْحُكَمَآءِ فَاَمَرَهُمْ اَنْ

کہ کسی بادشاہ نے پانچ عالموں اور حکیموں کو اکہٹا کیا پہر انکو حکم کیا

يَّتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ بِكَلِمَةٍ فَتَكَلَّمَ كُلُّ وَاحِدٍ بِكَلِمَتَيْنِ فَصَارَتْ عَشَرَةً

کہ ہر ایک ان مین سے کوئی حکمت کی بات کہے سو ہر ایک نے ان میں سے دو دو حکمتیں بیان کیں پس دس ہو گئیں

فَقَالَ الْاَوَّلُ خَوْفُ الْخَالِقِ اَمْنٌ وَّاَمْنُهٗ كُفْرٌ وَّاَمْنُ الْمَخْلُوْقِ

سو پہلے نے کہا خدا سے خوف کرنا امن ہے اور بے خوف ہونا اس سے کفر ہے اور مخلوق سے بیخوف رہنا

عتق وخوفه رق وقال الثاني الرجاء من الله تعالى غنى لا يضره

اوری ہے اور اس سے ڈرنا غلام ہوتا ہے اور کہا دوسرے نے کہ اللہ تعالیٰ سے امید رکھنا تونگری ہے کہ اسکو فقیری

فقر واليأس عنه فقر لا ينفع معه غنى وقال الثالث لا يضر مع

ضرر نہیں کرتی اور اس سے ناامید فقیری ہے کہ اسکے ساتھ تونگری فائدہ نہیں کرتی اور تیسرے نے کہا کہ دل کی

غنى القلب فقر الكيس ولا ينفع مع فقر القلب غنى الكيس وقال الرابع

دولتمندی کے ساتھ کیسے کی فقیری ضرر نہیں دیتی اور دل کی محتاجی کے ساتھ کیسے کی دولتمندی فائدہ نہیں کرتی اور چوتھے نے

لا يزداد غنى القلب مع الجود الا غنى ولا يزداد فقر القلب

کہا کہ بخشش کے ساتھ دل کی تونگری نہیں بڑھتی مگر تونگری میں اور دل کی فقیری

مع غنى الكيس الا فقرا وقال الخامس اخذ القليل

کیسے کی تونگری کے ساتھ نہیں بڑھتی مگر فقیری میں اور پانچویں نے کہا کہ تھوڑا لینا

من الخير خير من ترك الكثير من الشر وترك الجميع

نیکی میں سے بہتر ہے بہت برائی کے چھوڑنے سے اور تمام برائی کا چھوڑنا

من الشر خير من اخذ القليل من الخير وقال ابن

تھوڑی نیکی کے لینے سے بہتر ہے اور حضرت ابن

عباس رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ روایت ہے نبی صلے اللہ علیہ

واله وسلم عشرة اصناف من امتي لا يدخلون

والہ وسلم سے کہ دس قسمیں میری امت کی جنت میں داخل نہ ہوں گی

الجنة الا من تاب اولهم القلاع والجيوف و

مگر جس نے توبہ کی پہلا ان کا قلاع ہے اور جیوف اور

القتات والديوب والديوث وصاحب العرطبة

قتات اور دیوب اور دیوث اور صاحب عرطبہ

وَصَاحِبُ الْكُوبَةِ وَالْعُتُلُّ وَالزَّنِيمُ وَالْعَاقُّ لِوَالِدَيْهِ قِيلَ

اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور اپنے ماں باپ کا نافرمان کسی نے کہا

يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مَا الْقَلَّاعُ قَالَ الَّذِي

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم قلاع کون ہے آپنے فرمایا جو شخص

يَمْشِي بَيْنَ يَدَيِ الْأُمَرَاءِ وَقِيلَ مَا الْجَيُّوفُ قَالَ النَّبَّاشُ

کہ امیروں کے آگے چلے اور کسی نے کہا کہ جیوف کون ہے آپنے فرمایا کفن چرانیوالا

وَقِيلَ مَا الْقَتَّاتُ قَالَ النَّمَّامُ وَقِيلَ مَا الدَّبُوبُ قَالَ الَّذِي

اور کسینے پوچھا کہ قتات کون ہے آپنے فرمایا چغلخور اور کسینے پوچھا کہ دبوب کون ہے آپنے فرمایا وہ شخص ہے

يَجْمَعُ فِي بَيْتِهِ الْفَتَيَاتِ لِلْفُجُورِ وَقِيلَ مَا الدَّيُّوثُ قَالَ

جو اپنے گھر میں زنا کرانے کیواسطے لونڈیاں جمع کرے اور کسے نے پوچھا کہ دیوث کون ہے آپنے فرمایا

الَّذِي لَا يَغَارُ عَلَى أَهْلِهِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْعَرْطَبَةِ قَالَ

وہ شخص ہے جو اپنی بیوی پر غیرت نکرے اور کسینے کہا کہ صاحب عرطبہ کون ہے فرمایا

الَّذِي يَضْرِبُ بِالطَّبْلِ وَقِيلَ مَا صَاحِبُ الْكُوبَةِ قَالَ الَّذِي

جو شخص ڈھول کو بجاوے اور کسینے پوچھا کہ صاحب کوبہ کون ہے فرمایا جو

يَضْرِبُ الطُّنْبُورَ وَقِيلَ مَا الْعُتُلُّ قَالَ الَّذِي لَا يَعْفُو عَنِ

طنبور کو بجاوے اور کسینے پوچھا کہ عتل کون ہے آپنے فرمایا وہ شخص ہے جو نہ بخشے

الذَّنْبِ وَلَا يَقْبَلُ الْعُذْرَ وَقِيلَ مَا الزَّنِيمُ قَالَ الَّذِي وُلِدَ

گناہ کو اور نہ قبول کرے عذر کو اور کسی نے پوچھا کہ زنیم کون ہے آپنے فرمایا جو پیدا ہو

مِنَ الزِّنَى وَيَقْعُدُ عَلَى قَارِعَةِ الطَّرِيقِ فَيَغْتَابُ النَّاسَ وَ

زنا سے اور شاہ راہ پر بیٹھے پس لوگوں کی غیبت کرے اور

الْعَاقُّ مَشْهُورٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةُ نَفَرٍ

نافرمان ماں باپ کا مشہور ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دس گروہ میں

لَنْ يَقْبَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى صَلَاتَهُمْ رَجُلٌ صَلّٰى وَحِيْدًا بِغَيْرِ قِرَاءَةٍ

کہ انکی نماز کو اللہ تعالیٰ قبول نہیں کرتا جو مرد کہ اکیلا نماز پڑھے بدون قرات کے

وَرَجُلٌ لَا يُؤَدِّي الزَّكٰوةَ وَرَجُلٌ يَؤُمُّ قَوْمًا وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ

اور جو آدمی کہ زکوٰۃ کو ادا نکرے لہ اور جو آدمی کہ کسی قوم کا امام بنے اور وہ اس سے ناخوش ہوں

وَرَجُلٌ مَمْلُوْكٌ اٰبِقٌ وَرَجُلٌ شَارِبُ الْخَمْرِ مُدْمِنٌ وَامْرَأَةٌ

اور جو آدمی غلام کہ بھاگا ہوا ہو اور جو مرد ہمیشہ شراب پیتا ہو اور جو عورت

بَاتَتْ وَزَوْجُهَا سَاخِطٌ عَلَيْهَا وَامْرَأَةٌ حُرَّةٌ تُصَلِّيْ بِغَيْرِ خِمَارٍ وَ

کہ رات گذارے اور خاوند اسکا اس پر غصے ہو اور جو آزاد عورت کہ بدون اوڑھنے کے نماز پڑھے اور

اٰكِلُ الرِّبٰوا وَالْإِمَامُ الْجَائِرُ وَرَجُلٌ لَا تَنْهَاهُ صَلَاتُهٗ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَ

بیاج کے کھانیوالا اور ظالم بادشاہ اور وہ مرد کہ اسکی نماز اسکو نہ روکے بیحیائی سے اور

الْمُنْكَرِ لَا يَزْدَادُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى إِلَّا بُعْدًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

برائی سے وہ نہیں زیادہ ہوتا اللہ سے مگر دوری میں اور فرمایا ہے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَنْبَغِيْ لِلدَّاخِلِ فِي الْمَسْجِدِ عَشْرُ خِصَالٍ أَوَّلُهَا

علیہ وسلم نے کہ جو آدمی مسجد میں داخل ہو اسکو دس کام لائق ہیں پہلا

أَنْ يَتَعَاهَدَ خُفَّيْهِ أَوْ نَعْلَيْهِ وَأَنْ يَبْدَأَ بِرِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَأَنْ

یہ کہ اپنے موزوں یا جوتیوں کی خبر رکھے اور یہ کہ داہنا پاؤں اپنا مسجد میں پہلے رکھے اور

يَقُوْلَ إِذَا دَخَلَ بِسْمِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ

داخل ہو تب کہے یہ وقت کہ داخل ہوتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ اور سلام ہو اللہ کے رسول پہ اور اللہ کے فرشتوں پر

اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ وَأَنْ

اے اللہ ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھولدے بیشک تو بخشنے والا ہے اور

يُسَلِّمَ عَلٰى أَهْلِ الْمَسْجِدِ وَأَنْ يَقُوْلَ إِذَا لَمْ يَكُنْ فِيْهِ أَحَدٌ اَلسَّلَامُ

مسجد والوں پر سلام کرے اور جس وقت مسجد میں کوئی نہ ہو تو یوں کہے کہ سلام ہو

لہ [illegible]

عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ وَاَنْ يَّقُوْلَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ

ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اور یہ کہے کہ میں پسبان کی گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی خدا

اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَلَا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّيْ وَاَنْ

سوا اللہ کے اور بیشک محمد اللہ کا رسول ہے اور نمازی کے آگے سے نہ گذرے اور

لَّا يَعْمَلَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا وَلَا يَتَكَلَّمَ بِكَلَامِ الدُّنْيَا وَاَنْ لَّا يَخْرُجَ حَتّٰى

دنیا کا کوئی کام نہ کرے اور نہ کوئی دنیا کی بات کرے اور نہ نکلے یہانتک

يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ وَاَنْ لَّا يَدْخُلَ اِلَّا بِوُضُوْءٍ وَاَنْ يَّقُوْلَ اِذَا قَامَ

کہ دو رکعتیں نماز پڑھے اور بدون وضو کے ہرگز داخل نہ ہو اور کھڑا ہونیکے وقت کہے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ

پاکی سے یاد کرتا ہوں تجھ کو اے اللہ اور تیری تعریف سے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور تجھ سے بخشش مانگتا

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں نبی صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّيْنِ وَفِيْهَا عَشْرُ خِصَالٍ زَيْنُ

علیہ وسلم سے کہ نماز دین کا ستون ہے اور اس میں دس خصلتیں ہیں خوبصورتی

الْوَجْهِ وَنُوْرُ الْقَلْبِ وَرَاحَةُ الْبَدَنِ وَاُنْسٌ فِي الْقَبْرِ وَمَنْزِلُ

منہ کی اور دل کی روشنی اور بدن کا آرام اور قبر میں دل لگنا اور اترنا

الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ السَّمَاءِ وَثِقْلُ الْمِيْزَانِ وَمَرْضَاةُ الرَّبِّ وَ

رحمت کا اور آسمان کی کنجی اور ترازو کا بھاری ہونا اور پروردگار کا راضی ہونا اور

ثَمَنُ الْجَنَّةِ وَحِجَابٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّيْنَ

جنت کا مول اور آگ سے پردہ اور جس نے اسکو قائم کیا تو بیشک اس نے دین کو قائم کیا

وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ وَعَنْ عَائِشَةَ رض عَنِ النَّبِيِّ

اور جس نے اسکو چھوڑ دیا تو بیشک اس نے دین کو گرا دیا اور حضرت عائشہ رض روایت کرتی ہیں نبی سے

صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال اذا اراد اللہ تعالیٰ ان یدخل اھل

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ آپنے فرمایا کہ جسوقت اللہ تعالیٰ یہ چاہیگا کہ داخل کرے اہل

الجنۃ فی الجنۃ بعث الیھم ملکا ومعہ ھدیۃ وکسوۃ

جنت کو جنت میں تو انکی طرف ایک فرشتہ بھیجیگا اور اسکے ساتھ تحفہ اور لباس

من الجنۃ فاذا ارادوا ان یدخلوھا قال لھم الملک قفوا

بہشت کا ہوگا سو جب وہ اس میں داخل ہوا چاہینگے تو انکو فرشتہ کہیگا کہ کھڑے رہو

ان معی ھدیۃ من رب العالمین قالوا وما تلک الھدیۃ فیقول

بیشک میرے پاس پروردگار عالم سے ایک تحفہ ہے وہ کہینگے اور وہ کیا تحفہ ہے تب فرشتہ

الملک ھی عشرۃ خواتم مکتوب علی احدھا سلام علیکم طبتم

کہیگا کہ وہ دس مہریں ہیں انکی ایک پر لکھا ہے سلام ہو تمپر خوش ہو تم

فادخلوھا خالدین وفی الثانی مکتوب رفعت عنکم

پس اسمیں داخل ہو جاؤ ہمیشہ رہوگے اور دوسری میں لکھا ہے کہ تم سے اٹھائے گئے

الاحزان والھموم وفی الثالث مکتوب وتلک الجنۃ التی

تمام درد اور غم اور تیسری میں لکھا ہے اور یہ وہی جنت ہے

اورثتموھا بما کنتم تعملون وفی الرابع مکتوب البسناکم

جو تمکو وہ میراث ملی ہے تمہارے عمل کے سبب سے اور چوتھی کے اندر لکھا ہے ہمنے تم کو پہنا دیئے

الحلل والحلی وفی الخامس مکتوب وزوجنٰھم بحور عین

حلے اور زیور اور پانچویں میں لکھا ہوا ہے اور ہمنے انکا نکاح کر دیا ہے [a] حور عین سے

انی جزیتھم الیوم بما صبروا انھم ھم الفائزون وفی

بیشک میںنے انکو آج بسبب انکے صبر کے بدلا دیا کہ ضرور وہ لوگ وہی مراد پانیوالے ہیں [b] اور

السادس مکتوب ھذا لجزاؤکم الیوم بما فعلتم من الطاعۃ

چھٹی میں لکھا ہوا ہے کہ یہ آج کے دن تمہارا بدلا ہے بسبب تمہاری فرمانبرداری کرنے کے

[a] عمدہ ہو حور اور کی اور حور اور ہمارت کو کہتے ہیں جسکی آنکھ کی سپیدی بہت سفید ہو اور سیاہی بہت سیاہ ہو اور بعض کہتے ہیں سیاہ آنکھ کی اور جاوا عورت کو کہتے ہیں جسکی آنکھیں اور فراخ ہوں ۱۲

[b] یعنی باقی لوگ جو ہمیشہ وہ سیاس تا ہمیشہ ایسا ہو یوم اروہ عمل نیک جوکچھ انکے جنت میں پانا ہے موافق اسے وہ اسکو اور نقصان میں رہتے ہیں ۱۲

وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ شَبَابًا لَا تَهْرَمُونَ أَبَدًا وَفِي

اور ساتوین مین لکھا ہوا ہے کہ تم جوان ہو گئے کبھی بوڑھے نہ ہو گے اور

الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ صِرْتُمْ آمِنِينَ وَلَا تَخَافُونَ أَبَدًا وَفِي التَّاسِعِ

آٹھوین مین لکھا ہوا ہے کہ تم بے خوف ہو گئے اور کبھی نہ ڈرو گے اور نوین مین

مَكْتُوبٌ رَافَقْتُمُ الْأَنْبِيَاءَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءَ وَالصَّالِحِينَ

لکھا ہوا ہے کہ تم رفیق ہوئے نبیون اور صدیقون اور شہیدون اور نیکون کے

وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ سَكَنْتُمْ فِي جِوَارِ الرَّحْمٰنِ ذِي الْعَرْشِ

اور دسوین مین لکھا ہے کہ تم رحمن کی ہمسائیگی مین رہے جو عرش

الْكَرِيمِ ثُمَّ يَقُولُ الْمَلَكُ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ آمِنِينَ فَيَدْخُلُونَ

بزرگ والا ہے پھر فرشتہ کہیگا کہ تم اس مین داخل ہو جاؤ سلامتی سے بیخوف ہو کر تب جنت مین

الْجَنَّةَ وَيَقُولُونَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ إِنَّ

داخل ہونگے اور کہین گے کہ سب تعریف اللہ کو ہے جسنے دور کیا ہم سے غم کو بیشک

رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا

ہمارا رب البتہ بخشنے والا شکر کیا گیا ہے سب تعریف اللہ کو ہے جسنے ہمسے سچا کیا اپنا وعدہ اور ہمکو وارث

الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ

کیا زمین کا کہ جگہ پکڑتے ہین ہم جنت سے جہان چاہین پس کیا اچھا ہے کام کرنیوالون کا اجر

وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يُدْخِلَ أَهْلَ النَّارِ فِي النَّارِ بَعَثَ إِلَيْهِمْ

اور جسوقت اللہ تعالی دوزخیون کو دوزخ مین داخل کرنا چاہے گا تو انکی طرف ایک فرشتہ

مَلَكًا وَمَعَهُ عَشَرَةُ خَوَاتِمَ فِي أَوَّلِهَا مَكْتُوبٌ ادْخُلُوهَا

بھیجیگا اور اسکے ساتھ دس مہرین ہونگی پہلی مین یہ لکھا ہوگا کہ تم اس مین داخل ہو جاؤ

لَا تَمُوتُونَ فِيهَا أَبَدًا وَلَا تَحْيَوْنَ وَلَا تَخْرُجُونَ وَ

کبھی اس مین تم نہ مروگے اور نہ جیوگے اور نہ نکالے جاؤگے اور

فِي الثَّانِي مَكْتُوبٌ خُوضُوا فِي الْعَذَابِ لَا رَاحَةَ لَكُمْ وَفِي الثَّالِثِ

اور دوسری میں لکھا ہوگا کہ گھس جاؤ عذاب میں نہیں ہے تمہارے لیے آرام اور تیسری میں

مَكْتُوبٌ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَفِي الرَّابِعِ مَكْتُوبٌ ادْخُلُوهَا

لکھا ہوگا کہ وہ سب ناامید ہوگئے میری رحمت سے اور چوتھی میں لکھا ہوگا کہ تم اس میں داخل ہو جاؤ

فِي الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ أَبَدًا وَفِي الْخَامِسِ مَكْتُوبٌ لِبَاسُكُمُ

غم اور غم اور غم میں ہمیشہ رہوگے اور پانچویں میں لکھا ہوگا کہ تمہارا لباس

النَّارُ وَطَعَامُكُمُ الزَّقُّومُ وَشَرَابُكُمُ الْحَمِيمُ وَمِهَادُكُمُ النَّارُ

آگ ہے اور تمہارا طعام سینڈھ ہے اور پینا تمہارا گرم پانی ہے اور تمہارا بچھونا آگ ہے

وَغَوَاشِيكُمُ النَّارُ وَفِي السَّادِسِ مَكْتُوبٌ هٰذَا جَزَاؤُكُمُ الْيَوْمَ

اور اوڑھنا تمہارا آگ ہے اور چھٹی میں لکھا ہوگا یہ تمہارا بدلہ ہے آج کے دن

بِمَا فَعَلْتُمْ مِنْ مَعْصِيَتِي وَفِي السَّابِعِ مَكْتُوبٌ سَخَطِي عَلَيْكُمْ

بسبب تمہاری نافرمانی کرنے کے میری اور ساتویں میں لکھا ہوگا میرا غصہ تم پر

فِي النَّارِ أَبَدًا وَفِي الثَّامِنِ مَكْتُوبٌ عَلَيْكُمُ اللَّعْنَةُ

دوزخ میں ہمیشہ ہے اور آٹھویں میں لکھا ہوگا تمہارے اوپر لعنت ہے

بِمَا تَعَمَّدْتُمْ مِنَ الذُّنُوبِ الْكَبَائِرِ وَلَمْ تَتُوبُوا وَلَمْ تَنْدَمُوا

بسبب بڑے گناہ کرنے تمہارے کے اور توبہ نہ کرنے اور شرمندہ نہ ہونے کے

وَفِي التَّاسِعِ مَكْتُوبٌ قُرَنَاؤُكُمُ الشَّيَاطِينُ فِي النَّارِ أَبَدًا

اور نویں میں لکھا ہوگا کہ تمہارے ہمنشین دوزخ میں شیاطین ہیں ہمیشہ

وَفِي الْعَاشِرِ مَكْتُوبٌ اتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ وَأَرَدْتُمُ الدُّنْيَا

اور دسویں میں لکھا ہوگا کہ تم نے شیطان کی تابعداری کی اور تم نے دنیا کو چاہا

وَتَرَكْتُمُ الْآخِرَةَ فَهٰذَا جَزَاؤُكُمْ وَعَنْ بَعْضٍ

اور آخرت کو چھوڑ دیا پس تمہاری یہ جزا ہے اور روایت ہے بعض

الحکماء طلبت عشرۃ فی عشرۃ مواطن فوجدتھا فی عشرۃ اخرى

حکماء سے کہ میں نے دس چیز کو دس جگہہ میں طلب کیا سو انکو میں نے دس دوسری میں پایا

طلبت الرفعۃ فی التکبر فوجدتھا فی التواضع وطلبت العبادۃ

میں نے بلندی کو تکبر میں ڈھونڈا سو اسکو فروتنی میں پایا اور میں نے بندگی کو ڈھونڈا

فی الصلوۃ فوجدتھا فی الورع وطلبت الراحۃ فی الحرص فوجدتھا

نماز میں سو اسکو میں نے پرہیزگاری میں پایا اور میں نے آرام کو حرص میں ڈھونڈا سو پھر اسکو زہد میں

فی الزھد وطلبت نور القلب فی صلوۃ النھار جھرا فوجدتہ

پایا اور میں نے دل کی روشنی دن کی نماز میں ڈھونڈی ظاہر میں سو میں نے اسکو

فی صلوۃ اللیل سرا وطلبت نور القیامۃ فی الجود والسخاوۃ

رات کی پوشیدہ نماز میں پایا اور میں نے قیامت کو نور ڈھونڈا بخشش اور سخاوت

فوجدتہ فی العطش فی الصوم وطلبت الجواز علی الصراط

سو اسکو میں نے روزے کی پیاس میں پایا اور میں نے ڈھونڈا گزرنا صراط پر سے

فی اضحیۃ فوجدتھا فی الصدقۃ وطلبت النجاۃ من النار

قربانی میں سو اسکو میں نے صدقہ میں پایا اور میں نے ڈھونڈا آگ سے نجات پانیکو

فی المباحات فوجدتھا فی ترک الشھوات وطلبت حب

مباح چیزوں میں سو اسکو میں نے شہوتوں کے چھوڑنے میں پایا اور میں نے اللہ تعالی

اللہ تعالی فی الدنیا فوجدتھا فی ذکر اللہ تعالی و

کی محبت کو دنیا میں ڈھونڈھا سو اسکو میں نے اللہ تعالی کی یاد میں پایا اور

طلبت العافیۃ فی المجامع فوجدتھا فی العزلۃ وطلبت

میں نے آرام کو مجلسوں میں ڈھونڈھا سو اسکو میں نے تنہائی میں پایا اور میں نے ڈھونڈی

نور القلب فی المواعظ وقراءۃ القرآن فوجدتھا فی التفکر و

دل کی روشنی نصیحتوں میں اور قرآن کے پڑھنے میں سو پایا میں نے اسکو فکر کرنے میں اور

البکاء وقال ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما فی قولہ تعالی واذ

رونے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا ہے اور جب

ابتلی ابراھیم ربہ بکلمت فاتمھن قال عشر خصال من السنۃ

ابراہیم کو انکے پروردگار نے کئی باتوں کے ساتھ آزمایا تو انہوں نے انکو پورا کیا فرمایا دس خصلتیں سنت میں سے ہیں

خمس فی الراس وخمس فی البدن فاما فی الراس السواک والمضمضۃ

پانچ تمام سر میں ہیں اور پانچ تمام بدن میں سو ایسے جو سر میں ہیں سو مسواک کرنی اور کلی کرنی

والاستنشاق وقص الشارب وفرق الحلق واما فی البدن فنتف الابط

اور ناک میں پانی دینا اور لبوں کا کاٹنا اور سر مونڈنا ہے اور جو بدن میں ہیں سو اکھیڑنا بغل کے بالوں کا

وتقلیم الاظفار وحلق العانۃ والختان والاستنجاء وعن

اور ناخونوں کا کاٹنا اور پیڑوں کے بالوں کا مونڈنا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا ہے اور روایت ہے

ابن عباس قال من صلی علی النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

ابن عباس رضی سے کہ فرمایا جس شخص نے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

واحدۃ صلی اللہ علیہ عشرۃ ومن سبہ مرۃ سب اللہ

درود بھیجا ایکبار اللہ تعالی اسپر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور جس نے انکو گالی دی ایکبار برائی بھیجتا ہے اللہ

علیہ عشر مرات الا تری لقولہ تعالی للولید بن مغیرۃ

اسپر دس بار کیا نہیں دیکھا تو نے قول اللہ تعالی کا ولید بن مغیرہ کے حق میں

لعنۃ اللہ علیہ حین سب النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم

خدا کی پھٹکار ہو اسپر جب برا کہا اسنے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

مرۃ واحدۃ سبہ اللہ عشر مرات فقال ولا تطع کل حلاف

ایکبار برا کہا اسکو اللہ تعالی نے دس بار پس فرمایا اور نہ کہا مان ہر قسم کھانیوالے

مھین ھماز مشاء بنمیم مناع للخیر معتد اثیم عتل

خوار عیب لگانیوالے چغلی لیکر پھرنیوالے نیکی سے روکنے والے حد سے بڑھنے والے گنہگار درشت خو

بعد ذٰلِكَ زَنِيمٍ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

کو دینے والی کے پیچھے اسکے بے نصیب ہے اسواسطے کہ تہا صاحب مال کا اور بیٹوں کا جسوقت پڑھی جاتی ہیں اسپر ہماری نشانیاں

قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ يَعْنِيْ يُكَذِّبُ بِالْقُرْاٰنِ وَقَالَ

کہتا ہے کہ کہانیاں ہیں پہلوں کی یعنے جھٹلاتا ہے قرآن کو اور

اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَدْهَمَ رَحِمَهُ اللّٰهُ حِيْنَ سَاَلُوْهُ عَنْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى

ابراہیم بن ادہم رحمہ اللہ نے فرمایا ہے جب اس سے لوگوں نے پوچھا قول اللہ تعالےٰ سے

اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَاِنَّا نَدْعُوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لَنَا فَقَالَ

پکارو مجھکو میں تمہاری پکار کو قبول کرونگا اور ہم پکارتے ہیں تو نہیں قبول ہوتا ہمارا پکارنا اور فرمایا

مَاتَتْ قُلُوْبُكُمْ مِنْ عَشَرَةِ اَشْيَاءَ اَوَّلُهَا اِنَّكُمْ عَرَفْتُمُ

تمہارے دل مر گئے دس چیزوں سے پہلے یہ کہ تمنے اللہ کو پہچانا

اللّٰهَ وَلَمْ تُؤَدُّوْا حَقَّهٗ وَقَرَاْتُمْ كِتَابَ اللّٰهِ وَلَمْ تَعْمَلُوْا بِهٖ وَ

اور اسکا حق نہ ادا کیا اور تمنے اللہ کی کتاب پڑھی اور عمل نہ کیا اسکے ساتھ اور

ادَّعَيْتُمْ عَدَاوَةَ اِبْلِيْسَ وَوَالَيْتُمُوْهُ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ

تمنے شیطان کی دشمنی کا دعوی کیا اور اس سے محبت کی اور تمنے رسول کی محبت کا

الرَّسُوْلِ وَتَرَكْتُمْ اَثَرَهٗ وَسُنَّتَهٗ وَادَّعَيْتُمْ حُبَّ الْجَنَّةِ وَ

دعوی کیا اور اسکے طریقہ اور اسکی سنت کو چھوڑ دیا اور تم نے جنت کی محبت کا دعوی کیا اور

لَمْ تَعْمَلُوْا لَهَا وَادَّعَيْتُمْ خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ تَنْتَهُوْا عَنِ

اسکے واسطے کوئی عمل نہ کیا اور تمنے دوزخ سے ڈرنے کا دعوی کیا اور نہ باز آئے تم

الذُّنُوْبِ وَادَّعَيْتُمْ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَلَمْ تَسْتَعِدُّوْا لَهٗ وَ

گناہوں سے اور تمنے اسبات کا دعوی کیا کہ موت حق ہے اور اسکے لیے تیاری نہ کی اور

اشْتَغَلْتُمْ بِعُيُوْبِ غَيْرِكُمْ وَتَرَكْتُمْ عُيُوْبَ اَنْفُسِكُمْ

تم غیروں کے عیبوں کے ساتھ مشغول ہوئے تم اور اپنی جانوں کے عیب چھوڑ دیے

وَيَأْكُلُونَ رِزْقَ اللّٰهِ وَلَا تَشْكُرُونَهُ وَتَدْفِنُونَ مَوْتَاكُمْ وَ

اور تم اللہ کا رزق کھاتے ہو اور اسکا شکر نہیں کرتے اور تم اپنے مردوں کو دفن کرتے ہو اور

لَا تَعْتَبِرُونَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

عبرت نہیں پکڑتے اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ نہیں کوئی

عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ دَعَا بِهٰذَا الدُّعَاءِ فِي لَيْلَةِ عَرَفَةَ أَلْفَ مَرَّةٍ وَهِيَ

بندہ اور لونڈی جو دعا مانگی اوسنے اس دعا کیساتھ عرفہ کی رات کو ہزار بار پڑھے اور وہ

عَشْرُ كَلِمَاتٍ لَمْ يَسْئَلِ اللّٰهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ مَا لَمْ يَدْعُ بِقَطِيعَةِ

دس کلمے ہیں وہ کوئی چیز اللہ سے نہیں مانگتا مگر اللہ اسکو دیتا ہے جبتک دعا مانگے قطع کرنے

رَحِمٍ أَوْ مَأْثَمٍ أَوَّلُهَا سُبْحَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ عَرْشُهُ

قرابت کی یا گناہ کرنے کی پہلا انکا پاک ہے وہ اللہ کہ آسمان میں اسکا عرش ہے

سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ مُلْكُهُ وَقُدْرَتُهُ سُبْحَانَ الَّذِي

پاک ہے وہ اللہ کہ جسکی زمین میں بادشاہی اور قدرت ہے پاک ہے وہ اللہ

فِي الْبَرِّ سَبِيلُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْهَوَاءِ رُوحُهُ سُبْحَانَ

کہ جنگل میں جسکا رستہ ہے پاک ہے وہ اللہ کہ جسکی روح ہوا میں ہے پاک ہے

الَّذِي فِي النَّارِ سُلْطَانُهُ سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْأَرْحَامِ عِلْمُهُ

وہ اللہ کہ آگ میں جسکا غلبہ ہے پاک ہے وہ اللہ کہ جسکا علم رحموں میں ہے

سُبْحَانَ الَّذِي فِي الْقُبُورِ قَضَاؤُهُ سُبْحَانَ الَّذِي رَفَعَ السَّمَاءَ

پاک ہے وہ اللہ کہ جسکا حکم قبروں میں ہے پاک ہے وہ اللہ کہ جسنے آسمان کو بدون

بِلَا عَمَدٍ سُبْحَانَ الَّذِي وَضَعَ الْأَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِي

ستون کے بلند کیا ہے پاک ہے وہ اللہ کہ جسنے زمین کو رکھا ہے پاک ہے وہ اللہ

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہ نہیں کوئی جگہ پناہ کی اور نجات کی مگر طرف اسکی اور ابن عباس سے

ف روح ذات کی اگر
یہود نے تم سے بحث کی
اللہ تعالیٰ نے کہیو
انہین یہود نے
حضرت سے پوچھا تھا
کہ روح کیا ہے تو اللہ
تعالیٰ نے فرمایا کہ
دی خواست رسول کو
روح میرے رب کا امر ہے
اور تم کو علم نہیں دیا
گیا مگر تھوڑا اور یہود کو
توریت سے یہ بات
معلوم تھی کہ اگر یہ
رسول نبی آخر الزمان
ہے تو روح کو نہ بتائیگا
پس جب حضرت نے نہ بتایا
تو انکو کامل یقین ہوگیا
کہ آپ نبی آخر الزمان
ہیں ۱۲

رضی اللہ تعالیٰ عنہما انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

وآلہ وسلم ذات یوم لابلیس علیہ اللعنۃ کم

نے ایک دن شیطان علیہ اللعنۃ کو کہ میری

احباءک من امتی قال عشر نفر اولھم الامام الجائر

امت میں تیرے کتنے دوست ہیں کہا دس گروہ ہیں پہلا ان میں سے ظالم بادشاہ ہے

والمتکبر والغنی الذی لا یبالی من این تکتسب المال

اور تکبر کرنیوالا اور وہ غنی جو پرواہ نہیں رکھتا کہ کہاں سے مال کو حاصل کرتا ہے

وفی ماذا ینفق والعالم الذی صدق الامیر علی جورہ

اور کس کس جگہ میں خرچ کرتا ہے اور وہ عالم کہ امیر کی تصدیق کرے ایسے ظلم پر

والتاجر الخائن والمحتکر والزانی واکل الربوا والبخیل

اور سوداگر خیانت کرنیوالا اور اناج کے روکنے والا اور زنا کرنیوالا اور بیاج کھانیوالا اور وہ بخیل

الذی لا یبالی من این یجمع المال وشارب الخمر مدمن

جو نہیں پروا کرتا کہ مال کو کہاں سے جمع کرتا ہے اور شراب کا پینے والا جو اس پر ہمیشگی

علیھا ثم قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کم اعدائک

کرے پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ میری امت میں سے تیرے دشمن

من امتی قال عشرون نفرا اولھم انت یا محمد فانی

کتنے ہیں کہا بیس گروہ پہلا ان میں سے آپ ہیں اے محمد بس میں

ابغضک والعالم العامل بالعلم وحامل القرآن

آپ سے دشمنی رکھتا ہوں اور جو عالم علم کے ساتھ عمل کرے اور قرآن کا حافظ

اذا عمل بما فیہ والمؤذن للہ فی خمس صلوات

جب اس پر عمل کرے اور خدا کیواسطے اذان دینے والا بیچ پانچوں نمازوں

وَمُحِبُّ الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَالْيَتَامٰى وَذُوْ قَلْبٍ رَّحِيْمٍ

اور فقیروں اور سکینوں اور یتیموں کو دوست رکھنیوالا اور صاحب دل مہربان کا

وَالْمُتَوَاضِعُ لِلْحَقِّ وَشَابٌّ نَشَأَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰكِلُ

اور خدا کیواسطے تواضع کرنیوالا ہو اور وہ جوان جو اللہ تعالے کی بندگی میں بڑھا ہو اور حلال کے

الْحَلَالِ وَالشَّابَّانِ الْمُتَحَابَّانِ فِي اللّٰهِ وَالْحَرِيْصُ عَلَى الصَّلٰوةِ

کھانیوالا اور وہ دو جوان جو اللہ کے واسطے دوستی رکھتے ہوں اور حرص کرنیوالا نماز پر

فِي الْجَمَاعَةِ وَالَّذِيْ يُصَلِّيْ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ وَالَّذِيْ

جماعت میں اور جو شخص رات کو نماز پڑھے اور لوگ سوتے ہوں اور جو شخص

يُمْسِكُ نَفْسَهٗ عَنِ الْحَرَامِ وَالَّذِيْ يَنْصَحُ وَفِيْ رِوَايَةٍ يَدْعُوْ

اپنی جان کو حرام سے روکے اور جو خیرخواہی کرے اور ایک روایت میں ہے کہ جو

لِلْاِخْوَانِ وَلَيْسَ فِيْ قَلْبِهٖ شَيْءٌ وَالَّذِيْ يَكُوْنُ اَبَدًا عَلٰى

بھائیوں کو دعا کرے اور اسکے دل میں کوئی برائی نہو اور جو شخص ہمیشہ وضو کے ساتھ رہے

وُضُوْءٍ وَسَخِيٌّ وَحَسَنُ الْخُلُقِ وَالْمُصَدِّقُ رَبَّهٗ بِمَا ضَمِنَ

اور سخی اور نیک خلق والا اور سچا جاننے والا اپنے پروردگار کو اس چیز میں کہ اسکا

اللّٰهُ لَهٗ وَالْمُحْسِنُ اِلٰى مَسْتُوْرَاتِ الْاَرَامِلِ وَالْمُسْتَعِدُّ

ضامن ہوا ہے اور بیوہ عورتوں سے بھلائی کرنیوالا اور موت کے لیئے تیاری

لِلْمَوْتِ وَقَالَ وَهْبُ بْنُ مُنَبِّهٍ مَكْتُوْبٌ فِي التَّوْرَاةِ

کرنیوالا اور وہب بن منبہ نے کہا ہے کہ لکھا ہوا ہے توریت میں

مَنْ تَزَوَّدَ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَبِيْبَ اللّٰهِ

کہ جس نے دنیا میں توشہ بنالیا وہ قیامت کے دن اللہ کا دوست ہوگا

وَمَنْ تَرَكَ الْغَضَبَ صَارَ فِيْ جِوَارِ اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ

اور جس نے غصہ کو چھوڑ دیا وہ اللہ کی ہمسائگی میں ہوگا اور جس نے چھوڑ دی

حُبَّ الْعَيْشِ فِي الدُّنْيَا صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اٰمِنًا مِّنْ عَذَابِ

دنیا مین محبت عیش کی وہ قیامت کے دن بیخوف ہوگا ڈر اللہ کے عذاب سے

اللّٰهِ وَمَنْ تَرَكَ الْحَسَدَ صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَحْمُوْدًا عَلٰى

اور جس شخص نے چھوڑ دیا حسد کو وہ قیامت کے دن تعریف کیا جائے گا تمام

رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ حُبَّ الرِّيَاسَةِ صَارَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

خلقت کے سامنے اور جس نے ریاست کی محبت چھوڑ دی وہ قیامت کے دن

عَزِيْزًا عِنْدَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ وَمَنْ تَرَكَ الْفُضُوْلَ فِي الدُّنْيَا

عزت والا ہوگا نزدیک بادشاہ غالب کے اور جس نے چھوڑ دی خواہش زیادتی کی دنیا مین

صَارَ نَاعِمًا فِي الْاَبْرَارِ وَمَنْ تَرَكَ الْخُصُوْمَةَ فِي الدُّنْيَا صَارَ

وہ نیکون مین خوش عیش ہوگا اور جس نے دنیا مین جھگڑا چھوڑ دیا وہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْفَائِزِيْنَ وَمَنْ تَرَكَ الْبُخْلَ فِي الدُّنْيَا صَارَ

قیامت کے دن مراد پانیوالون مین سے ہوگا اور جسنے بخل کو دنیا مین چھوڑ دیا وہ

مَذْكُوْرًا عِنْدَ رُؤُسِ الْخَلَائِقِ وَمَنْ تَرَكَ الرَّاحَةَ فِي الدُّنْيَا

تمام جہان کے سردارون کے پاس ذکر کیا جائیگا اور جسنے آرام کو چھوڑ دیا دنیا مین

صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَسْرُوْرًا وَمَنْ تَرَكَ الْحَرَامَ فِي الدُّنْيَا

وہ قیامت کے دن خوش ہوگا اور جسنے حرام کو دنیا مین چھوڑ دیا

صَارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي جِوَارِ الْاَنْبِيَاءِ وَمَنْ تَرَكَ النَّظَرَ

وہ قیامت کے دن نبیون کی ہمسائگی مین ہوگا اور جسنے دنیا مین

فِي الْحَرَامِ فِي الدُّنْيَا اَفْرَحَ اللّٰهُ عَيْنَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي

حرام کیطرف دیکھنا چھوڑ دیا قیامت کے دن اسکی آنکھ کو اللہ خوش کرے گا

الْجَنَّةِ وَمَنْ تَرَكَ الْغِنٰى فِي الدُّنْيَا وَاخْتَارَ الْفَقْرَ بَعَثَهُ

جنت مین اور جسنے دنیا مین تونگری چھوڑ دی اور فقیری کو اختیار کیا اسکو اٹھائیگا

اللهُ تعالى يومَ القيامةِ مع الوليين والنبيين ومن قام

الله تعالیٰ قیامت کے دن ساتھ ولیوں اور نبیوں کے اور جو شخص قائم رہا

بحوائج الناس في الدنيا قضى الله تعالى حوائجه في الدنيا

دنیا میں لوگوں کی حاجتوں کے پورا کرنے میں الله تعالیٰ اسکی حاجتوں کو پورا کرے گا دنیا

والآخرة ومن اراد ان يكون في قبره مونس فليقم

اور آخرت میں اور جو چاہتا ہے کہ اسکی قبر میں کوئی انس پکڑنیوالا ہو تو چاہیے کہ وہ

في ظلمة الليل وليصل ومن اراد ان يكون في ظل

اندھیری رات میں کھڑا ہو اور نماز پڑھے اور جو چاہے کہ اللہ کے عرش کے سائے کے

عرش الرحمن فليكن زاهدا ومن اراد ان يكون حسابه

نیچے ہو تو چاہیے کہ زاہد ہو اور جو چاہیے کہ اسکا حساب آسان ہو

يسيرا فليكن ناصحا لنفسه واخوانه ومن اراد ان

تو چاہیے کہ وہ اپنی جان کے لیے اور اپنے بھائیوں کے لیے خیرخواہ ہو اور جو چاہتا ہے کہ

يكون الملائكة زائرين فليكن ورعا ومن اراد ان

فرشتے اسکی ملاقات کریں تو چاہیے کہ پرہیزگار ہو اور جو چاہیے کہ بہشت میں

يسكن في بحبوحة الجنة فليكن ذاكر الله بالليل

رہے تو چاہیے کہ اللہ کو یاد کرنیوالا ہو رات

والنهار ومن اراد ان يدخل الجنة بغير حساب

اور دن میں اور جو بہشت میں داخل ہونا چاہے بدون حساب کے

فليتب الى الله توبة نصوحا ومن اراد ان يكون

تو چاہیے کہ اللہ کیطرف توبہ کرے توبہ خالص اور جو چاہتا ہے کہ

غنيا فليكن راضيا بما قسم الله تعالى ومن اراد

غنی ہو جاوے تو چاہیے کہ راضی ہو اللہ کے بانٹے ہوئے پر اور جو چاہے

اَنْ يَكُوْنَ مَعَ اللّٰهِ فَقِيْهًا فَلْيَكُنْ خَاشِعًا وَمَنْ اَرَادَ اَنْ

کہ اللہ کے نزدیک وہ فقیہ ہو تو چاہیے کہ عاجزی کرے اور جو چاہے کہ

يَكُوْنَ حَكِيْمًا فَلْيَكُنْ عَالِمًا وَمَنْ اَرَادَ اَنْ

حلیم ہو تو چاہیے کہ عالم ہو اور جو چاہے کہ

يَكُوْنَ سَالِمًا مِّنَ النَّاسِ فَلَا يَذْكُرُ اَحَدًا اِلَّا

سلامت رہو لوگوں سے تو کسی کا ذکر نہ کرے مگر

بِخَيْرٍ وَّلْيَعْتَبِرْ فِيْهَا مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خُلِقْتُ وَلِمَاذَا

بھلائی کے ساتھ اور چاہیے کہ نصیحت پکڑے کہ میں کس چیز سے پیدا کیا گیا ہوں اور کس واسطے

خُلِقْتُ وَمَنْ اَرَادَ الشَّرَفَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

پیدا کیا گیا ہوں اور جو شخص دنیا اور آخرت میں بزرگ ہونا چاہے

فَلْيَخْتَرِ الْاٰخِرَةَ عَلَى الدُّنْيَا وَمَنْ اَرَادَ الْفِرْدَوْسَ وَ

تو چاہیے کہ اختیار کرے آخرت کو دنیا پر اور جو جنت فردوس اور

النَّعِيْمَ الَّذِيْ لَا يَفْنٰى لَا يُضَيِّعُ عُمْرَهٗ فِيْ فَسَادِ الدُّنْيَا وَ

نعمتوں کو چاہے جو فنا نہ ہونگی تو وہ اپنی عمر کو دنیا کے فساد میں نہ ضائع کرے اور

مَنْ اَرَادَ الْجَنَّةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَعَلَيْهِ بِالسَّخَاوَةِ

جو بہشت کو دنیا اور آخرت میں چاہے تو وہ سخاوت کو لازم پکڑے

لِاَنَّ السَّخِيَّ قَرِيْبٌ اِلَى الْجَنَّةِ وَبَعِيْدٌ مِّنَ النَّارِ وَمَنْ اَرَادَ

کیونکہ سخی بہشت سے نزدیک ہے اور دوزخ سے دور ہے اور جو چاہے

اَنْ يُّنَوِّرَ قَلْبَهٗ بِالنُّوْرِ التَّامِّ فَعَلَيْهِ بِالتَّفَكُّرِ وَالْاِعْتِبَارِ

کہ اسکا دل کامل نور کے ساتھ روشن ہو جائے تو لازم پکڑے فکر کرنا اور عبرت پکڑنا

وَمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ بَدَنٌ صَابِرٌ وَّلِسَانٌ

اور جو چاہے کہ اسکا بدن صابر ہو اور زبان

ذَاکِرٌ وَقَلْبٌ خَاشِعٌ فَعَلَیْهِ بِکَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ
لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۵

تمت

اشتہار

الحمدللہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی نبیہ الکریم وآلہ وصحابہ اجمعین

واضح ہو کہ اس کتاب کا ترجمہ سلیس اردو زبان مین کیا گیا ہے

اور اسکے حاشیہ پر بہت سی جگہون مین اصل کتاب کے مضامین

کی تشریح کی گئی ہے اور علاوہ اسکے ہر مقام کے مناسب احادیث

کا ترجمہ مشکوۃ المصابیح سے لکھا گیا ہے لہذا کوئی صاحب بلا

اجازت راقم کے قصد طبع نہ فرماوے

العبد سراج الدین تاجر کتب شہر لاہور بازار کشمیری





